خوشبودار تیل و عطر بنانا
اوم پرکاش شرما
بی. ایس. سی
پبلشرز: مشورہ بکڈپو، رام نگر، گاندھی نگر دہلی

مشورہ بکڈپو دہلی کا سلسلہ مطبوعات نمبر 16

خوشبودار تیل و عطر بنانا

از قلم

عالیجناب پنڈت وید پرکاش صاحب شرما بی۔ ایس سی (آنرز)

ناشران

مشورہ بک ڈپو۔ رام نگر، گاندھی نگر۔ دہلی نمبر ۶

قیمت بغیر جلد ۳/۸ کپڑے کی سنہری جلد ۴/۸ روپے

رکھشک لیتھو پریس دہلی

ابتدائیہ کلمات

آجکل کے نوجوانوں میں فیشن عام بڑھ رہا ہے۔ ہر روز نت نئے فیشن منظر عام پر آرہے ہیں۔ طرح طرح کے خوشبودار تیل، پوڈر، کریمیں اور خوبصورتی کی دیگر اشیا استعمال کی جارہی ہیں اور اس طرح ملک کا کروڑوں روپیہ غیر ممالک میں جا رہا ہے۔ حالانکہ ان اشیار کا بنانا نہایت آسان ہے اور ان پر معمولی خرچ آتا ہے۔ لیکن ہمارے ملک کے نوجوانوں نے کبھی اس بات کی طرف دھیان نہیں دیا۔ آج جب ملک آزاد ہو چکا ہے۔ عوام میں خوشحالی لانے کے لئے نئے نئے پلان بنائے جارہے ہیں ملک کو کافی سرمایہ کی ضرورت ہے۔ اس صورت میں ہمارا یہ فرض ہے کہ ملک میں تیار شدہ اشیا کو استعمال میں لا کر غیر ممالک میں جاتے ہوئے روپیہ کو روکیں اس طرح ملک نہ صرف مالی طور پر مضبوط ہوگا بلکہ ہزاروں نوجوانوں کو روزگار بھی مہیا ہوگا لہذا آج سے یہ پرن کرلیں کہ ہم خود اپنے ہاتھ سے کام کر کے دیش کی بیکاری کو دور کریں گے۔

اس سلسلہ میں **مشہورہ** بک ڈپو گاندھی نگر دہلی نے ملک کے نوجوانوں کو بیکاری سے نجات دلانے کے لئے کئی ایک فنون پر اسٹینڈرڈ اور جامع کتب شائع کی ہیں جس سے ہندو پاکستان کے ہزاروں نوجوان مستفید ہو رہے ہیں۔ زیر بحث کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ اس میں بازاری یا سنے سنائے نسخے نہیں ہیں بلکہ سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ ہے۔ آپ اس کتاب میں بتائی ہوئی ہدایات پر عمل کر کے کوئی ایک نسخہ بھی تیار کر کے سینکڑوں روپیہ ماہوار کما سکتے ہیں ہر نسخے کی ترکیب و تیاری کو اس قدر وضاحت سے درج کیا گیا ہے کہ کوئی خامی رہ جانے کا امکان نہیں۔ امید ہے کہ ہمارے ملک کے نوجوان اس منافع بخش کاروبار سے فائدہ اٹھائیں گے۔

نئی دہلی
یکم دسمبر ۱۹۵۷ء

مصنف

فہرست مضامین

پیٹنٹ تیلوں کے نسخہ جات

دوسرا حصّہ

ہیر لوشن اور ہیر ٹانک

تیسرا حصّہ

چوتھا حصّہ

عطر سازی

ولایتی سینٹ

الکوحل کے ذریعہ عطر تیار کرنا

ولایتی آٹو

رومال پر لگانے کی خوشبویات

پانچواں حصہ

حسن افزا اشیاء کے فارمولے

کولڈ کریم

چھٹا حصّہ

بالوں کے امراض اور انکا علاج

اِبتدائیہ

خوشبودار تیل اور عطر سازی

پہلا حصّہ

اِبتدائیہ!

بھارت میں تیلوں کا منافع بخش کاروبار اور اُس کا سکوپ

آج سے کچھ عرصہ پہلے سرسوں کا تیل اِستعمال کیا جاتا تھا لیکن جوں جوں زمانے نے ترقی کی اور فیشن کا زمانہ آیا طرح طرح کے خوشبُودار تیل عام اِستعمال ہونے لگے۔ مختلف اقسام کے ہزاروں تیل مغربی ممالک سے ہمارے ملک میں آتے اور اب بھی آرہے ہیں جو نہایت خوشنما رنگ برنگے لیبلوں والی شیشیوں میں ملک کے کونے کونے میں فروخت ہوتے ہیں جن کی وجہ سے لاکھوں روپیہ ہر سال غیر ممالک کو جاتا ہے۔

اعلیٰ تعلیم یافتہ حضرات کولھو کے تیل کو بالکل پسند نہیں کرتے بلکہ وہ تو نفرت کرتے ہیں۔ خوشبودار تیلوں کا رواج دن بدن نہایت سُرعت سے بڑھتا جارہا ہے۔ یہ ایسی صنعت ہے جو تھوڑے سرمایہ سے ہر جگہ شروع کی جاسکتی ہے اور کافی آمدن ہو سکتی ہے۔ مشہُور تیلوں کے مالکان اس سے لاکھوں روپیہ کما رہے ہیں مثلاً اصغر علی محمد علی، جو کسم، زُلفِ بنگال، بھائیوں کی دُکان وغیرہ ہم آپ کو ایسی ترکیبیں اور فارمولے بتلا دیتے ہیں جس سے آپ سرسوں اور تلوں کے تیل کو سفید اور بغیر بُو کے بنا سکیں اور پھر انہیں نہایت اعلیٰ درجے کے خوشبُودار تیل بنالیں۔ تیل تیار ہو جانے کے

بعد آپ اس کو صاف اور خوبصورت بوتلوں میں بند کر کے دیدہ زیب لیبل لگا دیں۔

تیل کو صاف اور بُو دُور کرنے کے طریقے

خوشبودار تیل بنانے سے پیشتر تیلوں کو صاف اور بلیچ BLEACH کیا جاتا ہے کیونکہ ان میں بیجوں کے ریشے گاڑھا مواد اور کئی اقسام کے غیر اجزا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے وہ بدبُودار ہوتے ہیں۔ استعمال سے پیشتر تیلوں کو سفید رقیق بے بُو اور اچھی طرح صاف کر لیا جائے۔ وسیع پیمانے پر کام کرنے والی بڑی بڑی فرمیں اور ملیں تیلوں کو بڑی بڑی مشینوں کے ذریعے صاف کرتی ہیں۔ لیکن ہم آپ کو ایسے طریقے بتائیں گے جس سے ہر شخص گھر پر ہی تیلوں کو صاف کر سکے۔

مٹّی کے تیل کی بدبُو دُور کرنے کا طریقہ

اگر مٹّی کے تیل کی بدبُو دُور کرنی ہو تو ایک سیر مٹّی کا تیل لیں اس میں آدھ چھٹانک (۲½ تولہ) پھٹکری سفید بہت باریک پیس کر خوب اچھی طرح سے ملا لیں پھر تیل کو کسی برتن ٹین وغیرہ میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے ایک دن دھوپ میں پڑا رہنے دیں بالکل وائٹ آئیل بن جائے گا۔

تلی اور سرسوں کے تیل کو سفید بنانے کا طریقہ

تلی یا سرسوں کا تیل صاف کرنا ہو تو تام چینی کی چوڑی پچی میں ڈال کر اس کے منہ پر شیشے کا ڈھکنا رکھ دیں تاکہ چلمچی اچھی طرح سے ڈھکی جائے اور گرد و غبار نہ پڑ سکے اور کسی ایسی جگہ پر رکھ دیں جہاں دن بھر دھوپ رہے اور دن میں کوئی

تین چار دفعہ تیل کو اچھی طرح سے ہلا لینا چاہیئے اس کو کوئی دس روز دھوپ میں پڑا رہنے دیں بس سفید رنگ کا تیل تیار ہوگا۔

دُوسری ترکیب

تیل ڈیڑھ سیر۔ پھٹکری ۲ تولے۔ سوڈا بائیکارب ۲ تولے۔ لوبان پیا ہوا ۲ تولے۔ سب چیزوں کو ایک برتن میں یکجا کریں اور پھر لوہے کی ایک کڑاہی لیں اس میں اندازاً اتنا پانی ڈال لیں کہ تیل وغیرہ والا برتن تقریباً نصف پانی میں ڈوبا رہے پھر کڑاہی کو تیل والے برتن سمیت چولہے پر رکھ دیں اور نیچے دھیمی سی آگ جلا دیں اور کوئی چار گھنٹے آگ پر پڑا رہنے دیں پھر نیچے اُتار کر برتن کو ٹھنڈا کریں اور کسی چیز سے ہلا کر کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں۔ دُوسرے دن بھی ایسا ہی کریں تیسرے روز تیل کو احتیاط سے نتھار کر کسی اور برتن میں ڈال لیں بس تیل تیار ہوگا۔

گندھک کے تیزاب سے تیل کو صَاف کرنا

ایک سیر تلی کا تیل لے کر کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر گرم کریں ۲ تولے گندھک کا تیزاب ۴ تولے پانی میں حل کر کے اس کے چھینٹے گرم تیل میں ماریں ایک دو جوش آجانے پر اُتار لیں پھر آہستہ آہستہ تیل کو ٹھنڈا کر لیا جائے رات بھر پڑا رہنے دیں۔ دن کو احتیاط سے اُتار لیں میل نیچے رہ جائے گی اس تیل کو گرم پانی میں اُبالنے سے تیزاب تیل سے علیحدہ ہو کر پانی میں حل ہو جائے گا تب تیل اور پانی کو الگ کر لیا جائے۔

تیل صاف کرنے کے واسطے ضرُوری نوٹ!

تیل صاف کرنے کے واسطے آگ دھیمی ہونی چاہیئے آگ کی زیادتی سے تیل

کے لطیف اجزا جل جانے کا خدشہ ہے۔

ملتانی مٹی یعنی گاچنی سے تیل صاف کرنا

ملتانی مٹی کو پیس کر باریک کرلیں اور اس کو تیل میں خوب اچھی طرح ملائیں کریمی سی بن جائے تب رات بھر پڑا رہنے دیں۔ صبح کو گاچنی مٹی تیل کی تہ میں بیٹھ جائے گی اور صاف نِتھرا ہُوا تیل اوپر آجائے گا نہایت احتیاط سے تیل کو علیحدہ کرلیں تیل بالکل صاف ہوگا۔

ضروری ہدایات — یہ کام کرتے وقت صفائی کا بہت خیال رکھنا چاہیئے تیل کا خوشنما ہونا ضروری ہے۔ برتن نہایت صاف ہوں۔ تام چینی کی بڑی چلمچی یا شیشے کے چوڑے منہ کے برتن سب سے زیادہ موزوں ہیں۔

تیل کو رنگین بنانے کے طریقے

بازار میں تیل میں حل ہوسکنے غیر ملکی و دیسی رنگ فروخت ہوتے ہیں۔ کسی معتبر کمپنی کے رنگ خریدنے چاہئیں۔ عموماً سبز، پیلا، لال، گلابی رنگ برتے جاتے ہیں ان کو کم و بیش مقدار میں ملانے سے مختلف شیڈ کے رنگ تیار ہوجاتے ہیں

آملہ کا تیل بنانے کے لئے عموماً سبز رنگ استعمال کیا جاتا ہے۔ مولسری کا تیل بنانے کے لئے عموماً لال رنگ استعمال میں لاتے ہیں۔ چنبیلی کے پیلا۔ اور گلاب کے لئے گلابی رنگ موزوں ہے۔

تیلوں کو گاڑھا رنگ دینے کی بجائے ان میں ہلکا رنگ زیادہ اچھا اور مناسب ہے۔ گاڑھا رنگ آجکل عیب میں داخل ہے۔ بلکہ گاڑھے رنگ کپڑوں پر اثر چھوڑ دیتے ہیں۔ یہ طریقے بھی کام میں لاسکتے ہیں۔ تھوڑے سے رنگ کو کپڑے

میں ڈال کر ڈھیلی پوٹلی باندھ لیں جس تیل کو رنگ دار بنانا مقصود ہو اس میں پوٹلی لٹکا کر چند منٹ تک انگلیوں سے رگڑیں۔ جب حسب منشا تیل رنگین ہو جائے تو پوٹلی نکال لیں۔ اس طریقے سے رنگ تمام تیل میں یکساں طور پر جذب ہو جاتا ہے

تیل کے لئے سبز رنگ بنانے کا آسان طریقہ

پالک یا کسی پودے یا گھاس کے سبز پتے لے کر اس کو کوٹ کر جتنا رس نکلے نکال لیں اس میں اتنا ریکٹیفائڈ سپرٹ ملاؤ جس سے کہ سارا ڈھک جائے اس کو کپڑے سے دبا کر چھان کر فلٹر یا بلاٹنگ سے دوبارہ چھان لیں تب اس میں ہوزن تلی کا تیل ملا کر ایک دو دن پڑا رہنے دیں۔ تب احتیاط سے اس حل کو علیحدہ کر لیں

رتن جوت سے لال رنگ بنانا

رتن جوت ایک لکڑی کا چھلکا ہے جو پنساریوں کے ہاں مل جاتا ہے۔ انگریزی میں اس کو ALKANET کہتے ہیں۔

آدھ چھٹانک رتن جوت لے کر اس کو ڈیڑھ چھٹانک تلی کے تیل میں ڈال دیں اور ڈھک کر حفاظت سے دھوپ میں رکھ دیں۔ دو تین یوم میں تیل بہت تیز لال ہو جائے گا اور اس تیل کو باریک کپڑے سے چھان کر شیشی میں رکھ دیں جب تیل کو رنگ دار بنانا درکار ہو اس میں اس کی تھوڑی سی مقدار ملا دیں اور اچھی طرح ہلا لیں تمام تیل لال ہو جاتا ہے۔

تیل میں خوشبو

تیلوں کو صاف اور بلیچ کر لینے اور مختلف تیلوں کو آپس میں ملا دینے کے بعد

اس میں خوشبو ملائی جاتی ہے۔ خوشبو ملانا قدرے مشکل اور تجربہ کا کام ہے۔ اور بار بار کی پریکٹس سے ہی انسان اس کام میں ماہر بن سکتا ہے۔ زیادہ خوشبو بھی غیر قدرتی اور نامناسب ہوتی ہے۔

تیلوں میں خوشبویات ملانے کے کئی طریقے ہیں۔ ہر ایک میں اپنی اپنی خوبیاں اور نقص ہیں۔ ناظرین کی واقفیت کے لئے ہر طریقہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی جاتی ہے۔

پھولوں سے خوشبو

تیل میں جس پھول کی خوشبو پیدا کرنی مقصود ہو۔ مثلاً گلاب، چنبیلی، موتیا وغیرہ تیل کو کھلے منہ والی بوتلوں میں ڈال کر اس میں وہی پھول ڈال دیئے جاتے ہیں اور بوتل یا جار کا منہ بند کر کے دو چار یوم تک دھوپ میں رکھا جاتا ہے۔ اس کے بعد ان پھولوں کو نچوڑ کر پھینک دیا جاتا ہے اور تازہ پھول لے کر ڈال دیئے جاتے ہیں یہ عمل تب تک کیا جاتا ہے جب تک کہ مناسب خوشبو پیدا نہ ہو جائے۔ اس طریقہ سے تیلوں میں بالکل قدرتی خوشبو پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر اس طریقہ سے کافی دیر لگتی ہے اور کافی تیل پھولوں کی پنکھڑیوں میں رہ جاتا ہے۔ آج کل اس طریقہ کو عمل میں نہیں لایا جاتا۔ تیل میں اتنی سر دردی کون کرے گا؟ کاروبار کم سے کم وقت میں تھوڑے خرچ و کم تکلیف سے عمدہ سے عمدہ چیز تیار کرنے سے ہی کامیاب ہو سکتا ہے۔

آج کل عموماً بازار سے خوشبویات خرید کر تیل میں ملا کر منٹوں میں ہی مطلوبہ تیل تیار کر لیا جاتا ہے یہ خوشبویات الکوحل میں حل شدہ ہوتی ہیں۔
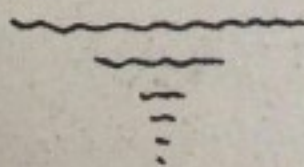
خوشبویات و اُن کی قسمیں

آجکل کی خوشبویات کو ۲ اقسام میں تقسیم کیا جاتا ہے

پھولوں سے تیار شدہ خوشبو

اس کو انگریزی میں FLOURAL PERFUMES کہتے ہیں یہ خوشبویات اصلی پھولوں سے بڑی بڑی مشینوں کی مدد سے سائنٹیفک طریقوں سے کھینچ لی جاتی ہیں ان کی نہایت قلیل مقدار ڈال دینے سے اس تیل میں قدرتی پھول کی سی خوشبو آنے لگتی ہے۔ یہ خوشبویات بالوں و دماغ کو بھی قوت دیتی ہیں گر مہنگی ہوتی ہیں۔

مصنوعی خوشبو SYNTHITICS PERFUMES

یہ خوشبویات تارکول اور کئی دوسری اشیاء سے سائنٹیفک طریقوں سے حاصل کی جاتی ہیں اور سستے ہونے کے سبب ہر دل عزیز ہوگئی ہیں کم قیمت تیلوں میں ان کو ملایا جا سکتا ہے۔

چند مشہور خوشبویات

مندرجہ ذیل خوشبویات خوشبودار تیل بنانے میں عموماً استعمال ہوا کرتی ہیں ان کو اسینشل آئیل ESENTIAL OIL کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔
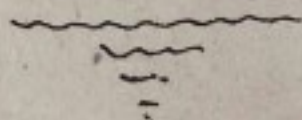
برگاموٹ آئیل BERGAMOT OIL

برگاموٹ نامی پھل کے تازہ چھلکا سے حاصل کیا جاتا ہے۔ رنگ زردی مائل بھورا سا یا سبز جیسا اس سے اس پھل کی سی خوشبو آتی ہے یوڈی کولون اور لیونڈر بنانے میں ایک لازمی جزو ہے اس کی خوشبو بہت تیز ہوتی ہے اس لئے ہمیشہ مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھا جائے۔

خوشبو گلاب (ROSE)

بلگریا کا گلاب بطور خوشبو سب سے بہترین سمجھا جاتا ہے کمرشل خوشبو میں کافی فرق ہوتا ہے۔ گلاب کے پھول کی سینکڑوں اقسام ہیں اس لئے ہر قسم سے قدرے مختلف خوشبو ہی حاصل ہوتی ہے پھولوں کو بھبکے میں گرم کرکے اس کو حاصل کیا جاتا ہے اس کا رنگ ہلکا بادامی ہوتا ہے۔ ولایتی گلاب کی بجائے دیسی گلاب کا تیل بلحاظ خوشبو عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔

خس (KHUS)

کافی زرد یا کافی بھورا اگر اس کو خس گھاس کی خشک جڑوں سے حاصل کیا جائے تو بہتر اوصاف اور خوشبو والا ہوتا ہے تازہ جڑوں سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے کافی گاڑھا ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو کافی عرصہ تک رہتی ہے۔

لیمن گراس آئیل LEMON GROSS OIL

یہ بے رنگ ہوتا ہے اس کی خوشبو گلاب جیسی ہوتی ہے۔

مُرکّب خوشبویات

جب تیل کو خوشبودار بنانے کے لئے ایک خوشبو کی بجائے دو یا زیادہ خوشبویات ملائی جاتی ہیں تو اِن کو مُرکّب خوشبو کہتے ہیں۔ مختلف خوشبویات کو باہم ملانے سے تیلوں میں نئی نئی قسم کی بھینی بھینی و دل خوش کُن خوشبو پیدا کی جاسکتی ہے اس طرح کی خوشبو کی مقدار کم وبیش کر کے نئی نئی اقسام کی خوشبو پیدا کی جاسکتی ہے۔

خوشبو ملانے کا طریقہ

جیسا کہ پہلے لکھا جاچکا ہے کہ اگر تیلوں میں خوشبو یونہی ملا دی جائے تو خوشبو بہ سبب ہلکا ہونے کے چند یوم میں اُڑ جائے گی۔ اس لئے تیلوں میں خوشبو ملانے کے لئے ایسی ادویہ اور کیمیکلز استعمال میں لائی جاتی ہیں جو خوشبو کو پکڑے رکھیں اور اس کو اُڑنے نہ دیں۔ گوند، لوبان اس کام کے لئے نہایت بہتر شمار کی جاتی ہے۔ لیکن بھارت میں عطار لوبان کی بجائے صندل کا تیل کام میں لاتے ہیں۔ یہ تیل دوسرے تیلوں سے بھاری ہوتا ہے اس لئے اُن کی تہہ میں بیٹھ جاتا ہے۔ جس تیل میں خوشبو ملانی مقصود ہو اس میں صندل کا تیل اتنی مقدار میں ملایا جائے کہ تیل سے صندل کی بھینی بھینی مگر ہلکی خوشبو آنے لگ جائے۔ تب اس میں جونسی خوشبو ملانا چاہیں ملادیں۔ صندل کا تیل بھاری ہونے کے سبب تیل کے نیچے بیٹھ جاتا ہے اس کو تمام تیلوں میں یکساں طور پر حل کرنے کے لئے تیل میں صندل کے تیل سے دگنی مقدار میں SOLVENT- جسے BENZOATE BENZUL OIL TECHNICAL بھی کہتے ہیں ملا دیا جاتا ہے۔ ایک بڑے کنستر میں ۱۶ سیر تیل آتا ہے اس میں ایک اونس ڈیڑھ ۲ تولہ، صندل کا تیل اور پانچ تولہ

SOLVENT OIL ملانا کافی ہوتا ہے۔

خوشبو کی مقدار کتنی ہو؟ اس کے مطابق کوئی اُصول بنانا مشکل ہوگیا ہے کیونکہ مختلف فرمیں مختلف خوشبویات تیار کرتی ہیں۔ کئی بہت بڑھیا اور کئی بے حد گھٹیا ہوتی ہیں۔ ۱۰ سیر تیل کے لئے دو۲ اونس سے لے کر ۵ اونس خوشبو کافی ہوتی ہے۔ ایک بوتل تیل میں اتنے قطرے خوشبو ملائیں کہ اس میں سے بھینی بھینی خوشبو آنے لگے۔ بار بار کی پریکٹس ماہر بنا دیتی ہے۔

ROSE OIL یعنی تیل گلاب بنانا مطلوب ہو تو اس میں ROSE SCENT ملائی جاتی ہیں۔ چنبیلی کے لئے JASMIN SCENT ملائیں۔ اس طرح مختلف اقسام کی خوشبویات بازار سے خرید کی جا سکتی ہیں۔

تیل میں رنگ ملا کر چھان کر جب ہر طرح سے تیار کر لیا جائے تب ہی خوشبو ملائی جائے۔ گرم گرم تیلوں میں خوشبو ملانا ٹھیک نہیں ہے۔ اس سے خوشبو کا اثر فوراً اُڑ جاتا ہے ہمیشہ ٹھنڈے تیلوں میں خوشبو ملانی لازمی ہے۔ ایک سے زیادہ خوشبو ملانے کی صورت میں ہر ایک خوشبو تھوڑے وقفہ بعد ملائی جائے۔ خوشبویات ملا چکنے کے بعد تیلوں کو بوتل وغیرہ میں مضبوطی سے بند کر کے چند یوم تک حفاظت سے رکھا جانا لازمی ہے تاکہ تمام تیل خوشبو کو یکساں طور پر پکڑ سکے۔ اس دوران میں تیل کو گاہ بگاہ ہلاتے رہیں۔

تیلوں کو عرصہ تک خراب ہونے سے بچانے کا راز

خوشبودار تیل اگر سالوں پڑے رہیں تو ان میں بُو پڑ جاتی ہے اور قابلِ استعمال نہیں رہتے۔ اس نقص کو دُور کرنے کے لئے خوشبودار تیلوں میں لوبان اس مقصد کے لیۓ بہترین خیال کی جاتی ہے اس لوبان جیسے تیل کو انگریزی میں ....

BENZOATED OIL کہتے ہیں لوبان بذاتِ خود خوشبودار بھی ہوتا ہے اس لئے تیل کو خوشبودار بنانے کے علاوہ اس کو خراب ہونے سے بچاتا ہے اور تیل میں پڑی خوشبو کو پکڑ لیتا ہے۔

پیٹنٹ تیلوں کے نسخہ جات

کیش رنجن آئیل

روغن کنجد ایک سیر پہلے فلٹر کر لیں۔ پھر نخ دو تولہ، پترج دو تولہ چھار چھیلہ دو تولہ، پانڑی دو تولہ، سگندھ بالا دو تولہ، ناگر موتھا دو تولہ۔ اِن سب اجزاء کا باریک سفوف بنا کر ڈال دیں۔ اور بند کر کے ۱۵ دن، دن کو دھوپ اور رات کو اوس میں رکھیں۔ بعد ازاں چھان کر روغن لیموں پانچ تولہ، روغن الائچی ایک تولہ رتن جوت ایک تولہ کوٹ کر ڈال دیں۔۔۔ اس کے بعد دس دن تک پھر منہ بند کر کے دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ کھول کر بوتلوں میں بھر لیں۔

کامینیا ہیر آئیل

لوینڈر آئل نصف ڈرام، برگاموٹ آئل چالیس بوند، ایسنس آف روز بیس بوند۔ آئل جونیپور اکیس بوند۔

بھوت ناتھ ہیر آئیل

جیسمین ایک حصہ روغن جونیپور ایک حصہ روغن بیلا ایک حصہ روغن برگاموٹ ایک حصہ۔۔۔ باہم ملائیں۔ پھر یہ تیل ساڑھے تین تولہ لیکر اس میں پچیس بوند آٹو جیسمین ملا دیں اور ایک ڈرام رکیٹی فائیڈ اسپرٹ ملا کر ایک ہفتہ تک برتن کا منہ بند کر کے رکھ چھوڑیں۔ بعد ازاں بوتلوں میں بھر لیں۔

بھرنگ راج ہیئر آئیل

کلکتہ اور بمبئی کی دو مشہور کمپنیاں اس تیل کو تیار کرتی ہیں۔ چھوٹی شیشی کی قیمت ایک روپیہ دو آنہ اور بڑی کی قیمت دو روپیہ چارج کرتی ہیں۔ جن عورتوں کے سر کے بال جھڑتے ہوں سر میں درد کی شکایت رہتی ہو وہ تمام علاج کو چھوڑ کر اس تیل کو استعمال کریں۔ یہ آیورویدک کا مشہور نسخہ ہے۔ اور اعلیٰ درجہ کا ٹانک ہے۔ اس سے دماغی طاقت بڑھتی ہے۔ پروفیسروں، ایڈیٹروں، کلرکوں، اہلِ قلم اصحاب کے لئے جو دماغی کام کرتے ہیں۔ یہ تیل بہت مفید ہے۔ گھر پر تیار کرنے سے بہت سستا پڑتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے۔

روغن کنجد	ایک سیر
آب بھنگرہ	چار سیر

دونوں کو یکجا کر کے آگ پر رکھ دیں۔ جب تیل سے پانی اڑ جائے تو چار سیر پانی اور مندرجہ ذیل اشیا کی نگدی تیار کر کے ڈال دیں۔ اور آگ پر گرم کریں۔ جب سب اشیا یک جان ہو جائیں اور پانی اڑ جائے تو تیل کو چھان کر حسب پسند خوشبو ملا کر شیشیوں میں ڈال لیں۔

نگدی کی اشیاء

خبث الحدید، پوست ہلیلہ زرد، پوست بہیڑہ، آملہ، منقی، اننت مول ہر ایک چیز کا سفوف چار چار تولہ۔
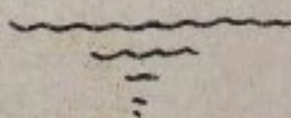
کیش رنجن ہیئر آئیل

اجزاء اور ترکیب تیاری

الائچی خورد	دو تولہ
الائچی کلاں	"
ناڈ بیر	"
صندل سفید	"
نکھ	"
ککول	"
کچور	"
نرکچور	"
خس	"
گلِ سرخ	"
پانڑی	"
گشنیز	"
سگندھ کوکلا	"
سگندھ بالا	"
کپور کچری	"
ناگر موتھا	"
بال چھڑ	"

دال چینی	دو تولہ
لونگ	"
چھاڑ چھڑیلا	"

روغن کنجد یا روغن ناریل (مصفا) اڑھائی سیر۔ جملہ ادویہ کو نیم کوب کریں اور ایک ٹین یا شیشے کے برتن میں تیل کے ساتھ ملا کر بھر دیں اور برتن کا منہ اس طرح سے بند کر دیں کہ ہوا اندر نہ جا سکے۔ سات روز تک اس برتن کو دن کو دھوپ میں اور رات کو اوس میں پڑا رہنے دیں۔ اور ازاں بعد چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ یہ تیل دماغ کو ٹھنڈا رکھتا ہے اور بالوں کو سیاہ اور چکنا رکھتا ہے۔

ترکیب نمبر ۲

روغن ناریل مُصفا	آدھ سیر
موم	۵ تولہ
کافور	۵ تولہ
روغن الائچی	دس تولہ
پیپرمنٹ	ایک تولہ

اوّل ایک قلعیٔ شدہ کڑاہی میں ناریل کے تیل کو ڈال کر دھیمی آگ پر پکائیں جب کڑکڑانے لگے تو اس میں موم ڈال دیں اور موم کے بخوبی حل ہو جانے کے بعد کڑاہی کو نیچے اُتار کر رکھ لیں۔ بعدازاں اس میں کافور، روغن الائچی اور پیپرمنٹ بھی اچھی طرح سے حل کر دیں یہ تیل بھی بالوں کو سیاہ اور چمکیلا بناتا ہے۔

ہم ساگر تیل

۱	صندل سرخ	دو تولہ
۲	صندل سفید	//
۳	تگر	//
۴	گٹھی	//
۵	برگ ہلدی	//
۶	مجیٹھ	//
۷	لودھ	//
۸	دیودارو کچور	//
۹	کپور کچری	//
۱۰	تیج پات	//
۱۱	جٹا ماسی	//
۱۲	دال چینی	//
۱۳	اگر	//
۱۴	کھریٹی	//
۱۵	کوٹھ	//
۱۶	جاوتری	//
۱۷	چھار چھڑیلا	//
۱۸	نکھ	//

نمبر	دوا	مقدار
۱۹	سوہاگا	دو۲ تولہ
۲۰	ہلیلہ	"
۲۱	ناگ کیسر	"
۲۲	الائچی	"
۲۳	سونف	"
۲۴	ستاور	ان ادویہ کا رس ایک سیر
۲۵	آملہ	
۲۶	پتاں کوہڑا	
۲۷	گوکھرو	
۲۸	کیلا	
۲۹	سنبھل کی جڑ	
۳۰	روغن الائچی	دس تولہ
۳۱	کافور	دو تولہ
۳۲	رتن جوت	۵ تولہ
۳۳	روغن کنجد	تین سیر
۳۴	گائے کا دودھ	دو۲ سیر

ترکیب تیاری:۔

مندرجہ بالا ادویہ نمبر ایک تا ۲۹ کو تین سیر تیل اور دو سیر دودھ میں دھیمی آنچ پر پکائیں جب پانی جل جائے اور تیل باقی رہ جائے تب اتار کر ٹھنڈا کریں اور اس میں روغن الائچی کافور اور رتن جوت ملا دیں اور ڈھانک کر تین روز تک پڑا رہنے دیں۔ پھر چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

کیش راج تیل

(بال کالے کرنے والا ایک لاجواب تیل)

مائوپھل، کسیس، سفید کنیر کے بیج، سمبھالو کے بیج، بینگن کی جڑ، انار کی جڑ پوست انار، بھلانوہ، پوست جامن، نیل پتر، جائفل، پوست ہلیلہ کلاں، پوست بہیڑہ، پوست آملہ، کمل کی جڑ، پوست کیکر، اِندر دارونی، گاجر کے بیج ہر ایک، ایک ایک تولہ، براوہ آسانت جتیں ماشہ، نوشادر پانچ ماشہ، آملہ ستر ماشہ، مالکنگنی بیس ماشہ، کنجد سیاہ دس ماشہ، بھنگرہ چالیس ماشہ ——— اِن تمام اجزا کو ایک آہنی کڑاہی میں ایک سیر پانی میں دس دن تک بھگو رکھیں۔ بعدہٗ جوش دیں۔ جب تین حصہ پانی جل جائے تو نیچے اُتار لیں، پھر تین سیر سرسوں کا تیل ڈال کر چالیس دن تک منہ بند کر کے زمین میں دبا دیں۔ چالیس دن کے بعد نکال کر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ جب تیل باقی رہ جائے تو نیچے اُتار کر لوہے کے ڈنڈے سے گھوٹیں۔ بعد ازاں نتھار کر چھان لیں اور حسب منشا خوشبو ملا لیں۔ اور بوتلوں میں بھر لیں۔

ولایتی خوشبودار تیل

روغن کنجد مصفا	ایک من
جرنیم آئل	آٹھ تولہ
برگاموٹ آئل	چھتیس تولہ
لوینڈر آئل	چھتیس تولہ

روز مری آئل — سولہ تولہ

ترکیب ساخت

تمام اجزاء کو باہم ملائیں۔ اعلیٰ قسم کا خوشبودار تیل تیار پائیں گے۔

مصالحہ دار خوشبودار تیل

صندل آئیل (یعنی چندن کی لکڑی کا تیل) سفید چندن، لال چندن، دار چینی چھوٹی الائچی، بڑی الائچی، جاوتری، جائفل، کمیر، کستوری، لونگ، اگر، پتنگ، دھوپ، بیدمشک، خس، اسگندھ بالا، بال چھڑ، تلک، ناگرموتھا، نخ، چھاڑ چھڑیلہ ولمے کے پھول، پرنگوں کے پھول۔

مندرجہ بالا اشیاء کسی قابلِ اعتبار پنساری سے چار چار آنے کی لے لیں۔ لیکن یہ خیال رکھیں کہ چیزیں اچھی ہوں۔ ان کو کوٹ پیس کر پانی ملا کر نگدی سی بنالیں اس کے بعد چولہے میں آنچ جلا کر کسی قلعی دار کڑاہی میں اس نگدی کو رکھ دیں اور اس میں ۳ سیر تلی کا تیل اور سولہ سیر پانی ڈال دیں اور کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر دھیمی دھیمی آتش پر پکائیں جب تمام پانی بھاپ بن کر اڑ جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تب نیچے اُتار کر ٹھنڈا ہونے پر کپڑے سے چھان کر شیشیوں میں بھرلیں یہ چندن کا خوشبودار تیل ہے۔ نہایت ہی مفید اور لاجواب شے ہے۔

روغن کنجد	دس سیر
کپور کچری	ایک چھٹانک
تیج بل	"
چھال چھبیلا	"
مشک بالا نیپالی	"
ماؤبیر	"
پانسڑی	"

تالیس پتر	ایک چھٹانک
صندل سفید برادہ	"
سگندھ کوکلا	"
سگندھ منتری	"
کچور	"
خس	"
ناگرموتھا	"
پان کی جڑ	"
تال پتر	"
مشک دانہ	"

ترکیب ساخت

رات کو تمام ادویہ کوٹ کر پانی میں بھگو دیں۔ صبح کو روغن کنجد دیگ میں شامل کریں۔ اور دیگ کا منہ سرپوش سے بند کر کے آگ پر رکھ دیں۔ کناروں کو مٹی سے لیپ دیں۔ تاکہ بھاپ باہر نکلنے نہ پائے۔ بھاپ کے اندر رہنے سے خوشبو تیل میں زیادہ بستی ہے۔ سرد ہونے پر کٹورے سے اوپر اوپر سے تیل نتھار لیں۔ اس تیل میں پانی بالکل نہ ہونا چاہیئے۔ اگر تیل میں تھوڑا بہت پانی رہ گیا ہو۔ تو دیگ کو پھر آگ پر رکھ کر اسے خشک کر لیں۔ دیگ آگ پر سے اتار لیں۔ تو ایک چھٹانک مشک کافور بھی پیس کر ڈال دیں۔ تاکہ سرد ہونے پر تیل میں کافور بخوبی حل ہو سکے۔ چھاننے کے بعد اس میں تیل کا گہرا سبز رنگ ملا دیں۔ تیل تیار ہے۔ بوتلوں میں بھر کر تجارت کریں۔

یہ اوّل درجہ کا تیل ہے۔ جو مصالحہ بچا ہے۔ اس میں اور پانی اور تیل ڈال کر پھر بھٹی پر چڑھا دیں۔ اور بطریق بالا تیل تیار کر لیں۔ یہ تیل درجہ دوم ہے۔

۳ روغن کنجد	ایک سیر
رتن جوت	ایک تولہ
پیپرمنٹ کا تیل	״
چھتر ج	چار تولہ
برادہ صندل	دو تولہ
جائفل	دو تولہ
پانسڑی	دو تولہ
چھٹامانسی	دو تولہ

تیار کرنے کا طریقہ

روغن کنجد میں چھتر ج کا سفوف ڈال کر ہفتہ بھر تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد ازاں اس میں تمام ادویہ پیس کر ملا دیں۔ مزید ایک ہفتہ تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ پھر چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

۴ روغن کنجد	ایک من
روغن لونگ	چار اونس
لیونڈر آئل	״
برگامیٹ	ایک اونس
جرانیم	چھ اونس

~~~~~~~~~~
~~~~~~~~~~

ترکیب تیاری

تیل کو فلٹر کرکے اس میں نصف اونس سرخ رنگ (تیل والا) ملادیں - بعد میں خوشبویات آمیز کریں اور اچھی طرح سے ہلادیں - ایک یا دو دن تک پڑا رہنے دیں بعدازاں بوتلوں میں بھرلیں -

۵

روغن کنجد	۵ سیر
لیونڈر آئل	ڈیڑھ اونس
روغن صندل	ایک اونس
برگامیٹ	"
لیمن آئل	ڈیڑھ اونس
نرولی آئل	نصف اونس
سُرخ رنگ	چوتھائی اونس

ترکیب تیاری

تمام اجزاء کو تیل میں اچھی طرح سے حل کرکے تین دن تک ڈھک کر رکھ چھوڑ دیں - بعدازاں شیشیوں میں بھرلیں -

۶

روغن مونگ پھلی (مصفیٰ)	ایک من
لِلاس	چھ اونس
لیونڈر	دو اونس
برگاموٹ	ایک اونس

ترکیب ساخت

اس تیل کو رنگ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ تمام اجزا کے ملنے سے
ایک قدرتی رنگ بن جاتا ہے۔ جوہی کا تیل تیار کرنے کے لئے بادام روغن، روغن
مونگ پھلی، روغن ناریل، نیز پیرافین آئل وغیرہ سے بھی ایک نہایت ہی اچھا خوشبو
دار ہیر آئل تیار ہو سکتا ہے۔

۷	روغن مونگ پھلی (مصفّا)	ایک من
	تارپین کا تیل	تین اونس
	للی آف دی ویلی	دو اونس
	آٹو چندر بالا	ایک اونس
	لوینڈر آئل	تین اونس

ترکیب ساخت

اوّل، مندرجہ بالا اجزاء کو اچھی طرح سے ملا کر تیل میں آمیز کریں۔ دو ایک
دن کے بعد، بوتلوں میں بھریں۔ رنگ دینے کے لئے نصف اونس لکوئیڈ سبز
رنگ ڈالنا چاہیئے۔

۸	روغن کنجد (مصفّا)	بارہ سیر
	روغن صندل اعلیٰ قسم	ایک پاؤ
	آئل لوینڈر	آدھ پاؤ
	آئل برگاموٹ	آدھ پاؤ
	رتن جوت	حسب ضرورت

ترکیب ساخت

تمام اجزا کو ملا کر کسی بند برتن میں تین چار یوم تک پڑا رہنے دیں، بعد ازاں بوتلوں میں بھر لیں۔

دھلی تلی کا صاف شدہ تیل	پانچ سیر
رتن جوت	ایک چھٹانک
اجوائن کا ست	تین چھٹانک
پیپرمنٹ	ڈیڑھ چھٹانک
کافور	ڈیڑھ تولہ

ترکیب تیاری

آخر کی تین چیزوں کو ایک الگ شیشی میں بھر کر اور بند کر کے رکھ دیں۔ تھوڑی دیر کے بعد یہ اپنے آپ ہی مانند پانی کے ہو جائیں گی۔ اب تیل میں رتن جوت ملا کر چھان لیں۔ اور اس میں شیشی کا مرکب ملا دیں۔ اوپر سے ایک چھٹانک آئل جیرنیم بھی ڈال دیں۔ اور سب کو ہلا دیں۔ دماغی تھکاوٹ اور سر درد کے دور کرنے والا جینظیر تیل تیار ہو جائے گا۔

۱۰ دھوئی تلی کا تیل	۳ سیر
ہیکو ونیلا	۱- اونس
ہیکو للی	"
ہیکو سرنگی	"
سُرخ رنگ	صرف چند بوندیں

تمام اشیا کو اچھی طرح ملا لیں اور خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں۔

وائٹ آئل کے ذریعہ خوشبودار تیل تیار کرنے کا نسخہ

۱۱

وائٹ آئل	۱/۲ سیر
ہیکو للی	۱/۲ اونس
ہیکو جسمین	۱ "
ہیکو وائٹ روز	۱ "
ہیکو مشک روز	۱/۲ "
رنگ گیلا تیلوں والا	چند قطرے (حسب پسند)

تمام اشیا کو ملالیں اور پھر چھان کر شیشیوں میں بھرلیں۔

۱۲ سستا بال بہار تیل

وائٹ آئل - ۲۴ - اونس - ناریل کا تیل ۶ - اونس - تلی کا تیل ۱۲ - اونس گلاب کا عطر نصف تولہ - لونڈر کا تیل - ۸ ڈرام

ترکیب:- پہلے تین تیلوں کو ملا کر ایک ہفتہ تک دھوپ دیں اس کے بعد خوشبودار تیل ایک کے بعد دوسرا ملاتے جائیں۔ اور خوب مضبوط کارک لگا کر شیشیوں میں بند کردیں۔

۱۳ خوشبودار مصالحے کا تیل

ناگرموتھا - ۸ ماشہ - پانڈری - ۹ ماشہ - چھبیلا - ۱/۲ تولہ - بالچھڑ ۴ ماشہ لونگ - ۹ ماشہ - الائچی ۴ ماشہ - کافور - ۱/۲ تولہ - دار چینی ۲ تولہ - رتن جوت ۸ ماشہ -

ترکیب :- مندرجہ بالا سب اشیا کو پیس کر ۵ سیر تلی کے تیل میں ملا کر کھلی ہوا میں رکھ دو۔ دوسرے دن سب اشیا کو خوب ہل کر کے تیل کو چھان لیں اس تیل سے بال مضبوط بنتے ہیں اور گھنے ہو جاتے ہیں۔

۱۳ ارزاں ترین تیل

نسخہ :- سفید تلی کا صاف کیا ہوا تیل تین سیر۔ رنگ حسب مرضی۔ سینٹ چنبیلی چار تولہ۔

ترکیب :- تیل میں خوشبو ملا کر رنگ دار کریں۔ یہ تیل چھ چھ آنے میں پوٗے کی بوتلوں میں فروخت کیا جاتا ہے۔ اس تیل کی خوبی یہ ہے کہ اس سے بال خراب نہیں ہوتے نہ ہی صحت کو نقصان پہنچتا ہے۔

بالوں کو لمبا کرنے اور دماغ کو تازگی دینے والا روغن ناریل

۱۔ روغن ناریل صاف شدہ (بغیر بوٗ کے) ایک پونڈ۔ روغن تلی (صاف شدہ تلوں کا تیل) ایک پونڈ۔ روغن صندل نصف اونس۔ روغن بادام چار اونس سینٹ روز نصف اونس۔ سینٹ مولسری تین ڈرام۔ رتن جوت ایک تولہ۔

ترکیب۔ روغن ناریل اور روغن تلی کو ملا کر رتن جوت ڈال دیں۔ دوسرے دن تیل کپڑے سے چھان لیں۔ تیل سُرخ ہو جائے گا۔ اب روغن بادام ڈال دیں اور اچھی طرح ہلا دیں۔ اور روغن صندل میں سینٹ روز و سینٹ مولسری ملا دیں اور تیل میں ڈال دیں بعدہٗ اچھی طرح ہلا کر بوتل کے منہ پر کارک لگا کر رکھیں۔ دوسرے دن خوبصورت شیشیوں میں بند کر کے فروخت کریں۔ یہ تیل دماغی تھکاوٹ کو دور کر کے خوب نیند لاتا ہے۔

۲ تیل تلی	۱۶- اونس
تیل ناریل	۸ اونس
ہیکو زیس	۲ ڈرام
فلورا جیمن	۲ "
الکنٹ روٹ	۲ "

دونوں تیلوں کو ملا کر الکنٹ روٹ درتن جوت) حل کریں۔ جب حسب پسند سرخ رنگ ہو جاوے کپڑے سے چھان لیں اور خوشبویات ملا کر کام میں لاویں۔

۳ روغن ناریل (مصفٰی)	دس سیر
کافور	۳ تولہ
برادہ صندل سفید	آدھ پاؤ
الائچی خورد	آدھ پاؤ
کپور کچری	آدھ پاؤ
چھریلا	"
سگندھ کوکل	"
سگندھ بالا	"
جٹا مانسی	"
خس	"

ترکیب تیاری

تمام اجزاء کو کوٹ پیس کر پندرہ یوم تک دھوپ اور اوس میں رکھیں اور بعد ازاں چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

۴	روغن ناریل (مصفا)	۵ سیر
	رتن جوت	حسب ضرورت
	روغن صندل	ایک پاؤ
	عطر گلاب درجہ خاص	تین ماشہ

ترکیب تیاری

اوّل روغن ناریل میں رتن جوت ملا کر اسے رنگ دے لیں۔ بعدہٗ اس میں روغن صندل اور عطر گلاب ملا دیں۔

۵	روغن ناریل (مصفا)	پینتالیس سیر
	روز (دیسی)	ڈھائی اونس
	رچرڈیم روز	" "
	روغن صندل	نصف اونس
	آٹو مشک	چوتھائی اونس

ترکیب تیاری

پہلے تمام خوشبویات کو اچھی طرح سے ملا کر فلٹر کئے ہوئے تیل میں ملائیں تیل میں پانی کا قطرہ ہرگز ہرگز نہ رہنا چاہیئے۔ ناریل کے تیل کو پہلے ہی سے مصفا کر لینا نہایت ضروری ہے۔

۶	روغن ناریل مصفا	۵ ۱/۴ سیر
	لوینڈر	چھ اونس
	لونگ کا تیل	چھ ڈرام

روز میری	چھ ڈرام
مشک امبر پاوڈر	ایک ڈرام

ترکیب تیاری

پانچویں نسخہ کی ترکیب تیاری کے مطابق تیار کرلیں۔ خیال رہے کہ پاوڈر کو نہایت اچھی طرح سے ہلانا چاہیئے۔

۷ روغن ناریل مصفا	پینتالیس سیر
لوینڈر آئل	دو ۲ - اونس
لیمن آئل	"
روز ڈرائن	ایک اونس

اس کو بھی نسخہ نمبر ۵ کی طرح تیار کریں۔

۸ روغن ناریل مصفا	۴۵ سیر
جیسمین	۶ اونس
آٹو مشک	ایک "
آٹو صندل	دو "
پچولی	نصف "
برگامیٹ	ایک "

اس کو بھی نسخہ نمبر ۵ کی طرح تیار کریں۔

خوشبودار کیسٹر آئیل

کیسٹر آئل (مصفی)	ایک من
للی آف دی ویلی	دو اونس
برگاموٹ آئل	تین اونس
روغن صندل میسوری	ایک اونس
لونگ کا تیل	ایک اونس

ترکیب ساخت

اول، کیسٹر آئل کو چارکول کمپاؤنڈ کے ذریعہ فلٹر کرنا ضروری ہے۔ ایک اونس
لکونی روٹ اور چوتھائی اونس ہلدی کا رنگ فلٹر کرنے سے پہلے ملانا ضروری ہے
نگ حسب خواہش کم و بیش کیا جا سکتا ہے۔

کیسٹر آئل مصفا	بیس سیر
کیسٹر آئل کمپاؤنڈ پرفیوم	چار اونس

پچھلے نسخہ کی مانند تیار کر لیں۔

روغن آملہ

صاف شدہ سیاہ تلوں کا تیل	ایک سیر
آملہ (بیج نکال کر کچلا ہوا)	ایک سیر
پانی	چار سیر

ترکیب تیاری

اوّل آنولوں کو تھوڑے سے پانی میں چوبیس گھنٹے تک بھگوئیں۔ پھر انہیں پیس کر سارے پانی میں گھول دیں۔ اب تیل کو کڑاہی میں ڈال کر دھیمی آنچ سے پکائیں جب تیل کو تھوڑی دیر تک جوش آلے اور اس کی جھاگ اور بلبلے بند ہو جائیں۔ تب کڑاہی کو اُتار کر، ایک کافی لمبے دستے والی کڑچھی لے کر اس میں آنولے کا پانی بھر بھر کر دُور سے تیل میں چاروں طرف سے چھوڑیں۔ اس سے بڑے زور کی چڑ مڑ کی آواز پیدا ہوگی۔ اور گرم تیل کے چھینٹے اُڑیں گے۔ اس لئے دُور رہ کر بڑی احتیاط سے یہ کام کرنا چاہیئے۔ نہیں تو جل جانے کا احتمال ہے۔ جب سب پانی تیل میں رل جائے تو پھر کڑاہی کو چولھے پر چڑھا دیں۔ اور جوش آنے دیں آہستہ آہستہ تمام پانی جل جائیگا اور صرف تیل باقی رہ جائے گا۔ تب کڑاہی نیچے اُتار کر ہفتہ بھر تک پڑی رہنے دیں۔ ازاں بعد چھان کر اور خوشبو دے کر، بوتلوں میں بھر لیں۔

یہ تیل فوائد کے لحاظ سے اپنی نظیر آپ ہے۔ یہ بال کالے بھی کرتا ہے اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بھی بیحد مفید ہے۔ دماغ کو تراوٹ بخشتا ہے۔ اور دماغی تھکاوٹ اور سر درد کو دور کرنے میں لاجواب ہے۔

۲	روغن کنجد مُصفا	بیس سیر
	ایسنس آملہ	چار اونس

ترکیب ساخت

پہلے تیل میں حسب منشا رنگ ملا کر بعد میں اس میں سینٹ آمیز کریں۔ دو تین دن پڑا رہنے دیں۔ بعد ازاں شیشیوں میں بھر لیں۔

۳ روغن کنجد مصفا — ایک من

روز میری — چار اونس

جیسمین — دو۲ اونس

لاس آئل — تین اونس

روغن صندل — نصف اونس

سبز رنگ — نصف اونس

ترکیب تیاری

جملہ اشیاء کو ملائیں۔ بس تیل تیار ہے۔ بوتلوں میں بھر لیں۔

نوٹ:۔ اگر رنگ ہلکا کرنا ہو تو بجائے نصف اونس رنگ کے چوتھائی اونس رنگ ملائیں۔

۴ مشک بالا — ڈیڑھ سیر

باچھڑ — 〃

چھلوڑا — 〃

لونگ — تین چھٹانک

الائچی کلاں — 〃

خس — سوا سیر

کپور کچری — نصف سیر

برادہ صندل سفید — 〃

ترکیب ساخت

سب اجزاء کو کوٹ لیں۔ ایک بڑی دیگ جس میں ڈھائی من پانی آسکے

لے کر اس میں سولہ سیر پانی ڈال کر مندرجہ بالا ادویہ ڈال دیں۔ یہ کام رات کو کرنا چاہیئے۔ صبح اُٹھ کر سولہ سیر پانی اور ڈال دیں اور دیگ کو چولہے پر چڑھا دیں جس وقت تیل میں گڑگڑ ہونی شروع ہو۔ ٹمپریچر اسی سینٹی گریڈ کا ہو جائے۔ اس میں تیس سیر روغن کنجد ڈال دیں نصف گھنٹہ کے بعد جب دیگ دوبارہ گڑگڑ گڑگڑ کرنا شروع کر دے تو ایک کڑاہی پانی کی بھر کر اس کے منہ پر رکھ دیں۔ تاکہ خوشبو بخارات بن کر نہ اُڑ جائے۔ تیل کو مدھم آنچ پر رہنے دیں۔ تاکہ گڑگڑ، گڑگڑ، برابر جاری رہے۔

چار گھنٹہ تک دیگ اسی حالت میں رہے۔ اس کے بعد چولہے میں سے آگ نکال لیں۔ ساری رات تیل نتھرنے دیں۔ دوسرے دن اُوپر سے نتھرا ہوا تیل علیحدہ کر لیں۔ دیگ میں اب جو پانی اور مصالحہ نیچے رہ جائے۔ اُسے چولہے پر گرم کریں جب گڑگڑ کرنے لگے تو اس میں ۲۰ سیر روغن کنجد اور ڈال دیں۔ جب گڑگڑ کرنے لگے تو آنچ دھیمی کر کے چھ گھنٹے تک اس میں پڑا رہنے دیں پھر اُتار لیں۔ تین دن تک دیگ کو پڑی رہنے دیں۔ بعد ازاں تیل نتھار کر پہلے تیل میں ملا دیں۔ اب بھٹی کا سو فیصدی خالص آملہ کا تیل تیار ہے۔ خوشبو ملا کر بوتلوں میں بھر کر تجارت چمکائیں۔

---

۵ ۔ دو سیر اچھے آنولے لے کر ان کے اندر کے بیج نکال ڈالو۔ اور دن رات پانی میں پڑے رہنے دو۔ اس کے بعد خوب باریک پیس کر آٹھ سیر پانی ملا دو اور دو سیر تل کے تیل کو آگ پر چڑھا دو۔ جب تیل خوب کھولنے لگے اور اس کے اوپر کا جھاگ خاموش ہو جائے تو کڑاہی اتار کر نیچے رکھ دو اور آنولوں کو تیل میں چھوڑ دو۔ اس کے بعد تیل کی کڑاہی کو پھر آگ پر چڑھا کر سب پانی خشک کر لیں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تو اسے اُتار کر ٹھنڈا کر لو اور چھان کر شیشیوں میں بھر لو۔

(۶)

وائٹ آئل کے ذریعہ آملہ کا خوشبودار تیل تیار کرنا

یہ تیل بازار میں عموماً بارہ یا چودہ آنہ کا پوا بکتا ہے۔ یہ تیل بالوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ پھر بھی لوگ بہت خریدتے ہیں۔ ترکیب حسب ذیل ہے۔

وائٹ آئیل ایک سیر۔ رنگ گیلا حسب مرضی۔ آملہ کی خوشبو ۸ ماشہ۔ تیل میں خوشبو ملاکر چند بوندیں رنگ کی ڈال کر رنگ دار بنالیں۔ یہی نقلی آملہ کا تیل ہے اسی طرح گلاب موتیا۔ چنبیلی۔ جس جس طرح کا بازاری تیل تیار کرنا ہو اس کی خوشبو وائٹ آئیل میں ملادیں۔

ترپھلا کا تیل

ہرڑ۔ بہیڑہ اور آنولوں کو برابر برابر لے کر پانی میں بھگودو۔ ۲۴ گھنٹہ کے بعد انہیں نکال کر خوب باریک پیس لو۔ پھر دگنی مقدار میں تلی کا تیل لے کر اس میں پسے ہوئے آنولوں کو ملاکر تیل سے دگنا پانی ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکاؤ۔ جب سارا پانی جل جائے تو اتار کر تیل کو چھان لیں۔ اگر کوئی خوشبو ڈالنی ہو تو ٹھنڈا ہونے پر ملالیں۔ یہ تیل دماغ کو مضبوط کرتا ہے۔ دماغی گرمی کو دور کرتا ہے اور بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔
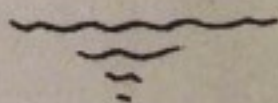
روغن کشنیز

(سبز دھنیئے کا تیل)

اس تیل سے سبز دھنیا کی خوشبو آتی ہے۔ سر کی گرمی اور خشکی کے لیئے بھی یہ نہایت مُفید ہے۔

۱- تلی کا صاف تیل ۲۰ سیر
دھنیا سبز ۱۰ ″
پانی ۵ ″

ترکیب تیاری

دھنیا سبز کو باریک کوٹ کر پانی ڈال کر گھوٹ لیں۔ یہ چٹنی سی بن جاوے گی اب ایک دیگ میں تیل ڈال دیں اور دیگ کو چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلا دیں اور یہ دھنیا کی چٹنی ڈال کر دیگ کے منہ پر کوئی برتن دے دیں۔ آگ آہستہ آہستہ جلتی رہے۔ جب سمجھیں کہ پانی خشک ہوگیا ہے تو آگ بالکل بند کر دیں۔ اور دیگ کو چولھے پر ہی ٹھنڈا ہونے دیں۔ دوسرے دن تیل آہستہ آہستہ نتھار کر چھان لیں اور اس میں تیل والا سبز رنگ ڈال کر شیشیوں میں بند کر کے اور پیکنگ کر کے فروخت کریں۔

۲- روغن کنجد ۲۰ سیر
اسینس آف دھنیا ۴- اونس
سبز رنگ نصف ″

ترکیب ساخت

اول، روغن کنجد کو فلٹر کرلیں۔ بعدہ، ایسنس آمیز کر کے دو تین دن تک پڑا رہنے دیں۔ لیکن اوپر سے ڈھکنا نہ بھولئے گا۔ اس کے بعد بوتلوں میں بھرلیں

روغن گلاب

روغن ناریل	چار پونڈ
وایٹ آئل	ایک "
وایٹ روز	ایک اونس
جرنیم روز	" "
سرخ رنگ	حسب ضرورت

ترکیب ساخت

تمام اجزاء کو باہم ملائیں۔ اور تیل تیار ہے۔ نفاست کے ساتھ شیشیوں میں بھر کر مارکیٹ میں لے جائیں۔ اور آرڈر لائیں۔ پھر جھولیاں بھر بھر کر پیسہ کمائیں۔ خود کھائیں اور بال بچوں کو کھلائیں۔

روغن چنبیلی

روغن کنجد مصفا	چار پونڈ

وایٹ آئل	ایک پونڈ
جیسمین	دو ″
پیلا رنگ	حسب ضرورت

ترکیب ساخت

تمام اجزاء کو ملائیں۔ بس تیل تیار ہے۔

روغن مولسری

وائٹ آئل	ایک پونڈ
روغن کنجد	تین ″
نرگس	دو اونس
سُرخ رنگ	بقدر ضرورت

ترکیب ساخت

تمام اجزاء کو ملائیں۔ بس تیل تیار ہے۔ بوتلوں میں بھریں۔

رات کی رانی

وایٹ آئل	دو پونڈ
روغن مونگ پھلی	تین پونڈ

آٹورات کی رانی — ایک اونس
سرخ رنگ — بقدر ضرورت

ترکیب ساخت

تمام اجزا کو ملائیں۔ تیل تیار ہو جائے گا۔

روغن سنگترہ

روغن کنجد مصفا — دو سیر
ست بیلا آئل — ایک اونس
نارنجی رنگ تیل والا سیال — چند قطرے

ترکیب تیاری

"روغن رات کی رانی" کی مانند ہے۔

للی ہیر آئیل

روغن کنجد مصفا — آٹھ پونڈ
للی — ایک اونس
للی آف دی ویلی — ایضاً
سرخ رنگ تیل والا سیال — بقدر ضرورت

ترکیب تیاری

روغن "رات کی رانی" کی مانند ہے۔

میکاسر آئیل

پہلا نسخہ

روغن زیتون	ایک پونڈ
روغن صندل	نصف اونس
برگاموٹ آئل	" "
کنیتھرائیڈین	دو "
برڈ کوکو آئل	ایک "
روز میری	چوتھائی "
بالسم پیرو	ایک اونس

ترکیب تیاری

ان سب کو یکے بعد دیگرے ملا کر خوب ہلائیں۔ اور شیشیوں میں بھرلیں۔
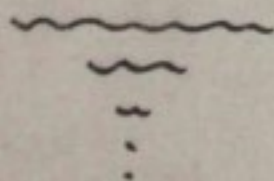
میکا سر آئیل

دوسرا نسخہ

روغن ناریل	۵ سیر
باسم پیرو	ڈھائی اونس
قلمی کینتھر آئیڈین	۵ ڈرام
روغن صندل	۱۵ "
رتن جوت	۱۵ "
آٹوچنا	۵ "
روزمیری	۱۰ "

ترکیب تیاری

اول تیل میں رتن جوت ڈال کر دو دن تک پڑا رہنے دیں۔ بعدہٗ چھان کر ایک چھٹانک روغن میں کینتھرائیڈین ملا کر گرم کریں اور ٹھنڈا ہونے پر سارے تیل ملادیں۔ پھر پیک کریں۔

میکا سر آئیل

تیسرا نسخہ

روغن چنبیلی	۴۸ اونس

جیسمین	۴ ڈرام
وایٹ روز	دو "
نرولی آئل	ایک "
برگاموٹ آئل	دو "
لوینڈر	ایک "
آٹو چمنٹو	نصف اونس
ہکو ابیر	دو ڈرام
کینتھرائیڈین	" "
رتن جوت	چار "

ترکیب تیاری

میکاسر آئل کے نسخہ نمبر دو کی ترکیب تیاری کے مطابق اسے بھی تیار کریں۔

میکاسر آئل

چوتھا نسخہ

کیسٹر آئل	تین سیر
رتن جوت	ایک اونس
ٹنکچر کینتھرائیڈین	چار ڈرام
روزمیری	ایک اونس
ہیلیو روز	" "

ترکیب تیاری

پہلے کیسٹر آئل میں رتن جوت ڈال کر بیس دن تک دھوپ میں رکھا رہنے دیں۔ پھر فلٹر کریں بعد میں دیگر خوشبویات یکے بعد دیگرے آمیز کر لی جائیں۔ اور ہلاتے جائیں۔ پھر برتن کا منہ بند کر کے سات دن تک یونہی پڑا رہنے دیں۔ پھر چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔ اپنے فوائد کے لحاظ سے یہ تیل لاثانی ہے۔

میکاسر آئیل

(پانچواں نسخہ)

روغن بادام	تین پاؤ
روغن جائفل	چھ بوند
عطر گلاب	پندرہ "
نرولی آئل	" "
عرق کستوری	چھ "
روزمیری	ساٹھ "
رتن جوت	ایک اونس

ترکیب تیاری

پہلے بادام روغن میں رتن جوت ڈال کر اس کا رنگ سرخ کر لیں۔ ازاں بعد

مندرجہ بالا اجزاء آمیز کریں۔ یہ ایک قیمتی تیل ہے۔ راجگان، مہاراجگان
امراء و روسار کے استعمال کی چیز ہے۔

خوشبودار تیل کا ایک آسان ترین نسخہ

روغن کنجد مصفا	آٹھ اونس
روغن بادام عمدہ قسم	" "
خوشبو حسب پسند	ایک ڈرام

تمام اشیا کو ملا لیں۔ تیل تیار ہے۔

صندل آئل

برادہ صندل سفید، برادہ صندل سرخ، دار چینی، چھوٹی الائچی،
بڑی الائچی، جاوتری، جائفل، زعفران، کستوری، لونگ، مرچ سیاہ
اگر، چھڑیلہ، دھوپ، بید مشک، خس، اسگندھ بالا، بالچھڑ، تگر، ناگر
موتھا، تج، چھاڑ چھڑیلا، دھائے کے پھول، پرنگوں کے پھول۔

مندرجہ بالا اشیا، بازار سے چار چار آنہ کی لاکر ان کو کوٹ، پیس کر پانی
میں ملا کر نگدی سی بنا لیں۔ اس کے بعد چولھے میں آگ جلا کر کسی قلعی دار کڑاہی
میں اس نگدی کو رکھ دیں اور اس میں چار سیر روغن کنجد مصفا اور سولہ سیر پانی
ڈال دیں۔ اور کڑاہی کو چولھے پر رکھ کر دھیمی دھیمی آنچ پر آہستہ آہستہ پکائیں
جب تمام پانی ختم ہو جائے یعنی بھاپ بن کر اڑ جائے اور صرف تیل باقی رہ

جائے تب اسے نیچے اُتار کر ٹھنڈا ہونے کے لیے رکھ دیں اس کے بعد کسی کپڑے
سے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔

خوشبودار تیل کا ایک اور نسخہ

روغن کنجد	تین سیر
ہیکو ونیلا	ایک اونس
ہیکو للی	" "
ہیکو سرنگی	" "
سرخ رنگ	صرف چند بوندیں
خوشبو	حسب پسند وحسب ضرورت

ترکیب تیاری

تمام اشیا کو ملالیں اور خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں۔

دیگر نسخہ خوشبودار تیل

وائٹ آئل	تین سیر
ہیکو للی	نصف اونس
ہیکو جیسمین	ایک اونس
ہیکو وائٹ روز	" "

ہیکو مشک روز	نصف اونس
رنگ گیلا تیلوں والا	چند قطرے
خوشبو	حسب پسند

تمام اشیا کو ملا لیں اور چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔

ناریل کا خوشبودار تیل

روغن کنجد مصفا	۱۶	اونس
روغن ناریل	۸	"
ہیکو نرسیس	۲	ڈرام
فلورا جیسمین	۲	"
الکنٹ روٹ	۲	"

دونوں تیلوں کو ملا کر الکنٹ روٹ در تن جوت، حل کریں۔ جب حسب پسند سرخ رنگ ہو جاوے تو کپڑے سے چھان لیں اور خوشبویات ملا کر کام میں لاویں۔

مٹی کے تیل کے ذریعہ تیار ہونے والا خوشبودار تیل

صاف کیا ہوا بے بو کیروسین آئل لے کر اس میں تھوڑا سا کوئی عمدہ ایسنس ملا دیں۔ پھر سرخ، زرد، سبز جیسا رنگ چاہیں دے دیں۔ آخر میں اسے خوبصورت شیشیوں میں بھر لیں، بڑھیا جاذب نظر لیبل لگا دیں۔ بس، بجید خوشبودار اور نفیس ترین تیل تیار ہو جائے گا۔

لایم جوس اینڈ گلیسرین

لایم جوس اینڈ گلیسرین کا صحیح نسخہ

لایم جوس اینڈ گلیسرین کیا ہے؟ یہ شہد کی طرح گاڑھا اور دودھ کی طرح سفید تیل ہے۔ جسے سر پر لگانے کے لئے خوشبودار تیلوں کی بجائے استعمال کیا جاتا ہے۔ اشتہار باز لوگ اس کے نام بدل کر اشتہار شائع کرتے ہیں مثلاً بالوں کو دو دو فٹ لمبے کرنے والی حیرت انگیز ایجاد وغیرہ چنانچہ پبلک کو متاط رہنا چاہیئے۔ اور معمولی لاگت سے تیار ہونے والی چیز کے زیادہ دام نہ دینے چاہیئں۔

لایم جوس اینڈ گلیسرین کا مصالحہ

(۱) پتھر کا چونا یعنی سفیدی
(۲) پانی
(۳) گلیسرین
(۴) بادام روغن شیریں
(۵) روغن کنجد یا ناریل
(۶) خوشبویات

یہ اجزاء اس قدر عام فہم ہیں کہ ان کی زیادہ تفصیل کی ضرورت نہیں ہے۔

نسخہ

لایم واٹر یعنی چونے کا پانی	ایک پونڈ
خالص گلیسرین	چار اونس
روغن ناریل عمدہ قسم	دو پونڈ

ترکیب تیاری

تمام اجزار کو اچھی طرح ملائیں۔ یعنی ناریل کے تیل میں چونے کا پانی تھوڑا تھوڑا ملا کر بلونی سے بلوتے جائیں۔ تمام پانی ملنے پر اس کی رنگت دودھ ایسی سفید ہو جائے گی پھر گلیسرین بھی حل کر دیں۔ اور کوئی دل پسند خوشبو ملا دیں لائم جوس گلیسرین تیار ہے۔

لایم جوس گلیسرین کا ایک اور نسخہ

بادام روغن	دو اونس
گلیسرین	چار ڈرام
ٹنکچر سینگال	ایک "
چونے کا پانی	دو اونس
عرق گلاب	چار "
خوشبو برگاموٹ آئل	دس قطرے
خوشبو لیمن آئل	بیس "

ترکیب تیاری

بادام روغن اور ٹنکچر سینگال کو ملا کر اچھی طرح ہلائیں۔ تاکہ دونوں چیزیں اچھی طرح یک جان ہو جائیں۔ اب اس میں گلیسرین ملا دیں۔ گلیسرین کے بعد عرق گلاب ملا دیں۔ اور بعد میں چونے کا پانی بھی ملا دیں اور اچھی طرح ہلا دیں تاکہ دودھ کی طرح سفید کریم بن جاوے اب اس میں خوشبویات بھی ملا دیں۔ نہایت لاجواب چیز تیار ہوگی۔

اسے زیادہ دیر تک اپنی اصلی حالت میں قایم رکھنے کے لئے نیز اس میں جالا وغیرہ بھی نہ پڑے اس کے لئے اس میں چار گرین سیلی سیلک ایسڈ کا اضافہ کریں۔

فٹافٹ انگریزی بولنا سیکھو

یہ بتانے کی ضرورت میں نہیں سمجھتا کہ آج کے زمانہ میں ہر شخص کے لئے انگریزی زبان کا جاننا کس قدر ضروری ہے اگر آپ انگریزی بولنا و لکھنا اچھی طرح جانتے ہیں تو آپ کہیں بھی چلے جایئے آپ کی ہر جگہ قدر ہوگی۔ نوکری دفتر کاروبار ہر جگہ اور ہر کام میں انگریزی کے بغیر کام نہیں چلتا۔ لہذا اگر آپ چند روز کے اندر ہی اندر فٹافٹ انگریزی بولنا اور لکھنا بنا کسی استاد کے سیکھنا چاہتے ہیں تو یہ کتاب فوراً منگا کر ایک گھنٹہ روز مطالعہ کریں۔ کپڑے کی سنہری خوبصورت جلد قیمت ۴/- روپے۔

اردو انگریزی خط و کتابت

اس کتاب کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اس کتاب میں اردو کی مدد سے انگریزی میں ہر طرح کے خطوط لکھنا اس طرح سکھایا گیا ہے کہ معمولی پڑھا لکھا انسان بھی انگریزی میں بوقت ضرورت خود ہی سب طرح کے خط لکھ سکے۔ ماں باپ، بھائی بہن۔ رشتہ دار دوست احباب معشوقہ بیوی شوہر افسر غرض کہ ہر کسی کو خط لکھنا بتایا گیا ہے کئی کاروباری خط لکھنا بھی بتایا گیا ہے جن کی ہر روز ضرورت پڑتی ہے ہر ایک خط انگریزی میں لکھنے کے بعد اس کا اردو میں ترجمہ کر دیا گیا ہے تا کہ اچھی طرح سمجھ سکیں۔ ہر ایک کے کام کی کتاب ہے فوراً منگائیں۔
کپڑے کی سنہری خوبصورت جلد۔ قیمت چار روپے۔

دوسرا حصّہ

ہیئر لوشن اور ہیئر ٹانک

دوسرا حصہ

ہیر لوشن اور ہیر ٹانک بالوں کو مضبوط بنانے والے لوشن

۱- لیڈ ایسی ٹیٹ	ڈیڑھ ڈرام
ملک آف سلفر	" "
گلیسرین	دو ڈرام
بی ٹروچن	" "
آبِ مقطر	دس اونس

ترکیب تیاری

اول خشک اجزا کو الگ پیس کر گلیسرین میں گھوٹ لیں۔ بعد میں اس میں پانی ملا کر خوشبو آمیز کردیں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

۲- لکوئڈ لیڈ ایسی ٹیٹ	ایک ڈرام
سٹوریڈ سلوشن آف سوڈیم ہائپو سلفائیٹ	حسب ضرورت
گلیسرین	ایک اونس
ریکٹی فائیڈ اسپرٹ	نصف "
روز واٹر	اُنیس "

ترکیب تیاری

اول، لیڈ ایسی ٹیٹ کو دو اونس عرق گلاب میں گھول کر پھر اس میں ہائپو

سلفایٹ کو حل کریں۔ یہاں تک کہ جو مادّہ تہ نشین ہوگیا ہو وہ بھی دوبارہ حل ہوجاوے اب دیگر تمام اشیا کو اچھی طرح سے ہلا کر اوپر سے ایک بوند ایتھر چھوڑ کر بوتل کو مضبوطی سے ڈاٹ لگادیں۔

یہ لوشن تازہ ہی استعمال کرنا واجب ہے۔

۳۔ الکوہل — ایک پونڈ
جرنیم روز — ایک اونس
مشک امبریٹ پاوڈر — پچیس گرین
روز — نصف اونس
وائیلیٹ — ایک ڈرام
جیسمین — " "
گلیسرین — نصف اونس
روز واٹر — دو "

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا اجزا کو ملا کر تین چار دن کے بعد فلٹر کرکے شیشیوں میں بھرلیں

۴۔ لیمن آئل — چار ڈرام
نرولی — دس بوند
آٹو روز — " "
روز واٹر — ۱۵ اونس
اسپرٹ — پچیس "
ٹنکچر کینتھرائیڈ — دو ڈرام

لوینڈر آئل	چار اونس
ایسنس یاسمین	دو ۲ ”
ایسنس امبر	” ”
روزمیری	ایک ڈرام
کیوڑے آئل	دو اونس

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر خوب ہلائیں تا کہ یک جان ہو جائیں۔ اس کے بعد بند کر کے رکھ دیں اور اس کے بعد شیشیوں میں بھر لیں۔ لوگوں کے بال چمکائیں اور اچھی تجارت چمکائیں۔

۵۔ کیسٹر آئل مصفیٰ

کیسٹر آئل مصفیٰ	دس ڈرام
بالسم آف پیرو	تین ”
جمائیکا رم	ساڑھے بارہ اونس
آب مقطر	چھ اونس
ٹنکچر آف سنکونا	ڈیڑھ اونس
کولون واٹر	” ”

ترکیب تیاری

تمام اشیا کو ملا کر بوتل میں بھر دیں۔

۶۔

واٹر آف امونیا	ایک حصہ
روغن بادام	” ”

کلوروفارم	ایک حصہ
الکوحل	پانچ حصہ
روغن لیموں	ایک ڈرام

سب اشیاء کو ملا کر شیشی میں بھر لیں۔

۷۔ بیٹا نیپھتول

کوائن ہائیڈرو کلورائیڈ	دس گرین
ریسورسن	پانچ گرین
بے رم	دس اونس
پانی	پانچ اونس
	بیس اونس

ترکیب تیاری

سب اجزا کو ملا کر کام میں لائیں۔ اس سے بال مضبوط ہو جاتے ہیں۔

بال گھنگھریالے بنانے والے سولیوشن

بالوں کو عورتیں بڑے بڑے پن لگا کر گھنگھریالے بناتی ہیں۔ اگر مندرجہ ذیل سولیوشن لگائے جائیں۔ تو کافی عرصہ تک بال گھنگھریالے رہیں گے۔

(الف) پانی	دس اونس
الکوحل	چار اونس
سہاگہ یعنی بوریکس	۱½ اونس
سینٹ یا عطر	حسب مرضی

(ب) گوند ببول یعنی کیکر	ایک	اونس
گلیسرین	〃	〃
عرق گلاب	۱ تولہ	〃
(ج) پوٹاشیم کاربونیٹ	۳	اونس
امونیا	۵	〃
گلیسرین	۱۵	〃
روز واٹر	۱۵	〃
لوینڈر واٹر	ایک	〃
آٹو روز	〃	〃
سپرٹ	دس	〃

ترکیب تیاری

سب کو ایک ساتھ ملا کر بوتلوں میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال:۔ بالوں کو کسی عمدہ صابن سے دھو کر صاف کر لیں ازاں بعد بالوں کو لوشن سے گیلا کریں۔ خشک ہونے پر بالوں میں چھلّے پڑ جاتے ہیں۔

ہیر لوشن کا لاجواب نسخہ

۱۔ پلوکارپینی نائیٹراس	۲ دو	گرین
کونین ہائیڈرو کلورائیڈ	آٹھ	〃
گلیسرین	۲ دو فلوئیڈ	ڈرام
ایکوا روزی	چھ	ڈرام

ترکیب تیاری

سب کو ملا لیں۔ بالوں کو بڑھانے کے لئے یہ ہیر لوشن مفید ہے۔

۲۔ لیکر امونیا — نصف اونس
ٹنکچر کینتھرڈین — ״ ״
ایکوا کولی ین سس — ایک ״
آب مقطر — آٹھ ״

ترکیب تیاری

تمام کو ملائیں مرکب تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ہر روز صبح شام یہ دوا بذریعہ اسفنج بالوں میں لگائیں۔ اس کے استعمال سے بالوں کا جھڑنا بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ مضبوط ہو کر تیزی کے ساتھ بڑھنے لگتے ہیں۔ یہ ایک انگریز ڈاکٹر کا نسخہ ہے۔

۳۔ ٹنکچر کیپی سکم — نصف اونس
ٹنکچر کینتھرڈین — ״ ״
برگاموٹ آئل — دو گرام
روز واٹر — چھ اونس
ریکٹیفائیڈ اسپرٹ — بارہ ״

ترکیب ساخت

تمام اجزاء کو ملا کر چھان لیں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

۴۔ پلوکارپن نائیٹریٹ

پلوکارپن نائیٹریٹ	دو گرام
کونین ہائڈرو کلور	آٹھ ,,
گلیسرین	دو ڈرام
روز واٹر	چھ اونس

ترکیب تیاری

تمام کو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔

۵۔ پلوکارپن ہائیڈرو کلور

پلوکارپن ہائیڈرو کلور	۵ ڈرام
آٹو روز	آٹھ قطرے
آئل روز میری	چھ ڈرام
ٹنکچر کینتھرڈین	,, ,,
گلیسرین	گیارہ اونس
آئل ایمی ڈائل ڈل سیس	دو ,,
عرق کافور	تین ,,

ترکیب تیاری

تمام کو ملا کر شیشیوں میں بھر لیں۔ اعلیٰ قسم کا ولائتی بالوں کو لمبا کرنے والا مرکب تیار ہے۔

۶- بورکس — ایک ڈرام
گلیسرین — دو ،،
ٹنکچر کینتھریڈین — چھ ،،
لیکر امونیا — ایک اونس
آئل مرسی — تین بوند
آب مقطر — چھ اونس

ترکیب تیاری

اوّل آئل مرسی کو ٹنکچر میں آمیز کر کے پھر تمام اجزا کو ملا دیں۔

۷- ایسی ڈائی ایرومیٹی سالی — دو ڈرام
گلیسرین — ،، ،،
ریکٹفائیڈ اسپرٹ — ایک اونس
لیکر ایپی سپے سٹی کس — ایک ڈرام
آرنج فلاور واٹر — دو اونس
روز واٹر — چھ ،،

ترکیب استعمال

اوّل، مرکب نسخہ نمبر پانچ کو ایک ہفتہ تک اسفنج کے ذریعہ آہستہ آہستہ سر میں رگڑ دیں۔ پھر مرکب نمبر چھ دوسرے ہفتہ اسی طرح سے ملیں اور اس طرح سے ہر ہفتہ کے بعد ہر دو مرکبوں کو بالترتیب بدل بدل کر استعمال کرتے رہیں۔ بیچ میں گاہے گاہے یو۔ ڈی۔ کلون کی مالش بھی سر پر کرتے رہیں۔

۸ سالسیلک ایسڈ | ایک ڈرام
ٹنکچر بینزائن | ڈیڑھ ڈرام
نیٹس فٹ آئل | چھ ڈرام

ترکیب تیاری

تمام اشیاء کو ملائیں۔ مرکب تیار ہے۔

ترکیب استعمال

سر کو پہلے اکولنار سوپ سے دھو ڈالیں۔ بعد میں پونچھ کر اس مرکب کی مالش کریں۔

۹۔ کینتھریڈین | ایک ڈرام
ایسیٹک ایتھر | چھ ″
ریکٹی فائیڈ اسپرٹ | تین اونس
کیسٹر آئیل | ۲ دو ″
لوینڈر آئل | ۱۵ بوند

ترکیب تیاری

پہلی دو ادویہ کو اسپرٹ میں گھول کر پھر سب چیزوں کو ملا دیں۔ بس دوا تیار ہے۔ شیشیوں میں بھر لیں۔

۱۰۔ گلیسرین | تین تولہ
الکوہل | ۲ دو ″

م	دو	تولہ
بارک	ایک	"
گل سرخ	دس	"
جبرینڈی کے پتے	ایک	"
روغن ناریل	ایک	سیر

ترکیب تیاری

اول جبرینڈی کے پتوں اور سنگونا کی چھال کو باریک پیس کر سب دواؤں کے ساتھ ملا دیں۔ اور اسے گلیسرین اور الکوہل میں ایک ہفتہ تک بھگو رکھیں پھر اسے چھان کر ناریل کے تیل ڈالیں اور دھیمی دھیمی آنچ پر گرم کریں۔ جب صرف تیل باقی رہ جائے تب اتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور بوتل میں بھر لیں۔

شیمپو SHAMPOO

سفید بڑھیا صابن	۵	حصہ
اسونیا کا پانی	دس	"
کولون واٹر	۲½	"
گلیسرین	"	"
پانی	تیس	"

ترکیب تیاری

صابن کو گرم پانی میں حل کر کے ٹھنڈا کر لیں۔ اور پھر سب مصالحوں کو ملا دیں

LIQUID SHAMPOO

لکوئیڈ شیمپو

آلو آئل سے بنا ہوا نرم صابن	سو گرام
الکوحل	۲۵۰ سینٹی لیٹر
لوینڈر آئل	۵ سینٹی لیٹر
روزمیری آئل	۲ سینٹی لیٹر
روز جرنیم آئل	۳ " "
چھ فیصدی پوٹاش کا مکسچر	۵۰ " "
آبِ مقطر	۶۰۰ " "

ترکیب ساخت

صابن کو الکوحل میں حل کریں۔ پھر خوشبویات کو آمیز کریں۔ بعدہٗ پوٹاش کے سیلوشن کو حل کرکے شیشیوں میں بھر لیں۔

سر دھونے کا مصالحہ

۱۔ کیسل سوپ باریک کترا ہوا	ایک پاؤ
کھولتا ہوا پانی	ڈھائی سیر
سہاگہ	ڈیڑھ ڈرام

یوڈی کلون	تھوڑا سا
آنولے کا پانی	دس تولہ

ترکیب ساخت

تمام اشیا کو ملا کر بوتل میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال

بالوں کی جڑوں میں خوب رگڑیں بعد ازاں نیم گرم پانی سے سر دھو ڈالیں

۲۔

امونیا د ایک بھٹوس ٹکڑا)	ڈھائی تولہ
کھولتا ہوا پانی	ڈھائی سیر

ترکیب استعمال

گھولنے پر جب جھاگ پیدا ہو جائے تو سر دھو ڈالیں۔

۳۔

ٹنکچر کوئیلایا	چار	ڈرام
الکوحلک امیونیا	"	"
لیمے ایسنس	دو	"
ریکٹیفائیڈ اسپرٹ	سات	اونس

ترکیب استعمال

تمام کو ملا کر سر پر ملیں پھر نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

نوٹ ۱۔ اس بات کا خاص طور پر خیال رکھئے گا۔ کہ مندرجہ بالا سر دھونے

کے مصالحہ جات کے تمام نسخہ جات کو آگ کے نزدیک ہرگز نہ رکھئے کیونکہ ان کے بھڑک اٹھنے کا ڈر ہے۔

۴۔ ریٹھا ایک حصہ اور پانی آٹھ حصہ لے کر بھگو دیں۔ چار گھنٹہ کے بعد سر دھو ڈالیں۔ اس مصالحہ کے لگاتار استعمال سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ اور رنگ دائمی طور پر گہرا سیاہ ہو جاتا ہے۔

بالوں کی غور پرداخت

ملکہ وکٹوریہ کے عہد حکومت کے ناول نگار ہیروئن کے بالوں کو ہی سامنے رکھ کر اس کی عمومی صحت اور حسن و خوبصورتی کا نقشہ کھینچ دیا کرتے تھے۔ لیکن اس دور میں خواتین کے چھوٹے چھوٹے تراشیدہ اور مصنوعی طور پر مڑواں بالوں سے ان کی خوبصورتی کا اندازہ نہیں کیا جا سکتا۔ پھر بالوں پر موسم کے اثرات بھی پڑتے ہیں قدرتی طور پر مڑواں بالوں کے علاوہ گرم اور مرطوب فضا میں باقی تمام بال پراگندہ اور کثیف رہتے ہیں اور سرد اور خشک فضا میں سیدھے اور نرم بال ہی نہ صرف بہت زیادہ ہی معلوم ہوتے ہیں بلکہ ان کی مصنوعی خم نسبتاً زیادہ مدت تک قائم رہتے ہیں۔

اندازہ کیا گیا ہے ایک مربع انچ میں تقریباً ایک ہزار بال ہوتے ہیں اور اس طرح پورے سر کے بالوں کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ بیس ہزار ہوتی ہے اور اگر خوردبین کے ذریعے سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ سیدھے بالوں کا منفذ گول اور قدرتی طور پر خمیدہ بالوں کا منفذ بیضوی یا چپٹا ہوتا ہے۔ پھر بالوں میں ربڑ کی طرح دبنے اور ابھرنے کی خاصیت بھی موجود ہے۔ اس لئے جب کنگھا یا برش

کرتے ہوئے انہیں کسی حد تک کھینچا جاتا ہے تو وہ ٹوٹتے نہیں۔ انسان کی کھوپڑی پر جس قدر بال ہوتے ہیں اگر انہیں بڑھے رہنے کی آزادی بھی دے دی جائے تو بھی ان کی لمبائی برابر نہیں ہوتی بلکہ سر کے کناروں پر پیدا ہونے والے بال قدرتاً لمبے ہوتے ہیں۔ مختلف بالوں کی عمریں بھی ایک دوسرے سے مختلف ہوتی ہیں۔ اور عمر کی یہ مدت ۲ سال سے شروع ہو کر ۶ سال تک ختم ہو جاتی ہے۔ جب کوئی بال انسانی جلد پر نمودار ہوتا ہے تو دس یا زیادہ سے زیادہ ۱۲ انچ لمبائی تک پہنچنے سے پہلے ہر ماہ اس کے بڑھنے کی رفتار ½ انچ رہتی ہے اور اس کے بعد اس رفتار ترقی میں کمی ہو جاتی ہے۔ اور بالوں کو بالکل نہ کاٹا جائے تو ان کا اوسط لمبائی تقریباً ۱۶ انچ تسلیم کیا گیا ہے۔ چنانچہ بہت ہی کم خواتین کے بال ان کی کمر سے آگے بڑھتے ہیں۔

ہر بال تین طبقات پر مشتمل ہے۔ بالائی پرت کے خلیے سخت اور چپٹے ہوتے ہیں اور سلیٹ سی بنی ہوئی چھت کی طرح جسے کھپریل بھی کہتے ہیں اس پرت کے چپٹے خلیے ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں قدرت نے بالوں کے لئے جو رنگ مقرر کیا ہے اسے دوسری اور تیسری تہ کے نیچے محفوظ کر دیا ہے۔ اور روغنی غدود کا منہ اس خفیف گڑھے میں کھلتا ہے جس میں بال کی جڑ قائم ہوتی ہے۔ اور اس غدود سے حاصل شدہ روغن کی بدولت بال کو جو چکنائی حاصل ہوتی ہے وہی اسے موسمی تاثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ چنانچہ جب غدود کی طرف سے روغن رسانی کا عمل حد اعتدال سے بڑھ جاتا ہے تو بالوں میں کثافت پیدا ہو جاتی ہے اور جب عمل روغن رسانی معمول سے کم ہو جاتا ہے تو بال خشک ہو کر پھٹنے لگتے ہیں۔ سفید بالوں کی نمود عمر کی تیسری دہائی کے آخر یا چوتھی دہائی کے آغاز میں ہوتی ہے۔ اور بہت سے لوگوں کے بال ضعیف العمری میں بھی کسی نہ کسی حد تک سیاہ رہتے ہیں

لیکن اگر ابتدا ہی سے احتیاط کی جائے تو بالوں کو سفید ہونے سے روکا جا سکتا ہے۔

بالوں کا گرنا

اس بات کو مدنظر رکھنا چاہیئے کہ روزآنہ کچھ نہ کچھ بال ضرور گر جاتے ہیں لیکن اگر کبھی اس بات کا اندازہ کیا جائے کہ گرنے والے بالوں کی تعداد معمول سے زیادہ ہے تو پھر اس کے لئے مناسب علاج کیا جاوے۔ بخار کے بعد بھی بالوں کا گرنا لازمی امر ہے۔ یہ عمل بخار کے اُترنے کے چند ہفتے بعد شروع ہوتا ہے۔ اور ہفتوں ہی بعض اوقات مہینوں ہی جاری رہتا ہے لیکن اگر اس صورت میں بھی بالوں کے گرنے کی رفتار تیز ہو تو طبیب سے رجوع کرنا چاہیئے کیونکہ بخار یا کسی بیماری کے بعد جو بال گرتے ہیں علاج کے بعد انہیں دوبارہ نمودار ہو جانا چاہیئے اور نوجوانوں کے سلسلہ میں تو بالوں کا نمودار ہونا لازمی امر ہے۔

بالوں کے گرنے کی دوسری وجہ تنگ، گرم اور ہوا کی آمدورفت کو مسدود کرنے والی ٹوپیوں کا استعمال ہے اس لئے کھوپڑی جکڑ دینے والی تیز گرم اور عذائی اجزاء سے بنی ہوئی ٹوپیاں استعمال نہیں کرنی چاہئیں۔ اور ٹوپی کو ہر وقت استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ کیونکہ اِن دونوں باتوں سے دوران خون میں کمی ہوتی ہے اور بفا پیدا ہو جاتی ہے اور ان کی وجہ سے بال گرنے لگتے ہیں۔ اس موقعہ پر ہم ان امراض کا ذکر کرنا نہیں چاہتے جو بال گرنے کے باعث کھوپری میں پیدا ہوتے ہیں لیکن یہ بات ضرور یاد رکھنی چاہیئے کہ جب کبھی بالوں کے جھڑنے کے باعث کھوپری کا کوئی حصہ چھوٹا یا بڑا نظر آنے لگے تو فوراً طبیب سے مشورہ کر لینا ضروری ہے۔ کھوپری کے کسی حصے سے بالوں کا اُڑ جانا اس جگہ کو گنجا کر دیتا ہے اور خواتین کو پچاس سال کی عمر تک یہ مرض لاحق نہیں ہوتا۔ پچاس سال بعد بالوں میں کسی قدر کمی ہونا قدرتی امر ہے اور بالوں کی کمی کا یہ عمل پیشانی کے قریب سے شروع ہوتا ہے۔

بالوں کی غور پرداخت کا مطلب پورے سر کی غور پرداخت ہے۔ اگر کسی عام بیماری

یا سر کے کسی مرض میں مبتلا نہ ہو تو بالوں کی غور پرداخت بچپن ہی میں شروع کر دینی چاہیے۔ انسان کے دماغ کے خول کی ہڈیاں ان رگوں پٹھوں اور خون کی نالیوں پر چھائی ہوئی جھلی کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے جس سے کاسہ سر بنا ہوا ہے عمر کے ساتھ ساتھ کاسہ سر چھپتا اور اپنی گرفت کے باعث بالوں میں انحطاط پیدا ہونے لگتا ہے۔ لیکن اگر کاسہ سر میں دوران خون کا سلسلہ حسب معمول جاری رہے تو اس طرح صرف درازی عمر کی بدولت بالوں پر پڑنے والے لازمی مضر اثرات ہی کو روکا جا سکتا ہے بلکہ اس کی بدولت صحت ور بالوں کی پیدائش میں بھی مدد ملتی ہے۔ اور ان امور سے کاسہ سر کی غور پرداخت کی اہمیت اور ضرورت واضح ہو جاتی ہے۔

سر کی مالش کاسہ سر کی خون بردار نالیوں کو متحرک اور سرگرم کار کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور کسی خاص مرض کی موجودگی یا درازی عمر کے باعث کاسہ سر کی سخت گرفت کے علاوہ مالش کے لئے کسی مشاق یا ماہر کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ مالش کا طریقہ بھی پیچیدہ نہیں بلکہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو مضبوطی کے ساتھ سر پر اس طرح حرکت دینی چاہیئے کہ جلد متحرک ہوتی رہے روزانہ صبح اور شام کو پانچ منٹ تک سر کی مالش کرنا کافی ہے اور چونکہ بال گرنے کا عمل پیشانی اور کنپٹیوں کے قریب سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے مالش کے دوران میں ان حصوں کا خصوصیت کے ساتھ خیال رکھنا چاہیئے۔

کنگھا اور برش

کنگھے اور برش کے مناسب استعمال سے بھی کھوپڑی کے دوران خون کو باقاعدہ طور پر قائم رکھا جا سکتا ہے بالوں کے سنگھار کے لئے نرم بالوں کا برش استعمال کرنا چاہئیے۔ لیکن سر کی خون بردار نالیوں کو متحرک کرنے کے لئے سخت بالوں کا برش درکار ہوتا ہے اس قسم کے برش کو ذرا سختی کے ساتھ بالوں کو آہستہ آہستہ سر پر مارتے رہنا چاہیئے

جب تک کاسہ سر میں ایک لطیف جھنجھناہٹ محسوس نہ ہونے لگے اس عمل کے بعد بہتر یہ کنگھا کرنا چاہیئے لیکن سخت ہاتھ سے اور اس کام کے لئے استعمال کیے جانے والے کنگھے کے دانت چوڑے ہونے چاہئیں۔ ٹوٹے ہوئے دانتوں کا کنگھا استعمال کرنے سے ہمیشہ احتراز کریں۔

کنگھے اور برش کا استعمال سر کے بالوں کو گرنے سے ہی محفوظ نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی بدولت بالوں کو اور فوائد بھی حاصل ہوتے ہیں۔ مثلاً برش کرنے سے قدرتی روغن بالوں میں منقسم ہو کر ایک جانب تو ان کی چمک دمک اور نرمی میں اضافہ کرتا ہے۔ اور دوسری طرف انہیں فضائی اثرات سے محفوظ رکھ کر ٹوٹنے اور پراگندہ ہونے سے بچاتا ہے چنانچہ جس زمانے میں خواتین لمبے بال رکھتی تھیں اور ان میں برش اور شانہ کرتی تھیں تو ان کے بالوں کو دیکھ کر ہی مذکورہ بالا فوائد واضح ہو جاتے تھے اور اس زمانے کے ادب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے والدین کی مائیں رات کے وقت بھی شانہ اور برش سے اپنے لمبے لمبے بالوں پر اس طرح ضربات لگاتی تھیں کہ ان کے کاسہ سر جذب وکشش کے حامل نظر آنے لگتے تھے۔

کنگھے اور برش کو صاف ستھرا ہونا چاہیئے۔ اس بات کو سمجھ لینا چاہیئے کہ کنگھے اور برش کا کام بالوں کو گرد و غبار سے پاک کرنا ہے اس لئے اگر انہیں صاف نہیں رکھا جاتا تو ظاہر ہے کہ ان کے استعمال کا مقصد بھی پورا نہیں ہو سکتا۔

اس لئے ہر شخص کو اپنا ہی کنگھا اور برش استعمال کرنا چاہیئے کیونکہ بفا اور کاسہ سر کے ایسے جلدی امراض جن کے جراثیم نظر نہیں آتے کنگھوں اور برشوں کی بدولت ایک شخص کے سر سے دوسرے کے سر میں منتقل ہو جاتے ہیں۔

خواتین کے لیئے

بالوں کو خوبصورت بنانے کی ترکیب

(ایک خاتون کے قلم سے)

یوں تو تیل پھلیل بنانے والے ہوشیار تاجروں نے بالوں کو خوبصورت بنانے چمکدار بنانے اور ومک پیدا کرنے کے سلسلے میں آپ کی امداد کے لئے بہت سی چیزیں تیار کی ہیں۔ تاہم یہ یاد رکھیئے۔ کہ سر کو قوت پہنچانے، خاک اور گندگی دور کرنے قدرتی چکنائی پورے سر پر تقسیم کرنے کے لئے بغیر برش کے گذارہ نہیں ہے۔

میں یہ نہیں جانتی کہ برش سے کتنی دیر تک صفائی کی جائے لیکن یہ ضرور کہوں گی کہ اتنے زور سے اور اتنی دیر تک رگڑیئے کہ کھوپری میں سوزش سی معلوم ہونے لگے اس مقصد کے لئے اچھا سخت اور لمبے بالوں والا ہیر برش منتخب کیجئے۔ اور جسم کو آگے کی طرف جھکا کر گردن کے اس حصے سے شروع کیجئے جہاں سے بال شروع ہوتے ہیں اور سر کے اوپر سے لائے ہوئے بالوں کے سروں تک پہنچا دیجئے۔

بالوں کو چھوٹی چھوٹی لٹوں میں تقسیم کر کے سر کے اوپر سے ہوتے ہوئے بالوں کے سروں تک کو رگڑنا چاہیئے، پھر بالوں کو اٹھا کر اوپر کی طرف اس طرح رگڑیئے کہ کھوپری کے اوپر ان کا زور پڑے پھر بالوں کو مختلف حصوں میں تقسیم کر کے اوپر نیچے برش کو پھیر کر صاف کرنا چاہیئے۔

برش پھیرنے کے بعد انگلیاں سر پر رکھ کر انہیں اس طرح حرکت دیجئے کہ دوران خون میں شدت پیدا ہو جائے انگلیوں کے پوروں کو سر پر جما کر اس طرح دائرے کی شکل میں اس قدر حرکت دیجئے کہ بیرونی جلد سر سے علیحدہ معلوم ہونے لگے۔

دائیں بائیں آگے پیچھے سب طرف سے انگلیوں کو اسی طرح سر کے اُوپر تک لیجائیے۔
اگر آپ کے بالوں میں خشکی معلوم ہو تو روزانہ چمک پیدا کرنے والا روغن تھوڑی مقدار میں استعمال کرتی رہیئے۔ اس کا استعمال واجبی رہنا چاہیئے۔ ورنہ بالوں میں چیپاپٹ معلوم ہونے لگے گی۔ بالوں پر اس کی بہت ہلکی تہ لگا کر برش سے اس طرح رگڑیئے کہ سارے بالوں میں چمک پیدا ہو جائے۔

سر کی جلد کو خشکی اور خارش سے محفوظ رکھنے کے لئے ہفتے میں ایک دو مرتبہ بالوں کو شیمپو ضرور کرتی رہیئے۔ بالوں کو خشکی اور خارش سے محفوظ رکھنے کے سلسلے میں سو مرتبہ سخت اور لمبے بالوں والے برش سے سر کو اچھی طرح سے رگڑنے کی سلون کی مشہور ترکیب بہت کارگر ثابت ہوئی ہے لیکن اگر یہ تکلیف یوں بھی دور نہ ہو تو آپ کو روزانہ شیمپو کرنا چاہیئے اس بار بار کے شیمپو سے کسی قسم کا اندیشہ نہیں ہے۔ کیونکہ اس تکلیف سے نجات پانے کے بعد آپ ہفتہ وار شامپو پر آ ہی جائیں گی۔ البتہ اس کا ضرور خیال رکھیئے کہ بالوں کو اچھی طرح تر کر کے خوب اچھی طرح خشک کر لیا جائے۔

شامپو کے دوران میں سر کی جلد میں کسی اچھے ٹانک کی مالش اس طرح کریئے کہ روغن جلد کے مسامات میں داخل ہو جائے دن میں اگر موقع مل جائے تو انگلیاں پھیلا کر سر پر رکھئے اور چاروں طرف دبا کر انگلیوں کو حرکت دیجئے۔ آپ روزانہ باریک دانتوں والے کنگھے سے بھی اگر خشکی معلوم ہو تو اسے دور کر سکتی ہیں۔ گرم تیل کے علاج سے بھی خشکی کو دور کیا جا سکتا ہے سر پر گرم تیل لگا کر ایک روئیں دار تولیے کو اتنے گرم پانی میں بھگوئیے کہ آپ برداشت کر سکیں۔ پھر اسے نچوڑ کر سر پر لپیٹ لیجئے۔ تیل رات بھر لگا رہنے دیجئے۔ صبح اٹھ کر شامپو کر ڈالیئے۔

بالوں کو جمانے کا سب سے اچھا طریقہ کیا ہے؟ ہلکے یا گہرے لوشن سے جمانا چاہیئے یا کریم وغیرہ سے؟ بالوں کے ماہرین کی ایک فرم کی رائے میں اس کا جواب آپ کے بالوں

کی ساخت، وزن اور حالت پر منحصر ہے۔ بچوں کے نرم و نازک اور ہلکے پھلکے بالوں کو لوشن سے نہایت خوبصورتی سے جمایا جاسکتا ہے۔ اس قسم کے بالوں میں اکثر ضخامت نہیں ہوتی اس کمی کو ذرا گاڑھے لوشن سے پورا کرسکتی ہیں۔ خشک ہونے پر جو زائد لوشن معلوم ہو اس کو برش سے صاف کردیجئے۔

گھنے اور مشکل سے قابو میں آنے والے بالوں کے لئے زیادہ گاڑھے لوشن کی ضرورت ہوتی ہے۔ بلکہ گھونگھر ڈالنے والی کریم زیادہ موزوں معلوم ہوتی ہے اگر یہ ٹھوس قسم کی کریم واقعی گھنے اور بے قابو بالوں میں جو خشکی کی طرف مائل ہوں، استعمال کی جائے تو بہت خوشنمائی پیدا ہوجاتی ہے۔ اس کریم کی خاصیت میں کچھ ایسی خاصیت ہوتی ہے جس کی وجہ سے شامپو کے اگر فوراً بعد گیلے بالوں پر اسے لگایا جائے تو گھونگھر نہایت حسین پڑتے ہے۔ خشک ہونے اور برش سے صاف کئے جانے کے بعد جو چمک بالوں میں پیدا ہوتی ہے ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے اندر سے نکل رہی ہو۔ گویا سارے سر پر پالش کردی گئی ہے۔ خشک اور کناروں پر سے پھٹنے والے بالوں کے لئے اس کا مسلسل استعمال بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔ بہرحال آپ کسی بھی قسم کا لوشن یا کریم استعمال کریں خوبصورت ترین لہر بھی حسن میں اضافہ نہیں کرسکتی۔ اگر بالوں پر صابن کی تہ جمی ہوئی ہو۔ اچھی طرح دھوئیے، خوب دھوئیے، پھر دھوئیے، سب سے پہلا گر یہی ہے۔

تیسرا حصّہ

ادویاتی تیل

تیسرا حصّہ

ادویاتی تیل

دواؤں کے تیل بنانے یا دواؤں کے تیل نکالنے کے مختلف طریقے ہیں۔

(۱) بعض دفعہ دواؤں کے جوشاندے تیار کرکے اور ان کا پانی نکال کر اور تیل ملاکر مدھم آگ پر پکائے جاتے ہیں اور جب صرف تیل رہ جائے تو اتار کر چھان کر استعمال میں لایا جاتا ہے۔

(۲) بعض دواؤں کے تیل جیسے مغز بادام، مغز کدو، خشخاش وغیرہ کے تیل پیل کر نکالے جاتے ہیں۔ بہت زیادہ مقدار مطلوب ہو تو کولھو میں نکالے جاتے ہیں چھوٹے اور بڑے ہر سائز کے کولھو ہوتے ہیں۔ جن میں کہ ایک سیر تا ۲۵ سیر مغز یک بارگی ڈال کر روغن نکالا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پریس کے ذریعہ تیل نکالنے کا آجکل عام رواج ہے۔ گو اس طریقہ کو بہت زیادہ پسند نہیں کیا جاتا اور نہ ہی اس طریقے سے نکالے ہوئے تیل کو ہی اچھا سمجھا جاتا ہے۔ بعض لوگ، کونڈی میں مغز ڈال کر، اور نم پہنچا کر، تیل نکالتے ہیں۔ جس کو کہ سب سے اچھا خیال کیا جاتا ہے۔ بعض بڑے نقال میں مغزیات کو کوٹ کر ڈال لیتے ہیں اور پانی کی نم دے کر ہاتھ سے مل کر، اور دباؤ دے کر بھی روغن نکالتے ہیں۔

(۳) پھولوں وغیرہ کے روغن نکالنے کے لئے یا تو تازہ پھول ایک سیر، پانچ سیر روغن کنجد میں ڈال دیتے ہیں اور تقریباً دو ہفتہ کے بعد پھولوں کو مل کر، اور تیل کو چھان کر علیحدہ کر لیتے ہیں۔ اگر زیادہ مقوی بنانا ہو تو دوبارہ اسی تیل میں

نصف سیر تازہ صاف شدہ پھولوں کی پنکھڑیاں ڈال کر پھر دو ہفتہ کے بعد اسی طرح مل چھان کر اور سہ بارہ بھی قریباً پاؤ بھر پھول ڈال کر تیل نکالتے ہیں۔

(۴) نیز ایک طریقہ یہ ہے کہ جن پھولوں کا تیل تیار کرنا ہو پھولوں کے وزن کے برابر، دھوئی ہوئی تل لے لیتے ہیں پھر کسی کپڑے پر تھوڑے پھول بچھیر دیتے ہیں اور ان پر تھوڑی دھلی ہوئی تلی ڈال کر اوپر پھول اور اس پر پھر دھلی ہوئی تلی اس طرح تہ بہ تہ ڈال کر دوسرے تیسرے دن پھولوں کو علیحدہ کر کے تلی کو علیحدہ کر لیتے ہیں اور جتنا زیادہ مقوی بنانا ہو اتنی ہی بار یعنی چار پانچ مرتبہ تلی پھولوں کے فرش و صاف کر کے پھر کولھو میں سے تیل کا تیل نکلواتے ہیں۔

(۵) ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ تازہ پھولوں کو مل کر ان کا پانی نکال لیتے ہیں پھر اس سے دگنا روغن کنجد ڈال کر، دھیمی آنچ پر پکاتے ہیں۔ جب پانی خشک ہو جائے اور صرف تیل باقی رہ جاوے تو تیل کو کام میں لاتے ہیں۔ خیال رہے کہ آنچ جتنی مدھم ہوگی تیل اتنا ہی بڑھیا تیار ہوگا۔

(۶) اگر پھول خشک ہوں یا دیگر ادویہ کا بھی تیل تیار کرنا ہو تو پھول یا دوا کو ہموزن پانی ڈال کر بارہ گھنٹے تک بھگونے کے بعد جوش دیں پھر چھان کر دوا کا نصف حصہ تلوں کا تیل ملا کر مدھم آنچ پر پکائیں۔

(۷) اگر بوٹیوں کے رس وغیرہ کا تیل تیار کرنا ہو تو تازہ بوٹی کا رس لے کر تیل میں ڈال کر پکائیں۔ جب سب پانی خشک ہو جائے تو اتار کر سنبھال لیں۔ اگر زعفران، کافور یا کوئی دیگر خوشبودار چیز ڈالنی ہو تو تیل کے ٹھنڈا ہونے پر، شامل کریں۔

نسخہ جات

(۱)
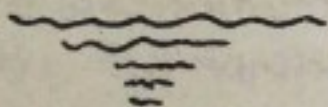
روغن بابونہ

بابونہ سبز تازہ	۲ چھٹانک
روغن کنجد	چھ ”

دونوں کو کسی بلوری جار میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ پھر صاف کر کے بوتل میں ڈال لیں۔

(۲)

روغن گل بنفشہ

گل بنفشہ بڑھیا قسم ایک تولہ کو پانی میں جوش دے کر چھان کر گل روغن ایک چھٹانک میں ڈال کر پکائیں۔ جب تیل تیار ہو جائے تو کام میں لا دیں۔

(۳)

روغن بیضہ مرغ

انڈوں کی زردی لے کر کڑچھے میں ڈال کر کوئلوں پر رکھیں اور آہستہ آہستہ

ہلاتے رہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد زردی سے روغن علیحدہ ہو جاوے گا۔ کڑچھے
کو ٹیڑھا کر کے تیل کو سنبھال لیویں۔

(۴)

روغن کاہو

تخم کاہو چار تولے کو دس تولے پانی کے ساتھ زوردار ہاتھوں سے رگڑ کر
کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں تل کا تیل یا بادام روغن ۲ تولہ ملا کر آگ پر اتنا
گرم کریں کہ تمام پانی خشک ہو جائے اب تیل کو کپڑے میں چھان کر شیشی میں بھر لیں
اس کی مالش گرمی کے باعث دردِ سر کو مفید ہے دماغ کی خشکی کو دور کرتا ہے اور
نیند خوب لاتا ہے۔

(۵)

گل روغن

گلاب کے پھول تازہ ایک سیر، روغن کنجد ایک سیر۔ پھولوں کو صاف کر کے
صرف پتیاں تیل میں ڈال کر کسی جار میں رکھیں۔ دو ہفتہ کے بعد مل چھان کر پھر دوبارہ
نصف سیر گل سرخ، اور تیسری بار صرف پاؤ بھر گل سرخ تازہ ڈال کر اور صاف
کر کے معمولی جوش دے کر چھان کر رکھ لیں۔

(۶)

روغن بھنگ

بھنگ ۲ تولہ کو بکری کے دودھ میں پیس کر ٹکیہ بنائیں۔ بعد ازاں گائے کے گھی پانچ تولہ میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب ٹکیہ جل جائے اور سیاہ ہوجائے تو روغن کو صاف کرکے رکھ لیں۔ اسے تلوؤں پر لگانے سے نیند آجاتی ہے۔

(۷)

روغن کہ جس کی مالش فالج میں مُفید ہے

پوست بیخ کنیر، گھونگچی سفید مقشر، برگ دھتورہ سیاہ ہر ایک دو تولہ لے کر پانی میں پیس لیں اور ٹکیہ بنا کر پاؤ بھر تلوں کے تیل میں ڈال کر پکائیں جب ٹکیہ جل کر سیاہ ہوجائے۔ روغن کو صاف کرکے استعمال میں لائیں۔

(۸)

روغن ہفت اوراق

برگ ارنڈ، برگ دھتورہ، برگ آکھ، برگ سہدئی، برگ سہنجنہ، برگ اسگندھ، برگ سنبھالو، سب برابر وزن لے کر کوٹیں اور ان کا پانی نچوڑ کر ہموزن تیل میں ملائیں۔ اور آگ پر رکھ کر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل جائے۔ اور صرف

روغن باقی رہ جائے۔ اِس کے بعد صاف کرکے کام میں لائیں۔
گاہے روغن مذکورہ بالا میں سونٹھ اور کوٹھ ہموزن باریک پیس کر ملاتے ہیں
اس کی مالش فالج میں مفید ہے۔

(۹)

روغن پوست انار

پوست انار، ایک سیر، مازو آدھ پاؤ دونوں کو نیم کوب کرکے چوگنے پانی
میں جوش دیں۔ جب ایک سیر پانی باقی رہے تو تلوں کا تیل ایک سیر ملا کر پکائیں
یہاں تک کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس کو صاف کرکے رکھیں اور
پستانوں پر لگایا کریں۔ ڈھلکے ہوئے پستانوں کو سکیڑتا ہے اور چھوٹا کرتا ہے۔

(۱۰)

روغن مسہل

مغز جمالگوٹہ مدبر، مغز بادام شیریں مقشر دونوں کو ہموزن لے کر کوٹیں اور
قدرے مصری ملا کر ایک طشتری میں رکھ کر نرم آنچ پر رکھیں۔ طشتری کو ایک
طرف جھکا ہوا رہنے دیں۔ جو کچھ روغن نکلے اس کو محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت
دو تین بوند روغن مذکور دودھ میں ملا کر پیئیں۔
قولنج کو دور کرتا ہے اور دوسرے حالات میں بھی اس کا مسہل دے سکتے
ہیں۔

(۱۱)

روغن جو کہ بواسیری مسّوں کو دُور کرتا ہے

دس بارہ بچھوے کر ایک تولہ تلوں کے تیل میں ڈال کر چالیس روز تک دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد روغن کو صاف کرکے بواسیری مسّوں پر لگایا کریں۔

(۱۲)

روغن تمباکو

برگ تمباکو کوٹ کر ان کا پانی نچوڑیں اور دس تولہ پانی میں پانچ تولہ تلوں کا تیل ملاکر نرم آنچ پر پکائیں۔ جب صرف روغن باقی رہ جائے۔ اس کو صاف کرکے رکھیں اور مقام ماؤف پر مالش کرکے اوپر سے برگ ارنڈ باندھ دیں۔

(۱۳)

روغن جو کہ جوڑوں کے درد اور فالج کیلئے مُفید ہے

تلوں کے تیل پاؤ سیر میں لہسن چھلا ہوا دس تولہ، بھلانوہ چار عدد ڈال کر پکائیں۔ یہاں تک کہ یہ چیزیں جل کر راکھ ہو جائیں۔ اس کے بعد تیل کو صاف کرکے رکھیں اور بروقت ضرورت مالش کریں۔

(۱۴)

روغن جوکہ گنٹھیا، نقرس، عرق النسا اور درد کمر کیلئے مفید ہے

افیون سوا دو تولہ، کچلہ پانچ عدد۔ افیون کو پاؤ بھر گائے کے دودھ میں حل کریں اور کچلوں کو ریزہ ریزہ کریں۔ اور سب تلوں کو تیل پاؤ سیر میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ تمام دودھ جل جائے اور کچلے بھی سوختہ ہو جائیں۔ تیل کو صاف کرکے شیشی میں رکھیں۔ اور مقام ماؤف پر مالش کیا کریں۔

(۱۵)

روغن جوکہ سوکھا دق الاطفال، کیلئے مفید ہے

سرسوں کے تیل آدھ پاؤ میں تین ماشہ سیندور ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ اور کسی لکڑی سے چلاتے رہیں۔ جب سیندور کا رنگ عنابی ہو جائے۔ فوراً چھ ماشہ مرچ سیاہ جو باریک پسی ہو ڈالیں اور لکڑی سے دو تین مرتبہ حرکت دے کر آگ سے نیچے اُتار لیں۔ اور ایک شیشی میں محفوظ رکھیں۔ اس روغن کو روزانہ صبح، دوپہر اور شام تالو پر ملیں۔ استعمال کرتے وقت شیشی کو ہلا لیا جائے۔

(۱۶)

روغن جوکہ آتشک کیلئے مفید ہے

(۱) اندرائن کی جڑ دس تولہ کو نیم کوب کرکے دو سیر پانی میں جوش دیں۔

جب پانی جل کر صرف آدھ سیر رہ جائے مل چھان کر روغن ارنڈی آدھ سیر ملا کر نرم آگ پر جوش دیں۔ جب پانی جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو صاف کر کے رکھ دیں روزانہ صبح کے وقت ایک تولہ روغن پاؤ بھر گائے کے دودھ میں ملا کر پئیں۔ غذا میں کھچڑی کھائیں۔

(۳) یہ روغن خاص طور پر اس آتشک کے لئے مفید ہے جو حالت حیض میں مجامعت کرنے سے لاحق ہوتا ہے۔

آملہ سبز کو لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر آدھ سیر پانی نچوڑیں اور پاؤ بھر گھی قلعی دار دیگچی میں ڈال کر جس حد تک روغن پہنچے، اس حد تک چاقو سے نشان کر دیں۔ اس کے بعد آملوں کا پانی ڈال کر نرم آنچ پر پکائیں۔ تاکہ پانی جل جائے اور روغن اس نشان تک پہنچ جائے۔ جو دیگچی پر چاقو سے کیا گیا تھا۔ اس کے بعد روغن کو چینی یا شیشہ کے برتن میں رکھیں اور ۲ تولہ گھی مصری ملا کر استعمال کریں۔

(۱۷)

روغن پنواڑ

تخم پنواڑ ایک سیر، گندھک آملہ سار دو۲ تولہ۔ دونوں کو نیم کوب کر کے دو۲ سیر گائے کے دودھ اور پاؤ سیر گائے کے گھی میں پکائیں۔ جب دودھ جل کر صرف روغن باقی رہ جائے تو اس کو صاف کر کے رکھیں۔

خارش کے لئے مفید ہے۔

بدن پر مالش کریں۔

(۱۸)

روغن جو کہ خارش کے لئے بے نظیر ہے

باوچی ایک تولہ، ہڑتال زرد چھ ماشہ، سنکھیا چار ماشہ تینوں کو جُدا جُدا پیس کر
ملائیں اس کے بعد سرسوں کے تیل پاؤ بھر کو ایک مٹی کے کوزے میں ڈالیں جس
کے پیندے پر مٹی لگائی گئی ہو اور اس کے گلے پر دو لکڑیاں باندھی گئی ہوں، جب روغن
خوب گرم ہو جائے تو ادویہ باریک شدہ ڈالیں۔ جب وہ ادویہ جل جائیں تو کوزہ کو بندھی
ہوئی لکڑیوں کے ذریعہ پکڑ کر، ایک پانی سے بھرے ہوئے طشت میں الٹ دیں۔ اس
کے بعد پانی کے اوپر سے روغن کو ہاتھ سے جدا کریں۔ اس روغن کو بدن پر ملیں اور چند
گھنٹے کے بعد چنے کا آٹا ملا کر غسل کریں۔

(۱۹)

روغن جو کہ تر کھجلی اور فسادِ خون کی وجہ سے پیدا شدہ آبلوں میں مفید ہے

کنیر سفید کے پتے تین سیر کو باریک کتر کر ایک گھڑا پانی میں تین پہر تک پکائیں
اس کے بعد تلوں کا تیل پاؤ بھر اس میں ڈال کر تین چار جوش دے کر نیچے اتار لیں۔ اور
ایک برتن میں جس میں کہ سرد پانی بھرا ہوا ہو پانی میں روغن گرا دیں۔ جب روغن
پانی کے اوپر آ جائے تو اس کو ہاتھ سے اٹھا کر ایک کٹورے میں جمع کریں۔ پھر اس روغن
میں توتیائے سبز ساڑھے تین ماشہ، سفیدہ قلعی سات ماشہ، پھٹکری ساڑھے تین
ماشہ، مردار سنگ چار ماشہ، رس کپور ۹ ماشہ، سب کو باریک پیس کر ملا دیں۔

اور بدن پر ملیں دو تین گھنٹے کے بعد باقی ماندہ پانی اور پتوں سے بدن کو مل کر نہائیں۔

یہ روغن تر کھجلی اور ان آبلوں کے لئے مفید ہے۔ جو فساد خون کی وجہ سے پیدا ہو جاتے ہیں اور ان میں شدید خارش ہوتی ہے۔ نیز اس حالت کے لئے مفید ہے جس میں خارش کے عرصہ دراز تک رہنے سے بدن کی رنگت سیاہ اور جلد موٹی ہاتھی کے مانند ہو جاتی ہے۔

(۲۰)

روغن جو کہ داد اور خارش کیلئے مفید و مجرب ہے

ہڑتال	تین تولہ
پارہ	پانچ تولہ
گھی	ستر تولہ

اول پارہ اور گندھک کو کھرل کریں۔ یہاں تک کہ باریک سفوف تیار ہو جائے اس کے بعد ہڑتال ملا کر کھرل کریں اور پاؤ سیر گھی میں ملائیں۔ پھر اس میں ایک کپڑا نیم تر کر لوہے کی سیخ پر لپیٹیں اور مضبوط باندھ کر نیچے کے سرے پر آگ لگا کر پانی سے بھرے ہوئے طشت پر لٹکا دیں۔ باقی گھی کو تھوڑا تھوڑا سیخ پر لگاتے رہیں۔ جو روغن پانی پر ٹپکے اس کو لے کر رکھیں۔ بروقت ضرورت داد اور خارش پر ملیں۔

(۲۱)

روغن جو کہ چھاجن و چنبل کے لئے مفید ہے

باپچی	دو تولہ

سیندور ۴ تولہ
بھنگ آٹھ تولہ
تلوں کا تیل آدھ سیر

اوّل تلوں کے تیل کو جوش دیں اس کے بعد سیندور ملائیں۔ اس کے کچھ دیر بعد باپچی ڈالیں۔ آخیر میں بھنگ ڈال کر نیچے اُتار لیں۔ سوتے وقت اس روغن کو ملیں اور ہاتھ پاؤں کو آگ پر گرم کریں۔ روزانہ اسی طرح کرتے رہیں۔

(۲۲)

روغن برص

(ا) باپچی، تخم پنوار، ہموزن لے کر کالے سانپ کا پیٹ چاک کر کے اس کے اندر بھر دیں۔ اس کے بعد بذریعہ پتال جنتر اس کا روغن کشید کریں۔ یہ روغن روزانہ برص پر لگایا کریں۔

(۲) آدمی کے سر کے بال آدھ پاؤ کو قینچی سے ریزہ ریزہ کریں اور ایک دو موٹے سانپ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے دونوں کو ملائیں اور بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کر کے برص پر لگائیں۔

(۲۳)

روغن جو کہ پھیلنے والے زخم (قدعہ ساعیہ) کیلئے مفید ہے

کمل اور برگد کے پتے، دونوں، ہموزن لے کر جلائیں اور تلوں کے تیل میں ملا کر زخم پر لگائیں۔

(۲۴)

روغن جو کہ زخم کو بھرنے کیلئے بہت اچھا ہے

برگ سنبھالو، برگ فراش، برگ چمبیلی، برگ دھتورہ ہر ایک ایک تولہ کو پیس کر پاؤ سیر تیل میں ڈال کر جلائیں۔ اس کے بعد خوب اچھی طرح گھوٹ کر زخم پر لگائیں۔ یا روغن کو نتھار کر رکھیں اور بدستور زخم پر لگائیں۔

(۲۵)

روغن اعجاز

یہ تیل ہر قسم کے خبیث اور گندے زخموں، گنج اور داد کے لئے مفید ہے

سرسوں کا تیل	ڈیڑھ	پاؤ
نیم کی کونپل	۲ دو	تولہ
تخم کونچ	۲ دو	تولہ
بھلانوہ	۲ دو	تولہ

سرسوں کا تیل کڑاہی میں ڈال کر نیم کے پتے شامل کر کے پکائیں۔ جب وہ جل جائیں تو ان کو نکال لیں۔ پھر تخم کونچ اور بھلانوے یکے بعد دیگرے ڈال کر بدستور جلائیں۔ اور باہر نکالیں۔ آخیر میں نمک سانبھر ایک تولہ، توتیائے سبز ۲ تولہ باریک پیس کر ملائیں اور نیم کے دستہ سے حل کر کے رکھیں۔ بروقت ضرورت کام میں لائیں۔

(۲۶)

دردوں کا تیل

جوڑوں کا درد نقرس، عرق النسا، اور کولھوں کے دردوں کو دور کرتا ہے
مجیٹھ ایک پاؤ، بیج کو پھل، چھڑیلہ، ناگرموتھا، وچ قرنفل یعنی لونگ
نرکچور، ہر ایک آٹھ تولے ان سب کو کوٹ کر اور ملا کر دو سیر چونے کے پانی میں
ملا کر خوب اُبال کر کپڑے میں چھان کر پانی علیحدہ کریں اور اس پانی میں سرسوں کا
تیل اور تل کا تیل ہر ایک پندرہ تولے ملا کر آگ پر اتنا گرم کریں کہ تمام پانی خشک
ہو جائے اور تیل باقی رہ جائے تب سرد کر کے بوتل میں بھر لیں بوقت ضرورت گرم
کر کے درد کے مقام پر اس تیل کی مالش کریں۔

(نوٹ) ایک سیر پانی میں ایک چھٹانک چونے کے پتھر کی ڈلی ڈال کر
رکھ دیں اور دو گھنٹے بعد جب چونا تہ نشین ہو جائے اوپر کا نتھرا ہوا پانی جدا کر لیں۔
یہ چونے کا پانی تیار ہے۔ اس کام کے لئے اَن بُجھا چونے کی وہ ڈلی لیں کہ جس میں
پتھر نہ ہو اور چونا پانی میں حل ہو جائے۔

(۲۷)

تیل گنٹھیا

مرض گنٹھیا یعنی وجع مفاصل میں یہ تیل بہت مفید ہے۔ درد کی جگہ پر
اس تیل کی مالش کر کے گرم روئی سے خوب سینکتے رہیں اس سے آرام ہو جاتا ہے

دھتورہ، آک، ارنڈ، ڈھیٹا، تھوہر یعنی سینڈھ، اِن چاروں کے تازہ سبز پتے دوٌ دوٌ تولے پیس لیں اور ۳۰ تولے روغن کنجد یعنی تل کے تیل میں ملاکر آگ پر اتنا گرم کریں کہ پتے اور پتوں کا رس خشک ہوجائے۔ کپڑوں میں چھان کر بوتل میں بھر لیں اور بوقت ضرورت اس تیل کو گرم کرکے اس کی مالش کریں۔

(۲۸)

چوٹ اور ورم کے لئے تیل

روغن کنجد دس تولے لے کر اس میں پسی ہوئی ہلدی تین تولہ اور سجی تین تولے حل کریں بعد ازاں شراب پانچ تولے میں کیمفر یعنی مشک کافور چھ اونس حل کرکے مذکورہ بالا تیل میں شامل کردیں چوٹ اور ورم کے لئے نہایت زود اثر تیل ہے اس تیل کی مالش سے چوٹ کی جگہ کو جلد آرام آجاتا ہے۔

(۲۹)

موم کا تیل

امریکہ کی ایک کمپنی تیار کرتی ہے۔ تین ساڑھے تین روپیہ میں ایک چھوٹی سی شیشی ملتی ہے۔ یہ تیل اُتری ہوئی ہڈی یا جسم کے مختلف حصّوں کے دردوں اور سردی سے پیدا ہونے والے امراض کے لئے جادو کا سا اثر رکھتا ہے۔ نسخہ حسب ذیل ہے:

موم خالص تین پاؤ۔ لونگ ساڑھے تین تولہ۔ نوبان گوڑیا دوٌ تولہ۔ تینوں کو باریک کرکے باہم ملاکر کسی برتن میں ڈال لیں اور آگ پر رکھ کر خوب گرم کریں۔ جب

سب اشیاء گرم ہو جائیں تو اُتار کر بوتل میں بھر لیں۔
اگر اس تیل میں قدرے تارپین کا تیل بھی ملا لیا جائے تو یہ اور بھی موثر ہو جاتا ہے

(۳۰)

بے بُو اور خالص کیسٹر آئیل

کیسٹر آئیل انتڑیوں کی خرابیوں کو دُور کرنے کے لئے ایک نہایت عمدہ دوائی ہے لیکن عموماً دیسی کیسٹر آئیل جو یہاں بنتا ہے۔ اُن میں اتنی بُو ہوتی ہے۔ کہ وہ پیا نہیں جاتا۔ نہ ہی اس میں سے مضر اجزا نکالے گئے ہوتے ہیں۔ ذیل میں کیسٹر آئیل کو بے بُو سفید کرنے اور صاف کرنے کے دوٗ طریقے درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) ایک حوض میں ایک ٹن کیسٹر آئیل ڈال دیں اور تیل میں سے بھاپ گذارنی شروع کر دیں۔ جب درجہ حرارت ۱۲۰ درجہ تک پہنچ جائے تب مندرجہ ذیل اشیا شامل کر دیں۔

کیلیم کلورائیڈ Calcium Chloride اُنیس پونڈ
اینی مل چارکول Animal Charcoal دو پونڈ
مینگنیز ڈائی اک سائیڈ Manganese Dioxide اٹھائیس پونڈ
پانی Water سات گیلن

ان چیزوں کو تیل میں ملا کر اچھی طرح ہلائیں۔ جب تیل اچھی طرح گرم ہو جائے تو اس میں پچیس پونڈ نمک کا تیزاب ملا دیں۔ پھر بیس پونڈ گندھک کا تیزاب ایک گیلن پانی میں ملا کر اس مرکب میں شامل کر دیں۔ اور چالیس منٹ تک نرم نرم جوش دیں۔ پھر بھاپ کو بند کر دیں۔ اور سیال کو بلا ہلائے جلائے رہنے دیں۔ جب ٹھنڈا

ہو جائے تو کیسٹر آئل نتھار لیں۔ یہ بالکل بے مزہ بے بو اور سفید رنگ کا ہوگا۔

(۳۱)

میٹھا کیسٹر آئل

سیکرین	Sachharin	ساڑھے سات اونس
کلوروفارم	Chloroform	پچاس بوند
آئل آف کیسیا	Oil of Cassia	پچہتر بوند
آئل آف پائی منٹو	Oil of Pimento	" "
لونگ کا تیل	Oil of Cloves	" "

ان میں اتنا کیسٹر آئل ڈالیں جس سے تمام کا حجم پانچ گیلن ہو جائے پہلے سیکرین کو کلوروفارم میں حل کر لیں۔ پھر اس میں تیل شامل کر کے بعد میں اس کو کیسٹر آئل میں ملا دیں۔ سیکرین کا وزن احتیاط سے کریں۔ ورنہ کیسٹر آئل بجائے میٹھا کے بد مزہ ہو جائے گا۔

(۳۲)

فاسفورس کا تیل

تیل فاسفورس مقوی دماغ، مقوی باہ اور جسم کو طاقت دینے والا ہوتا ہے۔ مفید چیز ہونے کے باعث اس کی مانگ بھی خاصی رہتی ہے۔ یوروپ کی کئی کمپنیاں اس کی تجارت سے خاطر خواہ فائدہ اٹھا رہی ہیں۔ افادہ برادرانِ وطن

کے لئے اس کا نسخہ حوالہ قلم کیا جارہا ہے۔

فاسفورس	ایک	گرین
بادام روغن	۹۸	گرین
آئل آف لیمن	ایک	منم

بادام روغن کو آگ پر اتنا گرم کریں۔ جس سے وہ کڑکنے لگے۔ پھر نیچے سے آگ نکال لیں۔ بادام روغن کی حرارت جب اتنی رہ جائے جس کو انگلی برداشت نہ کر سکے تو اس کو فلالین کے کپڑے سے چھان کر بادام روغن گرم گرم میں ہی فاسفورس کو ڈال کر آہستہ آہستہ ہلائیں۔ ایک گھنٹے میں فاسفورس تیل میں حل ہو جائے گا۔ ہلاتے وقت اور بعد میں اس بوتل کا منہ بند کرنے کی ضرورت نہیں۔ جس میں فاسفورس اور تیل حل کیا گیا ہو۔

فاسفورس کے حل ہو جانے پر آئل آف لیمن بھی ملا دیں۔ آئل آف لیمن کو بادام روغن میں سرد ہونے پر ملانا چاہیئے۔ اب بوتل کا منہ کارک سے بند کر دیں۔ تیل فاسفورس تیار ہے۔ خوراک اس کی ایک قطرہ سے دو قطرہ تک بتاشہ یا مصری کے ٹکڑے پر ڈال کر ہے۔ بعد میں دودھ پی لیں۔ تیل فاسفورس بطور طلاء کے بھی استعمال ہوتا ہے۔

کئی کمپنیاں بادام روغن کی جگہ تیل مونگ پھلی بھی استعمال کرتی ہیں۔ تا کہ لاگت کم ہو۔ اس تیل کی تیاری میں خالص فاسفورس استعمال کرنا چاہیئے۔

(۴۳)

تارپین کا تیل

تیل تارپین عموماً نرم بیروزہ سے بنایا جاتا ہے۔ بیروزہ درخت چیڑ کا گوند

ہوتا ہے۔ یہ درخت پنجاب اور یوپی میں بہت پایا جاتا ہے۔ تیل تیار کرنے کے لئے پہلے بیروزہ نرم Oiled Resin کو بھاپ کے ذریعہ پگھلایا جاتا ہے نہایت عمدہ تیل تیار کرنے کے لئے تھوڑا سا اصلی تارپین کا تیل ڈال دینا چاہیئے اس سے تیل کی مٹی اور گردوغبار وغیرہ برتن کے نیچے بیٹھ جاتے ہیں۔ اور نرم بیروزہ صاف ہو جاتا ہے۔ صاف بیروزہ کو ایک ٹنکی میں ڈالنا چاہیے۔ جس سے تیل کی ایک خاص مقدار، خاص وقت میں کشید ہو کر دوسرے برتن میں چلی جائے۔ اس برتن کو بھاپ کے ذریعہ گرم رکھا جاتا ہے۔ اور جب بھاپ کی گرمی زور سے پہنچتی ہے تو تارپین کا تیل پانی کے ساتھ مقطر ہو کر بخارات کی صورت میں ایک خالی برتن سے گذر کر (Condenser) کے دوسرے سرے میں جمع ہو جاتے ہیں۔ لیکن یہ تیل ابھی گردوغبار سے پاک نہیں ہوتا۔ اس لئے اسے پھر کشید کرنے اور چونے کے پانی سے گذار کر ہی صاف کیا جاتا ہے۔

(۳۵)

نہایت اعلیٰ قسم کا بادام روغن تیار کرنا

ہندوستان میں گدلا، رنگ دار بادام روغن تیار ہوتا ہے لیکن یورپ کا بادام روغن صاف شفاف، بے رنگ، خوش ذائقہ بن کر آتا ہے۔ اس تجارت میں یورپ ہندوستان سے ہر سال لاکھوں روپیہ کماتا ہے۔ آگے لکھتا ہوں بادام روغن تیار کرنے کا طریقہ حوالہ قلم کرتا ہوں۔ تاکہ ہندوستانی بھی ایسا روغن تیار کر کے دولت کما سکیں کشمیر، ایران، افغانستان، پشاور اور اٹلی سے بادام ہندوستان میں ہر سال تازہ آتے ہیں۔ عمدہ باداموں کا نرخ آج کل دہلی میں ساڑھے چار روپے فی سیر ہے۔ ان

کے ساتھ ہی بادام کے مغز یعنی گریاں تازہ مندرجہ بالا ملکوں سے آتی ہیں۔ جن پر سخت چھلکا نہیں ہوتا۔ ایسی ایک سیر بادام کی گریوں سے بادام روغن نصف سیر نکلتا ہے۔ اور چھلکے والے باداموں کو پھوڑ کر اگر گریاں نکال کر، بادام روغن نکالا جائے۔ تب بھی سیر بھر گریوں سے نصف سیر ہی بادام روغن نکلے گا۔ جو کہ بہت مہنگا پڑے گا۔

اس لئے بہتر یہی ہے کہ بازار سے بادام کی تازہ گریاں خرید کر ان سے تیل نکالا جائے۔ بادام کی گریوں کو رات بھر پانی میں بھگو کر صبح کو ان کے اوپر کی باریک رنگدار جھلی یعنی چھلکا اتار دیں۔ نیچے سے دودھ جیسا سفید مغز نکل آئے گا۔ ان کو دھوپ میں پھیلا دیں۔ تاکہ یہ بالکل خشک ہو جائیں۔ دیسی کولھو میں کئی قسم کے بیجوں کا تیل نکلتا رہتا ہے۔ آپ ایسا کولھو منتخب کریں کہ جس میں تل کا تیل یا خشخاش کا یا تخم کدو یا تخم خربوزہ کا تیل جو کولھو نکالتا ہو۔ وہ کولھو ہی بادام روغن نکالنے کے لئے موزوں ہے۔ جب ایسا کوئی تیل نکل چکے۔ تب کولھو کو صاف کروا کر اس کولھو سے باداموں کا تیل نکلوائیں۔ تاکہ کسی دوسرے تیل کی بادام روغن میں بو نہ آنے پائے۔ مصری کو باریک پیس کر پیلتے ہوئے باداموں میں تھوڑے تھوڑے وقفہ سے ڈالتے رہنے سے بادام روغن زیادہ اور میٹھا بر آمد ہوتا ہے۔ یہ ایک راز ہے جو کہ میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ کولھو میں ایک بار ساڑھے آٹھ سیر مغز بادام سما سکتے ہیں یعنی ساڑھے آٹھ سیر بادام کا ایک گھان ہوتا ہے۔ اور ان میں سے تمام روغن دو گھنٹے میں نکل آتا ہے۔ اس لئے دو گھنٹہ کولھو کے پاس بیٹھ کر اپنی نگرانی میں خود بادام روغن نکلوائیں یا اس مقصد کے لئے اپنا کولھو خود بنوا لیں۔ جس میں سے مغز کدو، مغز خربوزہ، خشخاش اور بادام روغن تیار کیا کریں۔ اس تجارت میں بھاری منافع ہے۔ اگر اس طریقہ سے تیلی کے کولھو سے آپ بادام روغن نکلوائیں گے

تو وہ یورپ کے بادام روغن کی طرح بالکل صاف شفاف ہوگا۔ اس کو صاف ستھرے فلالین کے کپڑے میں چھان کر تجارت کریں۔ اس بادام روغن کا ذائقہ تازہ کچے باداموں جیسا میٹھا اور بادام کی خوشگوار خوشبو والا ہوگا۔ اور پبلک اس کو بے حد پسند کرے گی۔ کوٹھوں میں جو بادام کی کھلی بچ گئی ہے۔ یہ نہایت اعلیٰ قسم کی پروٹین ہے۔ کہ جس میں سے صرف تیل خارج ہوا ہے۔ یہ اعلیٰ قسم کی غذا ہے۔ اس کو پانی میں گھول کر اور کپڑے میں چھان کر اس میں چینی ملا کر آگ پر شربت بادام بنا کر تجارت کریں۔ اس سے بادام کی برفی یا بادام کے لڈو بنالیں۔ اس سے کئی قسم کی بادام کی مٹھائی بن سکتی ہے۔ اس کو دودھ میں پکا کر کھائیں۔ اس کو منہ پر ملنے کا غازہ بنا سکتے ہیں۔ اس لئے اس کو بھی ضائع نہ کریں۔

(۳۶)

چندن آدی تیل

اجزاء اور ترکیب تیاری

صندل سفید، صندل سرخ، پتنگ، دار ہلدی، اگر، اگر سیاہ، دیودار دھوپ، کمل، پارس پیپل کا پنچانگ، کافور، کستوری، بید مشک، شلارس، زعفران، لونگ، الائچی خورد، الائچی کلاں، جاوتری، جائفل، کنکول، دال چینی، تیج پات۔ خس، سگندھ بالا، ناگ کیشر، تج، بالچھڑ، جٹلوچن، ناگر موتھا، نیوکا کے بیج، پرنگو کے پھول، لوبان، گوگل، لاکھ، نکھ، مجیٹھ، تگر موم، رال، دھائے کے پھول۔

جملہ ادویہ کو تین تین ماشہ کی مقدار میں لے کر، کوٹ پیس کر، سِل بٹے پر ان کی لگدی سی بنا لیں۔ اور ایک قلعی شدہ برتن میں ۴ سیر سیاہ تلوں کا تیل اور سولہ سیر صاف پانی ڈال کر، اس میں یہ لگدی ڈال دیں اور دھیمی آنچ پر پکائیں جب تمام پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے۔ تب ٹھنڈا کر کے اور چھان کر بوتلوں میں ڈال لیں۔ اس تیل کی تعریف ویدک گرنتھوں میں بہت کی گئی ہے اسے جسم پر ملنے سے جسم کی طاقت بڑھتی ہے۔ پرانا بخار دور ہوتا ہے اور کھجلی جلن اور پسینہ وغیرہ بیسیوں امراض جلد رفع ہوتے ہیں۔

(۳۷)

ہاسگندھ تیل

اجزاء اور ترکیب تیاری

چندن، کیسر، خس، پرنگو، الائچی خورد، گولوچن، لوبان، اگر، کستوری، کافور، جائفل، جاوتری، کنکول، سپاری، لونگ، جٹاماسی نل، کوٹھ، تگر، ناگرموتھا، نکھ، بال، دون، گٹھیلہ، چورک، چھاڑ چھڑیلہ مصبر، سرل، ستون یا ستونا، لاکھ، آملہ لاجک شرن، پدماکھ، دھائے کے پھول، پنڈریک، کچور۔

جملہ اشیاء کو تین تین ماشہ لے کر "چندن آدی تیل" کی مانند تیار کر لیں اس تیل کی تعریف بھی ویدک گرنتھوں میں بہت کی گئی ہے۔ یہ تیل طاقت بڑھانے، کھجلی وغیرہ جلدی امراض کے دفع کرتے ہیں، جسم کا موٹا پا وغیرہ

دور کرکے اس کو سڈول بنانے میں لاثانی ہے۔

(۳۸)

لاکھشادی تیل

اجزا اور ترکیب تیاری

سونف، اسگندھ، ہلدی، دیو دار، سیر پاپڑہ، کٹکی، مرہری، ملٹھی، ناگرموتھا، رسنا، لال چندن ہر ایک دو دو ماشہ، پٹھانی لودھ دس ماشہ، میٹھا گھٹے کے دہی کا ایک سیر، کالے تلوں کا تیل ایک سیر، پیپل کی لاکھ ایک پاؤ، ڈشٹلر ڈچھ سیر۔

پہلی بارہ دواؤں کو کوٹ پیس کر چھین کرلیں۔ پھر چھ سیر پانی میں پٹھانی لودھ اور پیپل کی لاکھ ڈال کر پکائیں۔ آنچ دھیمی رکھیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جاوے تو اس میں میٹھا اور تیل کے ساتھ باقی اجزا بھی ڈال دیویں اور دھیمی آنچ پر پکائیں جب تیل جل جائے اور صرف پانی باقی رہ جائے تب اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور چھان کر بوتلوں میں بھرلیں۔ یہ تیل پرانے بخار میں ایک لاجواب دوا سمجھی جاتی ہے۔ اس کی جسم پہ مالش کرنے سے کئی اقسام کے پرانے بخار دفع ہوکر، گئی ہوئی طاقت پھر واپس آجاتی ہے۔

(۳۹)

نارائن تیل

جو کہ گھٹیا و جملہ اقسام کے دردوں کو رفع کرنے کیلئے اکسیر ثابت ہوچکا ہے

اجزا اور ترکیب تیاری۔

اسگندھ دس تولہ

بیل کی گری	دس	تولہ
گٹھلی	"	"
کھرینٹی کی جڑ	"	"
ساٹھی کی جڑ	"	"
نیم کی چھال	"	"
گیگرو کی چھال	"	"
گوکھرو	"	"
پاڈل	"	"
ارلو	"	"
ارنی کی لکڑی	"	"
کھیپا	"	"
پانی	سولہ	سیر
گائے کا دودھ	"	"
سیاہ تلوں کا تیل	۴	سیر

پہلی بارہ دواؤں کو کوٹ پیس کر سولہ سیر پانی میں نرم آگ پر پکا دیں۔ جب چوتھائی پانی رہ جاوے تب اس میں تیل اور دودھ کو بھی ملا دیں۔ دس پندرہ منٹ کے بعد جب کڑکڑانے لگے تو اس میں مندرجہ ذیل ادویہ بھی کوٹ پیس کر ملا دیں۔ جب سارا پانی جل جائے اور صرف تیل باقی رہ جائے تب اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔ اس تیل کے مالش کرنے سے گٹھیا اور جملہ اقسام کے درد رفع ہو جاتے ہیں بعد میں ملانے والی ادویہ یہ ہیں :-

کوٹھ ایک تولہ، الائچی کلاں، لال چندن، خراسانی بچ، بالچھڑ، سلاجیت، سیندھیا نمک اسگندھ، کھرینٹی، رسنا، سونف، اندرائن، شالپرنی، پشٹ پرنی، ماشپرنی (دانی ارہر) مدپرنی (دانی مونگ) ہر ایک دو تولہ

چوتھا حصّہ

عطر سازی

چوتھا حصّہ

عطر سازی

دیسی عطر

پہلا طریقہ:- اس طریقے سے اس وقت کام لیتے ہیں جب عطر تھوڑی مقدار میں نکالنا مطلوب ہو۔ اس کے لئے مٹی کی ایک ناند لے کر اس کے عین درمیان ایک سوراخ کر دیا جاتا ہے۔ پھر ایک بوتل میں جس چیز کا عطر بنانا ہو اس کے پھولوں کو بھر کر اور بوتل کو پکڑ کر مٹی سے اچھی طرح سے ڈھک کر مگر منہ کھلا رکھ کر منہ کی طرف سے بوتل کو ناند کے سوراخ میں اس طرح سے اُلٹا رکھ دیا جاتا ہے کہ اس کا منہ ناند کے اندر رہتا ہے پھر اس کے چاروں طرف گیلی مٹی لیپ کر درزوں کو بالکل بند کر دیا جاتا ہے۔ اب ناند کے اندر بوتل کے چاروں طرف اُپلے بھر کر ان میں آگ لگا دی جاتی ہے اور ناند کے سوراخ کے عین نیچے ایک مٹی کا پیالہ رکھ دیا جاتا ہے بس پھر حرارت پہونچنے پر عطر خود بخود نکل کر بوتل کے منہ سے پیالہ میں گرنے لگتا ہے۔ جب گرنا بند ہو جاتا ہے تو پیالے کو ہٹا کر عطر کو شیشی میں ڈال لیتے ہیں۔

دوسرا طریقہ:- جتنے پھول ہوں اس سے چوگنا پانی کڑاہی میں ڈال دیں۔ نیچے دھیمی آگ جلا دیں۔ پھول کڑاہی میں ڈال دیں حرارت سے آہستہ آہستہ پھولوں میں سے عطر نکلے گا۔ اور پانی پر تیرنے لگے گا۔ اب اسے روئی سے اٹھا کر پیالہ میں نچوڑیں۔

تیسرا طریقہ:- اس کے لئے پریسنگ مشین کی ضرورت ہوتی ہے جس سے پھولوں کو تیل کے ساتھ دبایا جاتا ہے۔ اس مشین میں پہلے پھولوں کو بچھایا جاتا ہے اس کے اوپر روغن کنجد مصفا میں تر کئے ہوئے روئی کے گالے بچھا دیئے جاتے ہیں اور ان پھولوں کے اوپر پھر روئی بچھائی جاتی ہے۔ اس طرح سے یکے بعد دیگرے تہ پرتہ جمانے کے بعد مشین کو پریس کیا جاتا ہے۔ جس سے عطر روغن کنجد کے ساتھ مل کر نیچے رکھے ہوئے پیالے میں گرنے لگتا ہے۔

جب تمام پھولوں سے عطر نکل جاتا ہے تو مشین کو اچھی طرح سے صاف کر کے اس میں دوبارہ نئے پھول بچھائے جاتے ہیں۔ لیکن اب ان پر خالص تیل میں تر روئی کی بجائے عطر ملے ہوئے تیل میں تر روئی رکھی جاتی ہے اور مشین پریس کر دی جاتی ہے اس مرتبہ جو تیل نکلتا ہے وہ پہلی دفعہ کی نسبت زیادہ خوشبودار ہوتا ہے اور اس طرح سے یہ عمل کئی بار کیا جاتا ہے اور ہر بار مشین سے نکلنے والا تیل اپنے اندر خالص عطر کی مقدار بتدریج بڑھاتا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ تیل تو برائے نام ہی رہ جاتا ہے اور خالص عطر کی مقدار بہت زیادہ بڑھ کر وہ برائے نام تیل بھی عطر کی شکل میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

(ب)

روغن کنجد مصفا لے کر ایک بوتل نصف کے قریب بھر لیں۔ اب جن پھولوں کا عطر نکالنا مقصود ہو وہ پھول بھی اس بوتل میں ڈال دیں پھر کارک لگا کر اور خوب ہلا کر دھوپ میں رکھ دیں جب پھول مرجھا جائیں تب انہیں نکال کر نئے پھول بھر دیں اس عمل کے کئی بار کرنے سے پھولوں کی تیز خوشبو تیل میں بس جاتی ہے اور یہ تیل پھر عطر کہلانے لگتا ہے لیکن یہ عطر اعلیٰ قسم کا نہیں ہوتا۔

چوتھا طریقہ:- بھبکے کے ذریعے نکالنے کا ہے جو کہ ذرا مشکل سا ہے

تاہم اس کا ذکر میں مناسب خیال کرتا ہوں۔ ولایتی طریقہ سے عطر نکالنے کے نسخہ جات کے بعد اس طریقہ سے عطر نکالنے کا ذکر کرونگا۔

ولایتی طریقہ سے عطر نکالنا اتنا آسان ہے کہ آپ پڑھ کر حیران ہو جائیں گے۔ ہالینڈ سے مصنوعی خوشبوئیں تیار ہو کر آتی ہیں اگر ان خوشبوؤں کو لیکوئیڈ پیرافین میں آمیز کر لیا جائے تو اعلیٰ قسم کا عطر تیار ہو جاتا ہے۔

ذیل میں عطر بنانے کے چند نسخہ جات درج کر رہا ہوں۔

عطر چنبیلی

ہیکو چنبیلی	۲	اونس
وائٹ آئل	۱	پونڈ
روغن صندل	۱	اونس

باہم آمیز کریں۔

عطر مشک

وائٹ آئل	ایک	پونڈ
مشک سی ایس	چھ	ماشہ
عنبر ہیکو	"	"
روغن صندل	ایک	اونس

سب کو ملائیں۔
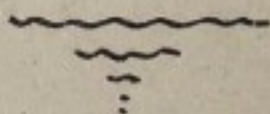
عطرِ حِنا مُشکی

وایٹ آئل	ایک	پونڈ
حِنا ہیکو	چھ	ماشہ
مشک سی ایس	تین	ماشہ
روغن صندل	ایک	اونس

بھبکے کے ذریعے عطرِ حنا تیار کرنیکا راز

کپور کچری	ایک	چھٹانک
کبابہ خنداں	"	"
چھار چھبیلا	"	"
مشک بالا	"	"
مشک	"	"
ناگ کیسر	"	"
پانڑی	"	"
تالیس پتر	"	"
سگندھ کوکلا	"	"
سگندھ منتری	"	"
کچور	"	"

خس	ایک چھٹانک
ناگرموتھا	” ”
پان کی جڑ	” ”
لتال پتھر	” ”
پانی	ایک من ۴ سیر
مہندی کے تازہ پھول	دس سیر
روغن صندل	½ سیر

تیار کرنے کا طریقہ

پہلی پندرہ چیزوں کو لے کر جو کوب کر کے رات کو چار سیر پانی میں بھگو دیں صبح مہندی کے پھول مندرجہ بالا ادویہ میں ملا کر ایک من پانی اور ڈال کر دیگ میں ڈال دیں اب ایک دوسری دیگ میں صندل کا تیل ڈال کر نال جوڑ کر پہلی دیگ کے نیچے آگ روشن کریں تاکہ خوشبویات کشید ہو کر صندل کے تیل والی دیگ میں بشکل عرق چلی جائیں۔ اب اس کشید شدہ عرق میں مندرجہ ایک بار پھر اتنی ہی ادویہ معہ پھولوں کے وزن کر کے ڈالیں اور ایک بار پھر اس عمل کو دہرائیں اور جب عرق کشید کر چکیں تو تیسری بار ادویہ اور پھول ڈال کر عمل کو دہرائیں۔ اب صندل کا تیل جس میں کہ خوشبو بس چکی ہے الگ کریں اب اس تیل میں مندرجہ ذیل نسخہ کی ادویہ ملائیں۔

نسخہ

کستوری نیپالی	ایک تولہ
عنبر خشخاش	” ”
لونگ	چھ ماشہ

نکھاں	چھ	ماشہ
زعفران	"	"
جاوتری	"	"
دانہ الائچی خورد	"	"

تمام ادویہ کو کوٹ کر روغن صندل میں ملا دیں۔ اب ایک تانبے کا ایسا برتن لیں جس کا ڈھکنا اس سے اچھی طرح سے پیوست ہو جائے اس برتن میں روغن صندل مذکورہ بالا ڈال کر جوڑوں پر ملتانی مٹی میں تر کرکے کپڑے کی پٹی لپیٹ دیویں۔ تاکہ بھاپ نہ نکلنے پاوے۔ ایک گھنٹہ تک آگ پر پڑا رہنے دیں بعد ازاں نیچے اُتار کر ٹھنڈا کریں اور روغن صندل کو چھان لیں۔ پس یہ ہے وہ عطر حنا جو کہ شاہی محلوں وامراؤ روساکے ہاں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور جس کے بنانے والے لکھو کھا روپیہ پیدا کر چکے ہیں۔ اور پیدا کر رہے ہیں۔

روحِ خس

خس مشہور چیز ہے یہ ایک قسم کی گھاس کی جڑ ہوتی ہے اس کی روح بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ خس میں آٹھ حصہ پانی ملا کر ۲۴ گھنٹے بھگونے کے بند دیگ کے منہ پر نال کا دوسرا سرا لگا کر پہلی دیگ جو کہ بھٹی پر ہوتی ہے اس بھٹی میں آگ جلاتے ہیں جس کا عرق کشید ہو کر دوسری دیگ میں چلا جاتا ہے۔ اس عرق کو نکال کر اس میں پانی اور خس ڈال کر دوبارہ کشید کرتے ہیں۔ چار پانچ دفعہ ایسا کرنے سے خس کے عرق پر چکنا ترمرا تیرنے لگتا ہے۔ اس ترمرا کو پرندہ کے پر یا روئی یا اسفنج سے سطح عرق سے جدا کر لیتے ہیں۔ یہ نہایت قیمتی چیز ہے۔ اس سے عطر خس اور سر پر لگانے کے خوشبودار تیل بنتے ہیں۔

عطر خس

آپ خس کا عطر بنانا چاہیں تو جس دیگ میں عرق کشید ہو کر جمع ہوتا رہتا ہے اس میں آپ صندل کا تیل ڈال کر خس کو کشید کریں بار بار کشید کرنے سے صندل کے تیل میں خس کا ذرہ ذرہ جذب ہوتا جائے گا۔ بعد میں عرق پر سے تیل صندل جدا کر لیں اب یہ اعلیٰ قسم کا عطر خس تیار ہے جو کہ مارکیٹ میں ۵۰ روپے تولہ تک قیمت پاتا ہے

عطر خس درجہ خاص

اگر آپ عطر خس درجہ خاص تیار کرنا چاہیں تو نکھ دنکھاں، کو بھاڑ میں بھنوا لیں اور نہایت باریک پیس لیں اور جس دیگ میں عرق کشید ہو کر گرتا ہے اس کے اندر کی طرف نال کے منہ کے ساتھ اس سفوف کی باریک کپڑے کی پوٹلی باندھ دیں۔ بوقت کشید نکھاں کی تمام خوشبو بھی خس کی خوشبو سے مل کر صندل کے تیل میں بس کر اس عطر کو اور بھی دلفریب بنا دے گی۔ نکھاں والی پوٹلی میں اگر آپ سگندھ کوکلا سگندھ بالا ۲ تولہ بھی ملا کر باندھ دیں تو پھر جو عطر تیار ہوگا اسے ہم خاص الخاص کہہ سکتے ہیں۔

عرق گلاب اور روح گلاب

عرق گلاب میں اگر دوبارہ سہ بارہ گلاب کے پھولوں کی پنکھڑیاں ملا ملا کر اور مناسب پانی شامل کر کے عرق کشید کیا جائے تب نہایت ہی تیز عرق گلاب بنتا ہے۔

ہوتا ہے جس کو روح گلاب کہتے ہیں جتنی دفعہ یہ عمل زیادہ کریں گے اتنی ہی زیادہ خوشبودار روح گلاب برآمد ہو گی۔ اس روح گلاب پر چکنائی تیرتی نظر آتی ہے جس کو گلاب کا ترمرا کہتے ہیں اس کو پریا روئی سے صاف کر لیں یہ نہایت قیمتی چیز ہے۔ مارکیٹ میں عطر فروشوں کے ہاتھ سو یا دو سو روپیہ فی تولہ کے حساب سے فروخت ہو جاتی ہے روغن صندل میں اس کو ملا کر سوداگران عطر اس سے گلاب کا عطر تیار کر لیتے ہیں۔ روغن صندل کی بجائے لکوڈ پیرافین استعمال کرتے ہیں تاکہ عطر سستا بن جائے۔ روح گلاب سے ترمرا جدا کرنے کے بعد باقی ماندہ کو روح گلاب کے نام سے فروخت کرتے ہیں جس کی ایک بوتل کی قیمت دس روپے ہوتی ہے۔

پھلیل بنانا

ماہ اپریل میں درخت لیموں، کھٹے میٹھے سنگتروں و مالٹے کے بیشمار پھول گرتے رہتے ہیں ان سب قسم کے پھولوں کو ملا لیں تو ان پھولوں کے مجموعہ کو کرنا کہتے ہیں ان کو کشید کر کے اور اس میں عرق ترمرا جمع کر کے عطر بنانے والوں کے ہاں بھاری قیمت پر فروخت کر سکتے ہیں اور باقیماندہ عرق سے نہایت خوشبودار شربت بنا کر گرمیوں میں اس کی تجارت کر سکتے ہیں۔

مولسری کے درختوں کی ہمارے دیش میں کمی نہیں موسم برسات میں بے شمار پھول ہر وقت ہر درخت پر لگتے ہیں۔ ان سے ترمرا حاصل کر کے آپ بہت روپیہ کما سکتے ہیں اب میں ان پھولوں کے ایک اور پہلو پر روشنی ڈالتا ہوں کہ جس سے معمولی سرمایہ کا انسان بے شمار روپیہ کما سکتا ہے۔ اب سے نصف صدی پہلے جب کہ مصنوعی خوشبوئیں ابھی یورپ نے ایجاد نہ کی تھیں تمام ملک میں پھولوں سے خوشبودار تیل

بنتے تھے کہ جن کو اس زمانہ میں پھلیل کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ پھلیل جب سر میں لگائے جاتے تھے تو سر میں سے کئی دنوں تک قدرتی خوشبو آیا کرتی تھی۔

اب چونکہ سر میں لگانے والے تیل ولایتی خوشبوؤں سے تیار ہو رہے ہیں اس لیئے پھلیل کی قدرتی خوشبو کہاں سے آسکتی ہے اب ملاحظہ فرمایئے۔

پھلیل بنانے کا طریقہ

سفید تل ایک من لے کر سفید چادر پر بچھا دیں تل کی تہ سوا انچ موٹی ہونی چاہیئے اب اس تہ پر جن پھولوں کا تیل بنانا مقصود ہے ان کی ایک تہ لگا دیں۔ دوسرے دن صبح تل چھلنی میں چھان کر مرجھائے ہوئے پھولوں سے علیحدہ کر کے تلوں کو ایک بار چادر پر پھر بچھا کر ان پر بطور سابق پھولوں کی تہ لگا دیں۔ سات یوم تک لگاتار روزانہ یہ عمل جاری رکھیں۔ اس دوران میں تل پھولوں کی خوشبو اپنے اندر جذب کریں گے اب تلوں کو کولھو کے ذریعہ تیل نکلوالیں یہ ہے وہ تیل جس کو ہمارے بزرگ استعمال کرتے تھے اور جو کہ قدرتی پھولوں کی خوشبو سے لبریز ہوتا ہے۔ وائٹ آئیل میں ولایتی سینٹ آمیز کر کے بالوں کو نقصان پہونچانے والے تیل بنانے والے ادارے اگر اس انڈسٹری کو ازسرِ نو زندہ کریں تو یہ سب سے بڑی ایمانداری ہوگی اور اس سے باعزت روزی اور شہرت حاصل ہوگی۔

عطر حنا مرکّب درجہ خاص

یہ عطر لکھنؤ اور قنوج وغیرہ میں بنتا ہے۔ اس کے بنانے کا نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

عطر صندل ایک ماشہ مشک چھ ماشہ

عنبر اشہب	دو ماشہ	عود	دو ماشہ
بال چھڑ	؍؍	ناخن پری	دس ؍؍
زعفران	دو تولہ	چھڑیلہ	چار ؍؍
کپور کچری	دس ماشہ	اسگردز	دس ؍؍
لوبان	دو ماشہ	تگر	دو ؍؍
روح جبیلی	ایک ؍؍	کافور	دو تولہ
لونگ	دو ؍؍	اگر	؍؍ ماشہ
روغن کنجد	نو ماشہ	.....	.....

ادویہ کوٹ کر روغنیات میں ملا دیں مہندی کے پھول دو من لیں ادویہ والے روغنیات ملا کر ۵ من پانی میں دو دن اور دو رات بھگو کر حسب دستور کشید کریں۔ آگ دھیمی رکھیں۔ زیادہ تیز آگ سے پانی جل جانے کا اندیشہ ہے۔ جب عرق کشید ہو جائے تب اس پر سے تیرتا ہوا عطر روئی یا پر سے اٹھا کر علیحدہ کریں۔ یہ عطر نہایت قیمتی اور اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔

عطر حنا مرکّب درجہ اوّل

اوپر کا عطر جمع کرنے کے بعد دیگ میں جو گاد بچ جائے اس میں عطر صندل ہم وزن مشک وغیرہ و زعفران ۱/۲ وزن میں ملا کر پھر حسب دستور کشید کریں۔ یہ عطر حنا درجہ اوّل ہے جو کہ اوپر والے عطر حنا مرکب درجہ خاص سے کم قیمت کا ہے۔
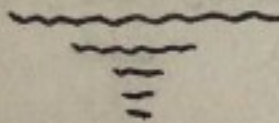
عطر کی ٹکیہ تیار کرنا

سفید پیرافین کو واٹر باتھ پر پگھلا لو۔ جب وہ پگھل جائے تو اس میں حسب پسند رنگ ملا لو اور آگ پر سے اتار کر ٹھنڈی جگہ رکھ دو۔ جب جمنے لگے تو جس عطر کی ٹکیا بنانی ہو وہ عطر ڈال دو اور جم جانے پر اپنے نام کی مہر لگا کر گول یا چوکور ٹھپے سے ٹکیاں بنا لو۔ یہ ٹکیاں بہت خوشبودار ہوتی ہیں۔

ولایتی سینٹ

الکوحل کے ذریعہ عطر تیار کرنا

خوشبودار پھولوں کو ہری ڈنڈیوں سے الگ کرکے اور ان کا گرد و غبار صاف کرکے الکوحل میں کئی دنوں تک ڈال کر رکھے رہنے دیا جاتا ہے جس سے کہ ان کی تمام خوشبو اس میں بس جاتی ہے۔ بعد میں انہیں چھان کر شیشیوں میں بھر دیتے ہیں۔ اس طرح سے ہر قسم کے خوشبودار پھولوں کا عطر نکالا جا سکتا ہے۔ ذیل میں اس طریقہ سے عطر تیار کرنے کے نسخہ جات درج کئے جا رہے ہیں۔

مولسری کا ایسنس

مولسری کے تازہ کھلے ہوئے صاف شدہ پھول دس چھٹانک، رکولون اسپرٹ دس چھٹانک۔

ترکیب تیاری

پہلے پاؤ بھر پھول لے کر ایک صاف بوتل میں رکھ لیں اور اس میں دس چھٹانک اسپرٹ بھر کر مضبوطی سے کارک لگا دیں۔ پھر اسے تین دن تک رکھا رہنے دیں۔ بعد میں چھان کر ڈیڑھ پاؤ تازہ پھول پھر اسی اسپرٹ میں بھگو دیں اور بوتل کو اچھی طرح سے بند کر کے اڑتالیس گھنٹہ تک رکھ چھوڑیں۔ آخر میں چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔

گلاب کا ایسنس

گلاب کی خشک شدہ کلیاں آدھ سیر، اسپرٹ آف وائن دس چھٹانک۔

ترکیب تیاری

دونوں کو ملا کر ایک چوڑے منہ کی بوتل میں بند کر دیں۔ اور بیس دن تک رکھا رہنے دیں۔ بعد میں فلٹر کاغذ سے چھان کر شیشیوں میں بھر لیں۔

چنبیلی کا ایسنس

چنبیلی کے تازہ پھول، تین پاؤ، کولون اسپرٹ ڈیڑھ پاؤ۔

ترکیب تیاری

پہلے آدھ سیر پھولوں کی ڈنڈیاں الگ کر کے کسی جار میں رکھ لیں۔ پھر

اس میں ڈیڑھ پاؤ اسپرٹ انڈیل دیویں۔ اور بوتل کو اچھی طرح سے بند کر کے چوبیس گھنٹے تک الگ رکھ چھوڑیں بعد میں اسپرٹ کو چھان کر پرانے پھولوں کو پھینک دیں اور بوتل کا منہ اچھی طرح سے بند کر دیں چوبیس گھنٹے کے بعد شیشیوں میں بھر لیں۔

ولایتی جیسمن کا ایسنس

تازہ جیسمن کے تازہ پھول تین پاؤ۔ اسپرٹ ڈیڑھ پاؤ۔
جس طریقہ سے چنبیلی کا ایسنس تیار کیا جاتا ہے۔ ویسے ہی تیار کریں۔

بغیر الکوحل کے عطر بنانا

اس قسم کے عطریات کے لئے پھولوں کی خوشبو الکوحل کی بجائے ٹرپائنیل یا بنیزل بینزوایٹ میں اُتاری جاتی ہے۔ ذیل میں اس کے نسخے درج کئے جاتے ہیں۔

Lily of Thy Valley

بیلا کا سینٹ

للی آٹو	۵۰ حصہ
ٹرپائنیل	۴۰ حصہ
لینے لول	دس حصہ

مشک (Synthetic Musk Crystals) دو حصہ

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر شیشی میں بھر لیں۔ اور بار بار ہلا کر یک جان کریں۔

نرگس کا سینٹ

نرگس آٹو	پچاس حصّہ
روز آٹو	ڈھائی حصّہ
مشک	ڈیڑھ حصّہ

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں۔

وائیلیٹ کا سینٹ

مینزل جینز وایٹ	سو حصّہ
ہیکو ویلیپن	ستائیس حصّہ
ارا لڈین	پچیس حصّہ
ہیکو میوزناٹ	پانچ حصّہ
عرق مشک	" "
کیس بائی آٹو	دو حصّہ

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں۔

نیوی بُوکے

اسپرٹ آف صندل وُڈ، روح پیچولی، اسپرٹ آف روز، اسپرٹ آف وائیٹی ورٹ، اسپرٹ آف بروائینا۔

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں۔

ہنی سکل

آئل آف نیرولی	بارہ قطرے
عطر گلاب	دس "
روغن بادام (تلخ باداموں کا ہونا چاہیئے)	چار "
ٹنکچر سٹورس	دس تولہ
ٹنکچر بینولی	پندرہ "
ایسنس آف وائیلٹ	چالیس "
ایسنس آف کیپا	" "

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا ترکیب سے تیار کریں۔

یوڈی کلون

آئل آف برگاموٹ	دس حصہ
آئل آف نرولی	پندرہ حصہ
آئل آف سائیٹرن	پانچ حصہ
آئل آف سائٹرٹ	پانچ تولہ
ٹنکچر آف بینزوین	" "
ٹنکچر آف امبر گیکا	" "
اسینس آف روز	نصف اونس
الکوحل	ایک ہزار اونس

ترکیب تیاری

تمام کو ملا کر ایک ہفتہ تک رکھ چھوڑیں۔ پھر چھان کر شیشیوں میں بھر لیں

یوڈی کلون کا ایک اور نسخہ

آرنج آئل	دو ڈرام
برگاموٹ آئل	ایک اونس
لیمن آئل	نصف اونس
روزمیری آئل	نصف ڈرام
نرولی آئل	" "
لونڈر آئل	چار ڈرام
ریکٹی فائیڈ اسپرٹ	دو پونڈ

ترکیب تیاری

مندرجہ بالا خوشبویات کو ایک ایک کرکے اسپرٹ میں ملاتے جائیں اور اچھی طرح سے ہلاتے جائیں۔ بعد ازاں اس مرکب کو کم ازکم پندرہ یوم کے لئے رکھ چھوڑیں پھر فلٹر کرکے چار چار اونس یا ایک ایک اونس والی خوبصورت شیشیوں میں بھر کر اور خوبصورت پیکنگ کرکے فروخت کریں۔ نہایت ہی بے نظیر خوشبو تیار ہوگی۔

یوڈی کلون کا تیسرا نسخہ

الکوحل	ایک پونڈ
یوڈی کلون کمپاؤنڈ	چھ ڈرام
آب مقطر	چار اونس
میگنیشیا کاربب	ایک اونس

ترکیب تیاری

الکوحل اور یوڈی کلون، دونوں کو ملا کر ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دیں۔ بعد میں تھوڑا سا گرم کیا ہوا آب مقطر ملا کر میگنیشیا کاربب ڈال دیں۔ پھر فوراً ہی شیشیوں میں بھر لیں۔

یوڈی کلون کا چوتھا نسخہ

آرنج فلاور واٹر	ایک اونس
برگا موٹ آئل	دو ڈرام

روغن لیموں	ایک ڈرام
نرولی آئل	بیس بوند
اوری گینم آئل	چھ بوند
روز میری آئل	بیس بوند
ریکٹی فائیڈ اسپرٹ	ایک پائینٹ

ترکیب تیاری

اسپرٹ میں تمام اجزا ایک ایک کرکے ملادیں۔ اور بوتل کو اچھی طرح سے ہلادیں

ولایتی آٹو

رومال میں لگانے کے لئے خوشبودار آٹو ھیکو سینٹ پر تیار کئے جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر آٹو بیلا کا نسخہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

آٹو بیلا

صندل آئل	آٹھ اونس
ھیکو بیلا	دو اونس

ترکیب تیاری

دونوں کو ملاکر ۱۵ روز تک الگ رکھ دیں۔ پھر اسے شیشیوں میں بھرلیں

"آٹو موہنی"

بالسم کیوڑا (اصلی)	تین اونس

نرگس	دو اونس
حنا	ایک اونس
وایٹ روز	ڈیڑھ اونس
مشک	دو ڈرام
صندل آٹو	ایک اونس
للی آف دی ویلی	" "

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر فلٹر کریں اور بعد ازاں شیشیوں میں بھر لیں۔

آٹو روز

بالسم کوپیوا (اصلی)	۳ اونس
جرنیم روز	ایک اونس
وائٹ روز	۳ اونس
مشک امبر کرسٹل	بیس گرین
روز (مصری)	ڈیڑھ اونس
صندل آٹو	ایک اونس

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر فلٹر کریں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

چیری کی خوشبو کا اعلےٰ نسخہ

باسم کوپیوا	تین اونس
آٹو ول پسند	تین اونس
گلسیرین	دو ڈرام
وایٹ روز	ایک اونس
مشک کرسٹل	ایک ڈرام
لویڈ ہیم	پانچ گرین

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر فلٹر کریں اور شیشیوں میں بھر لیں۔

آٹو ——— جوہی

باسم کوپیوا	تین اونس
آٹو صندل	ایک "
جیسمین	دو "
مشک امبر پاؤڈر	۱۵ گرین
وایٹ روز	ایک اونس

آٹو ——— بیلا

باسم کوپیوا	پندرہ اونس

نرولی	تین اونس
مشک کرسٹل (خوشبودار کستوری جوکہ دارچینی کی مانند ہوتی ہے)	ایک "
جیسمن	۳ "
للی آف دی ویلی	دو "
آٹو صندل	ایک "
لیوڈینم	۵ گرین
مشک امبر کرسٹل	دس گرین

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر فلٹر کریں اور شیشیوں میں بھریں۔

رومال پر لگانے کی خوشبویات

رومال پر لگانے کا لوینڈر

ریکٹی فائیڈ سپرٹ	۲۵ تولہ
ایسوشیل آف انگلش لوینڈر	بیس "
آٹو ۔ ڈی ۔ روز	۴ ماشہ

ترکیب تیاری

سب کو ملا کر شیشیوں میں بھریں۔

رومال پر لگانے کا لاجواب سینٹ

آئل آف لوینڈر	دس حصّہ
آئل آف نرولی	" "
کڑوے بادام کا تیل	دو "
ادریس روٹ	دو سو "
آئل آف روز	۵ "
لونگ کا تیل	۵ "
روغن دار چینی	دو "
الکوحل	دو ہزار پانچ سو حصّہ

ترکیب تیاری

تمام اجزا کو تین یوم تک الکوحل میں بھگونے کے بعد دھیمی آنچ پر گرم کریں اور پھر چھان لیں۔

تیل میں ملانے والی خوشبو کا ایک بہترین نسخہ

ہلیوٹروپین	۱۶ رتی
کماری	دو "
بنفشہ کا تیل	تین بوند
آئل آف روز	پندرہ "
آئل آف برگاموٹ	تیس اونس

ترکیب تیاری

سب کو خوب ملا لیویں۔

تیل میں ملانے والی خوشبو کا ایک اور نسخہ

کمارن	۴	رتی
لونگ کا تیل (کلو آئل)	۴	بوند
آئل آف کیسی آئی	۴	؍؍
آئل آف لونڈر فلاور	۱۵	؍؍
آئل آف لیمن	۳۵	؍؍
آئل آف برگاموٹ	۳۵	اونس

ترکیب تیاری

سب کو ملا لیویں۔

انگریزی خوشبویات کے نسخہ جات

پہلا نسخہ

وائلیٹ آئل	ایک پونڈ
الکوحل	ایک کوارٹ

دُوسرا نُسخہ

وائلٹ آئل	ڈیڑھ پونڈ
ایکسٹریکٹ آف کیسنی	۱۱ اونس
الکوحل	۱۶ "

تیسرا نُسخہ

ایکسٹریکٹ آف کیسنی	نصف پینٹ
ایکسٹریکٹ آف روز	۵ اونس
ایکسٹریکٹ آف ٹیوب روز	" "
ٹنکچر اورس روٹ	" "
برگامینڈ آئل	دو۲ گرین

چوتھا نُسخہ

ایکسٹریکٹ آف وائلٹ	چھ۶ اونس
ایکسٹریکٹ آف روز	دو۲ "
ایکسٹریکٹ آف ٹیوب روز	" "
ٹنکچر اورس روٹ	" "
ٹنکچر امبر گرس	ڈیڑھ "
آئل برگامینڈ	بیس بُند
روز واٹر (سہ آتشہ)	گیارہ۱۱ ڈرام

پانچواں نسخہ

ایکسٹریکٹ آف روز	ایک	پنٹ
ایکسٹریکٹ آف نرولی	چھ	اونس
ٹنکچر ونیلا	ایک	کوارٹ
ٹنکچر ایمبرگریس	۱۴	ڈرام
آئل برگامنڈ	۱۵	بوند

چھٹا نسخہ
شاہان روم کے عہد کی خوشبو کا نسخہ

ایکسٹریکٹ نیرولی	ایک	ڈرام
اسینس راٹلی	تین	ڈرام
آئل لوینڈر	پانچ	بوند
آئل کلوز	"	"
آئل رہوڈیم	"	"
اسیوٹ	دس	گرین
ریکٹی فائیڈ اسپرٹ	۱۳	"

ترکیب تیاری

ایک ہفتہ تک بھگو کر پھر مقطر کریں۔

ساتواں نسخہ

نہایت خوشبودار مرکب

ایکسٹریکٹ آف روز	۱۵ اونس
ٹنکچر آف مشک	دس ڈرام
ٹنکچر آف امبر گراس	" "
آئل نرولی	۱۵ بوند
آئل رہوڈیم	تیس "
روز واٹر سہ آتشہ	دو اونس

مصریوں کا قدیم نسخہ

جس سے معبدوں اور مکانوں کو برسوں تک معطر رکھا جاتا ہے

آئل آف نرولی	ڈیڑھ اونس
آئل آف روز	" "
آئل آف صندل	" "
آئل آف ویروین	۳/۴ "
آئل آف برگاموٹ	" "
آئل آف لیمن	" "
آئل آف لوینڈر	۱۵۰ گرین
آئل آف کینل	" "

آئل آف گریفل	۱۵۰	گرین
ٹنکچر ٹونکا	½	اونس

ترکیب تیاری

نصف پونڈ بینروئن کو ایک کوارٹ الکوحل میں حل کریں - اور پھر تمام مندرجہ بالا تیل ملا دیں - اس میں سے تھوڑا سا چھڑکنا کافی ہے۔

کمرہ کو معطر کرنے والا ولایتی مرکب

جیسمین واٹر	۱½	اونس
ونیلا واٹر	۳	"
اکاکیا واٹر	"	"
ٹیوب روز واٹر	نصف	"
ایسنس آف امبرگریس	دس	بوند
ٹنکچر بینزوین	ایک	پونڈ

ترکیب تیاری

تمام پانیوں کو خوب ملائیں - پھر ایک ایک بوند ٹنکچر کی ملا کر ہلاتے رہیں۔ اس میں سے چند قطرے پانی کے ایک برتن میں ڈال کر کمرہ میں رکھے جائیں تو کمرہ خوشبو سے معطر ہو جاتا ہے۔

ٹائیلٹ روز واٹر

دیسی طریقہ سے عرق گلاب بنانے کے لئے گلاب کی پنکھڑیوں کو پانی میں

ملا کر بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کر لیا جاتا ہے۔ بھبکے کے ذریعہ عرق کشید کرنے کے طریقہ میں اپنی کتاب "جواہرات کے ڈھیر" میں بیان کر چکا ہوں۔ لیکن دوسرے طریقہ سے اس سے بدرجہا بہتر ٹائلیٹ روز واٹر نہایت آسانی سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمایئے۔

روز آئل	اڑھائی (۲½)	گرام
لونگ کا تیل (کلور آئل)	چوتھائی	"
الکوحل	ایک	اونس
آب مقطر	۵	پائینٹ

ترکیب تیاری

اول ہر دو روغنیات کو ملا لیں۔ پھر انہیں الکوحل میں ملا دیں۔ بعد میں پانی کو جوش دے کر اس میں جملہ اجزا ڈال کر ڈھک کر رکھ دیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد جب سب چیزیں یک جان ہو جائیں تو شیشیوں میں بھر لیں۔

ٹائلیٹ روز واٹر کا ایک اور نسخہ

میگنیشیا پوڈر	ایک	اونس
آٹو روز	"	"
آب مقطر	ایک	گیلن

ترکیب تیاری

اول میگنیشیا پوڈر اور آٹو روز کو ملائیں۔ اور اس کے بعد آب مقطر گرم

کر کے آمیز کریں۔ ہفتہ بھر تک پڑا رہنے دیں۔ اس کے بعد مقطر کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔

ٹائلیٹ روز واٹر کا تیسرا نسخہ

روز واٹر پرفیوم	ایک اونس
آب مقطر	۵ پونڈ

ترکیب تیاری

اوّل، آب مقطر قدرے گرم کر لیں۔ بعد میں پرفیوم ملا کر گاہے گاہے ہلاتے رہیں۔ تین دن کے بعد بوتلوں میں بھر لیں۔

لوینڈر واٹر

لوینڈر آئل	ایک تولہ
اسپرٹ	ساڑھے سات چھٹانک
روز واٹر	ایک چھٹانک

ترکیب تیاری

ان تینوں چیزوں کو ملا کر تین گھنٹے تک رکھا رہنے دیں۔ بعد ازاں فلٹر کر کے شیشیوں میں بھر لیں۔

لوینڈر واٹر کا ایک اور نسخہ

آئل آف لوینڈر	دس تولہ

الکوحل	ایک سیر
روز واٹر	نصف〃
کاربونیٹ آف مگنیشیا	حسب ضرورت

ترکیب تیاری

آئل آف لوینڈر اور کاربونیٹ آف میگنیشیا کو ایک ساتھ ملا کران میں روز واٹر آمیز کریں۔ پھر سب کو فلٹر کر کے الکوحل حل کر دیویں۔ بعدازاں بوتلوں میں بھر لیویں۔

امونیا واٹر

آئل لوینڈر	تیس	بوند
آئل آف برگاموٹ	〃	〃
آئل آف روز	دس	〃
روغن دار چینی	〃	〃
امونیا کا پانی	۱۵	تولہ

ترکیب تیاری

ایک چوڑے منہ کی بڑی بوتل لے کر اس میں ایک ٹکڑا امونیا کاربونیٹ کا ڈال دیں۔ اور بعد میں اس میں امونیا کا پانی بھر دیویں۔ اور ملا کر رات بھر پڑا رہنے دیں۔ دوسرے دن شیشیوں میں بھریں۔

کیمفر — واٹر

عرق کافور	ایک ڈرام
صاف پانی	سولہ اونس

ترکیب تیاری

دونوں کو ملا کر شیشی میں بھر لیں۔

کیمفر واٹر کا ایک اور نسخہ

کافور	ایک ماشہ
الکوحل (نوے فی صد)	تین "
آبِ مقطر	ایک سیر

ترکیب تیاری

اوّل کافور کو الکوحل میں حل کریں۔ بعد ازاں پانی میں ملا دیں۔

پیپر منٹ واٹر

آئل آف پیپر منٹ	ڈیڑھ ڈرام
میگنیشم کاربونیٹ	ایک اونس
آبِ مقطر	ایک گیلن

ترکیب تیاری

میگنیشیا کے ساتھ، تیل کو کھرل کر کے تھوڑا تھوڑا پانی ملائیں بعد ازاں اچھی طرح سے ملا کر چھان لیں۔ پیپرمنٹ واٹر تیار ہے۔

پانچواں حصّہ

حسن افزا اشیا بنانے کے فارمولے

فیس کریم، پوڈر، پومیڈ، برلین ٹین ٹائین، ہیر فکسر
بندی، سرخی، لپ اسٹک، نیل پالش وغیرہ وغیرہ

فیس پوڈر اور فیس کریموں کا منافع بخش کاروبار

یہ کاروبار بالکل کم سرمایہ سے جاری کیا جاسکتا ہے اس کام میں کسی قسم کی مشینری کی ضرورت نہیں یہ سب کام ہاتھوں ہی سے کیا جاسکتا ہے فیس پاؤڈر اور فیس کریم کا کاروبار بہت منافع بخش کاروبار ہے ہمارے ملک میں گنتی کی چند معمولی سی فرمیں کاروبار کر رہی ہیں کیونکہ یہ کام تھوڑے ہاتھوں میں ہے۔ اس لئے بھارت میں اس کا سکوپ ہے۔ اس کاروبار میں نقصان کسی صورت میں بھی نہیں ہو سکتا اور اسے ایک انجان سے انجان شخص بھی کر سکتا ہے۔

فیس پاؤڈر میں استعمال کی جانیوالی اشیا

چونکہ فیس پاؤڈر اور فیس کریم مغرب کی ایجاد ہیں اس لئے تمام کیمیکلز (جو ان کو بنانے میں استعمال میں لائی جاتی ہیں) انگریزی ہی ہیں۔ ان ناموں کا ترجمہ ورنیکلر میں کرنا مشکل ہی نہیں بلکہ ناممکن ہے۔ فیس پاؤڈر اور فیس کریم سنو وغیرہ بنانے کے لئے یہ کیمیکلز ہنگی عمدہ کوالٹی اور زیادہ سفید رنگ کی B.P Quality (برٹش فارمو کوپیا کوالٹی) خرید کی جائیں تمام بڑے بڑے شہروں کے کیمسٹوں یا کیمیکلز فروخت کرنے والوں سے خرید کی جاسکتی ہیں۔

ٹیلک یا ٹیلکم Talic or Talcum

سفید رنگ کا پوڈر ہوتا ہے جس کو ہاتھ لگانے سے چکناہٹ سی محسوس ہوتی ہے۔ فیس پاؤڈر بنانے میں اس کا استعمال سب سے زیادہ ہوتا ہے اس کو سوپ

سٹون، سلکھڑی، سنگ جراح بھی کہتے ہیں اس میں خوشبو ملا کر اس کو ٹیلکم پوڈر Talcum Power کے نام سے فروخت کیا جا رہا ہے۔

کیولین Kaolen کھڑیا مٹی

سفید یا قدرے بھورے سفید رنگ کی مٹی ہے چائنا کلے بھی اس کو ہی کہتے ہیں۔ اس کو بجلی کی مدد سے صاف کر کے نہایت عمدہ اور اعلیٰ درجہ کی بنا کر بطور دوا استعمال کیا جا رہا ہے پیچش، دست اور انتڑیوں کے امراض کے لئے اکسیر سے کم نہیں چونکہ یہ چہرے پر لگانے سے چپٹ جاتی ہے اس لئے فیس پاؤڈر میں اس کا استعمال عام ہے۔ اس کے علاوہ دانتوں کے منجن بنانے کے لئے بھی (Precipitated chalk) کے قائمقام کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

زنک اوکسائڈ (Zink Oxide)

فیس پاؤڈر بنانے میں اس کا استعمال بھی کیا جاتا ہے سفید رنگ کا غیر شفاف پوڈر ہوتا ہے وزن میں بہت ہلکا ہوتا ہے۔ جست کو جلا کر بنایا جاتا ہے اس کو پنجابی میں جست کا پھلا بھی کہتے ہیں۔ کمرشل زنک اوکسائڈ تیار کرتے وقت اس میں سنکھیا ملایا جاتا ہے۔ اس لئے فیس پاؤڈر میں کمرشل زنک اوکسائڈ استعمال کرنا ٹھیک نہیں ہوتا ہمیشہ نشاستہ (Starch) B.P. Quality زنک اوکسائڈ خریدا جائے گندم مکی چاول وغیرہ اناج سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یہ ٹھنڈے پانی میں ناقابلِ حل ہے۔ فیس پاؤڈر بنانے کے کام میں لایا جا سکتا ہے۔ مکی سے تیار شدہ نشاستہ وائلٹ پوڈر Toilet Powder بنانے کے کام آتا ہے۔

عمدہ فیس پاؤڈر میں لازمی صفات

۱- یہ چہرہ پر لگاتے ہی چمٹ جائے - ۲- بہت باریک ہو - ۳- رنگ و خوشبو یکساں طور پر ملائے گئے ہوں۔ کہیں موٹا اور کہیں باریک نہ ہو رنگ اور خوشبو مناسب ہوں ان کی زیادہ مقدار بھی فیس پاؤڈر کی عمدگی کو زائل کر دیتی ہے۔

فیس پاؤڈر میں دوسری لازمی صفت

فیس پاؤڈر جتنا مہین - باریک اور مثل سُرمہ ہو اتنا بہتر سمجھا جاتا ہے۔ یورپ وامریکہ میں اس مقصد کے لئے مشین استعمال کی جاتی ہے۔ مثل سرمہ باریک کر کے ان کو بہت باریک چھلنیوں سے چھان لیا جاتا ہے۔ نئے حضرات اور کم سرمایہ سے شروع کرنے والوں کے لئے مشینیں خریدنا ناممکن ہے۔ ایسے حضرات کھرل میں ڈال کر باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔

رنگ

فیس پوڈر میں اکثر ہلکا سا رنگ بھی ملا دیا جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ بہت تھوڑا سا پوڈر لے کر اس میں جتنا رنگ ملانا مقصود ہو ملا دیں اور کھرل میں ڈال کر خوب رگڑیں جب اس پوڈر میں یکساں طور پر رنگ مل جائے تو رنگ دار پوڈر کو باقی تمام پوڈر میں ڈال کر ملا دیں اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ رنگ کہیں کم یا زیادہ نہ ہو ایسی صورت میں اچھی طرح کھرل کریں اور ملائیں۔

فیس پاؤڈر میں پڑنے والے رنگ

شروع شروع میں عموماً سفید اور جسمانی رنگ (قدرے گلابی) کے پوڈروں

کو ہی پسند کیا جاتا تھا اور انہی کا رواج عام تھا مگر فیشن پرست مغرب کی نازنینوں کی نہ بجھنے والی فیشن پرستی کی پیاس نے بیشمار رنگوں میں تیار ہونے والے فیس پاؤڈر تیار کر دیئے ہیں۔

سر کے بالوں کے سے رنگ کے پاؤڈر پہنی ہوئی فراک کے رنگ کا پوڈر گردن کے رنگ کا پوڈر غرضیکہ فیشن کے بدلنے کے ساتھ فیس پاؤڈر کے رنگ کے شیڈ (Shade) بھی بدل رہے ہیں۔

تیار کنندہ اپنی ضرورت اور کھپت کے مطابق فیس پاؤڈر تیار کر سکتا ہے۔ اور پسند کیا جانے والا رنگ ملا سکتا ہے۔ مگر یہ لازم ہے کہ ملایا جانے والا رنگ ہر طرح سے بے ضرر ہو اور چہرہ کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچائے۔

خوشبو

اس کو بھی تھوڑے سے پاؤڈر میں ملا کر رگڑیں جب اس میں یکساں طور پر جذب ہو جائے تو یہ خوشبودار پاؤڈر باقی تمام پاؤڈر میں ملا کر اچھی طرح ملا کر یکساں طور پر ملا دیں اور بعد میں باریک کپڑے یا چھلنی سے چھان لیا جائے۔ مشین کی صورت میں الکوحل وغیرہ میں حل کر کے پوڈر پر چھڑکا جاتا ہے بعد میں مشین گھومنے سے خوشبو تمام پوڈر میں گھل جاتی ہے اور خوشبودار پوڈر چھن کر مشین کے نیچے چلا جاتا ہے۔ پوڈر میں ہمیشہ بہت ہلکی خوشبو ملانی چاہیئے جس سے پاؤڈر میں سے بھینی بھینی مگر ہلکی خوشبو آتی رہے تیز خوشبو کو آجکل خلاف فیشن اور عیب سمجھا جاتا ہے۔

فیس پاؤڈر میں موجود خوشبو اس کا سب سے بڑا وصف ہے پچھلی صدی میں مغربی نازنینیں فیس پاؤڈر میں بھارت میں تیار کردہ خوشبوؤں کو پسند کرتی تھیں۔ مگر زمانہ کے ساتھ ساتھ بھاری تبدیلی آرہی ہے۔ آج کل فیس پاؤڈر میں موجود

خوشبو وہ بہتر تصور کی جاتی ہے کہ اس میں اسی قسم کے تازہ پھولوں کی خوشبو آئے مشک، عنبر، گلاب، ویٹی ورٹ، پچوسی وغیرہ خوشبویات کو پسند کیا جاتا ہے کئی ایک خوشبویات کو ملا کر مرکب خوشبو تیار کر کے بھی ملائی جاتی ہے۔

مختلف فیس پاؤڈر بنانے کی ترکیبیں

تمام اشیاء کو باریک پیس کر بتلائے گئے طریقہ کے مطابق ملا کر کپڑ چھان کر لیا جاوے۔

ترکیب نمبر ۱

چاولوں کا نشاستہ	۱۲	چھٹانک
مکی کا نشاستہ	۴	"
سوپ سٹون	۲	"
زنک سٹریٹ	۱	"
زنک آکسائڈ	۱	"

ترکیب نمبر ۲

چاولوں کا نشاستہ	۱۲	چھٹانک
میگنیشیم کاربونیٹ	۵	"
کیولین (کھڑیا مٹی)	۲	"
سنگجراج	۲	"
میگنیشیم سٹریٹ	۱	"

ترکیب نمبر ۳ گرم ممالک میں عرصہ تک پڑا رہنے پر بھی یہ پاؤڈر خراب نہیں ہوتے مگر یہ لازمی شرط ہے کہ ٹیلکم یعنی سنگجراج بہترین اور اعلیٰ قسم کا ہو۔

ٹیلکم دسنگجراح	۸	چھٹانک
کھڑیا مٹی (کیولین)	۶	"
زنک اوکسائڈ	۲	"
بیرم سلفیٹ	۲	"

ترکیب ۴

سوپ سٹون	ایک	پونڈ
بورک ایسڈ	۳	اونس
خوشبو گلاب	ایک	ڈرام

تینوں چیزوں کو بذریعہ کھرل ملا کر میدہ چھاننے والی چھلنی سے چھان لیں اور خوبصورت ڈبیوں میں بھر کر فروخت کریں۔

ترکیب ۵

رائس اسٹارچ (چاول کا نشاستہ)	ایک	پونڈ
ٹیلکم (سوپ اسٹون) اعلیٰ قسم	۱۲	اونس
کے اولین	۸	اونس
آئیڈیل (یو۔ ایس۔ اے)	۲	ڈرام
میگنیشم کاربونیٹ (بی پی لائیٹ)	۳	اونس
بورک ایسڈ	تین	"
روز (بی۔ سی۔ آر) خوشبو	ایک	ڈرام

ترکیب ۶

ٹیلکم	ایک	پونڈ
میگ کارب	۳	اونس

زنک اوکسائیڈ (لائٹ بی پی)	۴	اونس
کے اولین	ایک	پونڈ
اورس روٹ	۸	اونس
پرفیوم مناسب	۴	ڈرام

ترکیب ۳

باتھ پوڈر

ٹیلکم	چار	پونڈ
میگ کارب	"	اونس
کے اولین	ایک	"
بورک ایسڈ	دو	"
ہیاسنتھ (وائٹ پولک شوارز)	چھ	ڈرام

بچوں کے لئے فیس پوڈر

(۱) شارچ	ایک	پونڈ
زنک اوکسائڈ	۱/۲	"
بورک ایسڈ	"	"

خوشبو حسب پسند حسب ضرورت تمام کو ملالیں نہایت عمدہ فیس پوڈر تیار ہے اور کافی فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔

(۲) ٹیلکم	ایک پونڈ پندرہ	اونس
زنک اوکسائیڈ (بی پی لائٹ)	دو	اونس
کیمفر	۱/۲	ڈرام

میگ کارب	۲	اونس
بورک ایسڈ	ایک	"
مینتھل (پیپرمنٹ)	نصف	ڈرام

ترکیب تیاری

علاوہ خوشبو کے تمام اجزا آپس میں ملا کر اور تھوڑے سے پوڈر میں خوشبو ملا کر بقیہ میں ملا دیں۔ اور دو مرتبہ نہایت باریک چھلنی یا ململ کے کپڑے سے چھان لیویں اگر رنگین کرنا چاہیں تو قدرے کارمائین سے تھوڑا سا پوڈر رنگین کر کے بقیہ میں ملا کر حسب ضرورت رنگین کریں۔ خوشبو اسپرٹ یا للٹ کی پچکاری سے بھی چھڑکی جا سکتی ہے اور بڑے پیمانے پر یہی آسان اور بہتر طریقہ ہے۔

خوشبودار پوڈر کا ایک بہترین فارمولہ

سیال ایمونیا ایک پونڈ۔ کاربونیٹ آف پوٹاس ایک پونڈ۔ دونوں کو اچھی طرح ملا کر اس پوڈر میں آئل کلوز اور پیپرمنٹ ملا کر مضبوط ڈھکنے والی شیشیوں میں بند کریں۔

کولڈ کریم

کولڈ کریم کی مختصر تاریخ

زمانہ قدیم سے ہی ہر ملک اور قوم کی عورتیں اپنے چہرہ کو خوب صورت اور دلفریب بنانے کے لیے مختلف اقسام کے لیپ اور ادویات وغیرہ استعمال کرتی رہی ہیں۔ زمانہ قدیم میں حسن افزا ادویات جڑی بوٹیوں چندن خوشبودار گوند وغیرہ کو چربی تیلوں میں ملا کر استعمال کی جاتی تھیں۔

آج سے سترہ سو سال پہلے مشہور یونانی طبیب گیلن (Galen) نے جو شہر روما میں پریکٹس کرتا تھا امیر گھرانوں کی عورتوں میں خوبصورتی پیدا کرنے کے شوق کو پورا کرنے کے لئے تیلوں اور جڑی بوٹیوں کے مرکب میں پانی ملا کر اس کا املیش تیار کیا۔ اس طریقہ کو ہی حقیقت میں آجکل کی کولڈ کریموں کی ابتدا کہی جاسکتی ہے۔ گیلن کے ایجاد کردہ طریقہ کی کریمیں آجتک یورپ و امریکہ میں پائی جاتی ہیں۔ گو ان میں کئی طرح کی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ مگر اصول وہی برتا جارہا ہے۔

کولڈ کریم اور وینشنگ سنو میں پڑنے والی کیمیکلز لیکوڈ پرافین Liquid paraffin۔ پٹرولیم یعنی مٹی کے تیل کو بہترین سائنٹیفک طریقوں سے کشید کرکے حاصل کیا جاتا ہے۔ تیل کی طرح چکنا قدرے گاڑھا بے رنگ سیال ہے بطور دوا قبض کو دور کرنے اور انتڑیوں کی خرابی کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے سستی کولڈ کریموں اور بریلینٹائن Brilliantine بنانے کے لیے

بادام روغن کی بدل، استعمال کیا جاتا ہے اس سے تیار شدہ کولڈ کریم عرصہ تک پڑا رہنے پر بھی بدبودار اور خراب نہیں ہوتی۔

Paraffin Soft پیرافین سافٹ

مٹی کے تیل کی گاد کو مصفا کر کے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کو عام بول چال میں ویسلین کہتے ہیں۔ یہ زرد اور سفید رنگ میں ملتی ہے مرہمیں بنانے کے کام میں لائی جاتی ہے۔ لئی کی طرح ہوتی ہے ۴۰ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتی ہے۔ کریم بنانے کے لئے ہمیشہ سفید رنگ کی ویسلین استعمال کی جائے۔

Paraffin Hard ہارڈ پیرافین

مٹی کے تیل سے حاصل شدہ موم کی طرح سخت مادہ ہے۔ بے رنگ نیم شفاف بے بو ہوتا ہے۔ ۵۰ سینٹی گریڈ کی حرارت پر پگھل جاتا ہے۔ ہونٹوں کی سرخی اور دیگر کئی اقسام کی حسن افزا اشیاء بنانے کے کام آتا ہے۔

کولڈ کریم کی قسمیں

Vegetable Cold Cream ویجیٹیبل کولڈ کریم

بادام روغن یا کسی دوسرے نباتاتی تیل سے کولڈ کریم تیار کرنے پر اس کو ویجیٹیبل کولڈ کریم کہتے ہیں۔

وینشنگ سنو کا آزمودہ نسخہ

یہ آزمودہ نسخہ ہندوستانی آب و ہوا کے عین مطابق ہے۔
سٹرک ایسڈ ۲۵ حصہ کاسٹک پوٹاس ۱/۲ ۵ حصہ۔ گلیسرین ۴ حصہ پانی کشید کردہ ۱۵۰ حصہ خوشبو گلاب ۵ حصہ۔

بنانے کی ترکیب

تمام چینی کے کسی صاف برتن میں ۳۰ حصہ پانی لے کر اس کو گرم کریں اور اس میں تمام کاسٹک پوٹاس ملا کر حل کر لیا جائے۔ کسی دوسرے صاف برتن میں سٹرک ایسڈ ڈال کر اس کو بذریعہ واٹر باتھ پگھلائیں اور کسی کپڑے میں سے چھان لیں۔ اب اس پگھلے ہوئے سٹرک ایسڈ میں کاسٹک پوٹاش والا گرم پانی تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے اور ملاتے جائیں اور گھوٹتے جائیں کچھ دیر بعد یہ مرکب لئی کی مانند سفید رنگ کی کریم بن جائے گی۔ اب باقی ماندہ ۱۲۰ حصہ پانی سات دن میں تھوڑا تھوڑا کر کے گرم حالت میں ملائیں اور گھوٹیں۔

تمام پانی آہستہ آہستہ کریم میں جذب ہوتا جائے گا اور کریم گاڑھی ہوتی جائے گی ان سات دنوں میں دن میں دو تین بار گھوٹ دیا جائے جب کچھ عرصہ اور پڑا رہنے پر اس میں چمک پیدا ہو جائے تو خوشبو ملا کر گھوٹ لیا جائے اور اس کو تنگ منہ والی (Air Tight) (چینی یا شیشے کی شیشیوں) میں بھر دیا جائے

عرصہ تک پڑا رہنے پر خراب ہونے سے بچاؤ کی ترکیب

چونکہ ایسی کریموں میں پانی کی کافی مقدار ہوتی ہے۔ اس لئے عرصہ تک

پڑار بننے پر اور گرمی کے موسم میں پانی اُڑ جانے سے کریم سخت ہو جاتی ہے۔
اس لئے پانی اُڑنے سے بچانے کے لئے کریم ہمیشہ Air Tight اور تنگ
منہ والے جاروں میں بند کی جائے جس سے اندر کی ہوا باہر نہ جا سکے۔

Mineral Cold Cream منرل کولڈ کریم

سیال پیرافین (لیکوڈ) سے تیار شدہ کریم کو منرل کولڈ کریم کہتے ہیں۔

کولڈ کریم بنانے کی ترکیبیں

کولڈ کریم بنانے کا معتبر اور آسان نسخہ

اس نسخے کے عمدہ اور معتبر ہونے کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ یہ برٹش
فارمو کوپیا میں طبع ہو چکا ہے چیزیں ہر جگہ مل سکنے والی ہیں بننے میں آسان ہے
بادام روغن ۱۰ حصہ، مکھیوں کا موم مصفا (سفید) ۸ حصہ عرق گلاب
(پانی ملا) ۲۰ حصہ، بورکیس یعنی سہاگہ مصفا ایک حصہ، عطر گلاب یا کوئی عمدہ
خوشبو ½ حصہ۔

ایک کڑاہی میں پانی ڈال کر گرم کریں اس گرم پانی میں بادام روغن کا برتن
رکھ کر اس میں موم ڈال دیں پانی کی گرمی سے بادام روغن گرم ہو کر موم کو پگھلا دیگا
اس بات کا خیال رکھا جائے کہ پانی بادام روغن میں نہ پڑنے پائے۔

اب علیحدہ برتن میں (پانی ملا) عرق گلاب اور سہاگہ کو ملائیں اب اس کو بھی
گرم پانی والے برتن میں رکھ کر پہلے کی طرح گرم کریں۔ بادام روغن اور موم والا

برتن جب قدرے ٹھنڈا ہو جائے تو اس کو سہاگہ اور عرق گلاب کی آمیزش میں تھوڑا تھوڑا کر کے دھار باندھ کر ملائیں اس دوران میں گھوٹتے رہیں جونہی کریم ٹھنڈی ہو جائے اس میں خوشبو ملا دی جائے۔

یہ کریم اوصاف کے لحاظ سے نہایت عمدہ اور سفید ہوگی چہرے پر لگانے سے فوراً مساموں میں پگھل کر گھس جاتی ہے اور آنِ واحد میں چہرہ میں دِل خوش کن ٹھنڈک محسوس ہونے لگتی ہے۔

کولڈ کریم طریقہ دیگر

وسلین سفید ۱۲/۱ ۱۲ حصہ مکھیوں کا موم ۱۲/۱ ۱۲ حصہ، بادام روغن ۵۰ حصہ بوریکس د سہاگہ، مصفا ایک حصہ عرق گلاب ۲۵ حصہ، گلاب کی خوشبو ۱/۲ حصہ

بادام روغن میں موم ملا کر بذریعہ واٹر باتھ پگھلالیں دوسرے برتن میں عرق گلاب میں بوریکس ملا کر اچھی طرح حل کریں اور گرم کریں۔

اس گرم حل میں بادام روغن و موم قدرے ٹھنڈا ہونے پر دھار باندھ کر ملاتے اور ہلاتے جائیں اس گرم گرم مرکب کو گرم گرم کونڈی میں ڈال کر سفید وسلین ملا کر خوب گھوٹیں تب ٹھنڈا ہونے پر خوشبو ملا لیں۔

کولڈ کریم میں خوشبو کی آمیزش

مناسب خوشبویات مناسب مقدار میں ملانے سے کولڈ کریمیں مختلف اقسام کی دل پسند خوشبوؤں میں بنائی جا سکتی ہیں۔ لیکن سب سے زیادہ گلاب کی خوشبو کو ترجیح دی جاتی ہے۔

گلاب کا عطر یا Essential Oil of Roses اینشل

آئل آف روز دبی۔ پی کوالٹی، کولڈ کریم میں پڑ کر بوجہ عرق گلاب ہونے کے گلاب کے پھولوں کے بالکل ہی خوشبو دیتا ہے مگر اصلی عطر گلاب کافی مہنگا ہوتا ہے اس لئے ان کی جگہ آج کل کے مصنوعی عطر جن میں واقعی کئی اچھے خوشبو دینے والے ہوتے ہیں نہایت سستے خرید کر استعمال کئے جا سکتے ہیں۔

وینشنگ کریم کے اوصاف اور استعمال کرنے کا طریقہ

وینشنگ کریم کو Day Cream یعنی دن کو لگانے والی کریم کہا جا سکتا ہے۔ دن کو لگانے سے یہ چہرہ کو سخت گرمی، سردی اور گرد و غبار سے بچاتی ہے صبح اٹھنے پر چہرہ کو ٹھنڈے پانی صابون وغیرہ سے دھو کر تھوڑی سی وینشنگ کریم کو ہاتھوں پر لگا کر چہرہ پر مل دیا جائے اور اس کے بعد کوئی عمدہ سا پاؤڈر لگا دیا جائے۔ شام کو منہ دھو کر پھر اسی طرح عمل کیا جائے۔ کریم کی بدولت فیس پوڈر چہرہ پر چپکا رہتا ہے اور اس وجہ سے چہرہ کے مساموں میں بھی داخل نہیں ہو سکتا اور منہ ہاتھ دھونے پر بآسانی دھو کر اتارا جا سکتا ہے۔ فیس پاؤڈر وینشنگ کریم کے بغیر لگانے پر مساموں میں گھس کر ان کو بند کر دیتا ہے اور مسام بند ہو جانے پر صحت پر بہت برا اثر پڑتا ہے۔ وینشنگ کریم فیس پوڈر کے بغیر لگانا بھی چہرہ کو چنداں فائدہ نہیں پہنچاتا۔

وینشنگ کریم میں خوشبو

وینشنگ کریم میں خوشبو کا ملانا عقل اور تجربہ کا کام ہے۔ بہترین کریمیں نہایت عمدگی سے مناسب خوشبو سے معطر کی جاتی ہیں۔ کریموں میں عموماً ولایتی خوشبویات ملائی جاتی ہیں۔

کولڈ کریم

موم بتی پانچ عدد یا پیرافین ہارڈ پانچ اونس، لیکویڈ پیرافین ایک پونڈ، عرق گلاب ۱۵ اونس، بورکیس ۳ ڈرام،

پہلے بورکیس کو عرق گلاب میں حل کرلیں۔ پھر موم بتی کو تام چینی کے برتن میں پگھلا کر آگ سے نیچے اتارلیں اور اس میں لیکویڈ پیرافین فوراً ڈال دیں۔ پھر عرق گلاب بورکیس میں ملا ہوا ملا کر کھرل کرکے اچھی طرح ملادیں۔ جب سرد ہونے لگے تو کوئی سا عطر ریکٹی فائیڈ سپرٹ میں حل کرکے ملادیں۔ جب ولایتی کریم جیسی ہو جائے تو شیشیوں میں بھر لیں موم بتیوں کا وزن ۵ اونس ہونا چاہئے۔ یا ہارڈ پیرافین استعمال کریں لیکن یہ زیادہ پانی جذب نہیں کرسکتا۔

کولڈ کریم کا ایک اور نسخہ

سپرمیٹی ۱۲۵ گرام۔ سفید موم ۱۲۵ گرام۔ بادام روغن ۵۶۰ گرام بورکیس پسا ہوا ۵ گرام۔ عرق گلاب۔ ۱۹ گرام

سپرمیٹی اور موم کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے واٹر باتھ پر پگھلالیں۔ اس کے بعد بادام روغن ملا کر ہلائیں۔ حتیٰ کہ سب اشیاء یک جان ہو جائیں۔ اب بورکیس کو ایک اور برتن میں واٹر باتھ کے ذریعہ عرق گلاب میں ملالیں۔ جب اس حل اور پہلے حل کا درجہ حرارت برابر ہو تو بورکیس والے حل کو موم والے مرکب میں آہستہ آہستہ ملاتے جائیں اور تیزی سے چلاتے جائیں۔ حتیٰ کہ سب اشیاء یک جان ہو جائیں

سنو بنانا

سٹرک ایسڈ ۶۰ گرین سوڈیم کاربونیٹ ۹ گرین گلیسرین ۷ گرین۔ آب مقطر ۳۰۰ گرین ہینر لین لیکویڈ ۳۰۰ گرین خوشبو حسب ضرورت ایک پونڈ سنو کے لئے ایک سے دو ڈرام تک۔

ترکیب تیاری

سٹرک ایسڈ اور گلیسرین کو واٹر باتھ کے ذریعے پگھلا لیں۔ اب سوڈیم کاربونیٹ کو تھوڑے سے گرم پانی میں حل کر کے اس مرکب میں ملا دیں اور گھوٹ دیں۔ اب اسے واٹر باتھ پر پڑا رہنے دیں۔ نصف گھنٹہ بعد اسے پھر گھوٹیں اور تمام باقی پانی ملا دیں بعد ازاں ہینر لین لیکویڈ بھی ملا دیں اور اچھی طرح گھوٹیں پھر آگ سے اُتار کر اچھی طرح گھوٹتے جائیں جب مکھن کی طرح سفید چکنی اور جھاگ دار کریم تیار ہو جاوے تو اسے بارہ گھنٹے کے لئے رکھ دیں بعد ازاں خوشبو ملا کر اور اچھی طرح گھوٹ کر شیشیوں میں بھر دیں لاجواب کریم تیار ہو گی۔

سنو کا ایک اور نسخہ

سٹرین یعنی سٹریک ایسڈ	دس اونس
سوڈیم شک	چار ڈرام
پانی	اڑھائی سیر
خوشبو حسب پسند	دو اونس

ترکیب تیاری

سوڈیم سلفیٹ کو پانی میں اس قدر اُبال لو کہ حل ہو کر جھاگ دینے لگے۔
اب سٹریک ایسڈ کو تیز آگ پر پگھلا لو جب پانی کی طرح ہو جائے تو سوڈیم والا پانی ایک دم اس میں ڈال دیں اور آگ سے اُتار کر خوب گھوٹیں حتیٰ کہ چمکدار سفید ہو جائے جتنا زیادہ گھوٹیں گے اتنی ہی اچھی سنو تیار ہو گی۔ اب اس میں خوشبو ملا کر حسب پسند چوڑے منہ کی شیشیوں میں بھر لیں اور فروخت کریں۔

سنو کریم کا ایک اور نسخہ

سٹریک ایسڈ ایک اونس۔ سوڈا بائی کارب ۱½ ڈرام۔ ویزلین لکوئیڈ ۳۔ اونس۔ —— سٹریک ایسڈ اور ویزلین کو واٹر باتھ پر گرم کریں۔ پھر سوڈا بائی کارب کو چار اونس گرم پانی میں حل کر کے مندرجہ بالا سٹرک ایسڈ وغیرہ میں ڈال دیں اور لکڑی سے خوب چلائیں۔ جب اشیاء یک جان ہو جائیں تو رکیٹی فائیڈ سپرٹ میں کوئی دل پسند خوشبو ملا کر اس کریم میں ملا دیں اور ڈبیوں میں بھر کر کام میں لائیں

سنو کا چوتھا فارمولہ

سٹریک ایسڈ ڈبل پرسیٹڈ	ایک پونڈ
کاسٹک پوٹاش	ایک اونس
گلیسرین	ڈیڑھ "
ڈسٹلڈ واٹر	۳ پونڈ

پرفیوم کمپاؤنڈ (جو پسند ہو) ۴ ڈرام

سنو کا پانچواں فارمولہ

اسٹریک ایسڈ	۸	اونس
بوریکس (سہاگہ اعلیٰ قسم مصفیٰ)	دو	”
گلیسرین	تین	”
پانی	چار پونڈ تین اونس	
پرفیوم کمپاؤنڈ (ایچ یا اور کوئی دوسری حسب پسند)	۴	ڈرام

ترکیب تیاری

ترکیب تیاری نسخہ نمبر ۴ و ۵ کی ایک ایسی ہی ہے۔ کاسٹک پوٹاش یا بوریکس کو پانی میں حل کر کے گلیسرین ملائیں اور اسٹریک ایسڈ کو واٹر باتھ پر یا بجلی کے ہیٹر کی نہایت مدھم آنچ پر گرم کریں۔ جب پگھل جائے تو اتنا ہی بوریکس یا پوٹاش والا محلول گرم کریں۔ کہ دونوں کا درجہ حرارت یکساں ہو جائے۔ تقریباً ۹۰ سینٹی گریڈ، تب یہ محلول اسٹریک ایسڈ میں تھوڑا تھوڑا ڈالتے جائیں اور چلائیں تمام سولیوشن مل جانے پر چند منٹ تک اور گرم کر کے چلاتے رہیں تاکہ تمام اشیاء صحیح طریقہ سے ایملشن بن جائیں۔ اس وقت درجہ حرارت کم ہونا چاہیئے۔ اس کے بعد آنچ بند کر دیں اور بتدریج ٹھنڈا ہونے دیں۔ اور گاہے گاہے چلاتے رہیں۔ مکمل ٹھنڈا ہونے پر احتیاط سے ڈھک کر رکھا رہنے دیں۔ چند روز میں چمک پیدا ہو جائیگی لیکن اس دوران میں کبھی کبھی چلاتے رہیں۔ چمک پیدا ہونے پر خوشبو قدرے سپرٹ ریکٹی فائیڈ میں حل کر کے ملالیں۔ بس تیار ہے پیک کر لیں۔

چھٹا نسخہ

نان گریزی سنو

سٹرک ایسڈ ایک اونس۔ سوڈا کارب ۱/۲ ڈرام۔ جزلین لیکوئیڈ۔
یا ریکٹی فائڈ سپرٹ چار اونس۔
سٹرک ایسڈ کو واٹر باتھ پر پگھلا کر اور سوڈا کارب ملا ہوا پانی سٹرک ایسڈ
میں ملا کر آگ پر ہی اچھی طرح پھینٹ کر پھر آگ سے اُتار کر ۲۴ گھنٹے تک پڑا
رہنے دیں پھر ۲۴ گھنٹے کے بعد جزلین یا سپرٹ ملا کر جو چاہیں خوشبو بھی ملا دیں
اور خوب اچھی طرح کھرل کریں یہ برف کی طرح سفید نان گریزی سنو بن جائے گی۔

فیس کریم بنانا

سٹرک ایسڈ Stericacid دس اونس، کاسٹک پوٹاش ایک
اونس، کشید کیا ہوا پانی یا عرق گلاب چھ پونڈ، اگر یہ دونوں نہ ملیں تو ان کی جگہ
نلکہ یا کنوئیں کا صاف پانی چھ پونڈ لے سکتے ہیں۔ تام چینی کی دو پتیلیاں ۲ فٹ اور
۱/۲ فٹ قطر کی لیں یہ احتیاط رکھیں کہ ان پتیلیوں کی چینی کہیں سے اکھڑی نہ
ہو۔ کریم کی تیاری میں لوہے کی کوئی چیز چھونے نہ پائے ورنہ کریم سیاہ ہو جائے گی
ایک لکڑی کی بلونی (مدھانی) جو دہی بلونے کے کام آتی ہے لیں۔ کاسٹک پوٹاش
کو ہاتھ نہ لگائیں ورنہ ہاتھ جل جائے گا۔ کسی چینی یا شیشے کے برتن میں چھ پونڈ پانی
میں حل کریں۔ چھوٹی پتیلی کو نصف تک پانی سے بھر کر آگ پر رکھ دیں اور بڑی

چلمچی چھوٹی پر اس طرح رکھ دیں کہ بڑی کا پیندا پانی کی سطح سے لگا رہے۔ اب بڑی چلمچی میں سٹیرک ایسڈ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے ڈال دیں۔ یہ پانی کی حرارت سے پگھل کر بہت جلد پانی کی طرح پتلا ہو جائے گا۔ اب اس میں کاسٹک پوٹاش ملا ہوا پانی دھار باندھ کر ڈالتے جائیں اور بلونی سے اچھی طرح بلوئیں جب تمام چیزیں بخوبی رل جائیں تب آگ پر سے اتار کر پھر اس مرکب کو خوب اچھی طرح سے بلوتے جائیں یہ تمام مرکب پھول کر سفید برف کی شکل کی سنو بن جائے گا۔ اگر اس میں گٹھلیاں پڑ جائیں تو گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں دوبارہ گرم کرکے اور بلونے سے گٹھلیاں تحلیل ہو جائیں گی۔ بلوتے بلوتے جب یہ مرکب ٹھنڈا ہو جائے تب کوئی ولایتی یا دیسی عطر یا خوشبو یا لونڈر بلوتے وقت ہی اس میں شامل کرلیں تاکہ خوشبو بخوبی حل ہو جائے اب اس سنو والی چلمچی کو چوبیس گھنٹہ تک ڈھک کر کسی کمرہ میں رکھ دیں چوبیس گھنٹہ کے بعد تیار شدہ سنو کو بوتلوں میں بھر کر اور خوبصورت لیبل لگا کر برائے فروخت بازار میں بھیج دیں۔ ظاہرا دیکھنے سے اس میں اور ولایتی کریم میں کوئی فرق دکھائی نہ دے گا۔ پانی کے ذریعہ مرکبات کو گرم کرنے کا عمل واٹر یا water bath کہلاتا ہے۔ کاسٹک پوٹاش جب پانی میں حل ہو جاتا ہے تو یہ مرکب لائی کہلاتا ہے۔ مندرجہ بالا نسخہ نان گریزی سنو یا وینشنگ سنو کا ہے۔ اس میں چکنائی نہیں لگتی۔ یہ کام انتہائی منافع بخش ہے اور یوروپ کی کمپنیاں اس سے بے حد منافع کمارہی ہیں۔ سات پونڈ کریم کی لاگت دس بارہ آنہ ہوتی ہے۔ اتنی کریم سے تقریباً ۴۰ شیشیاں تیار ہوتی ہیں۔ ایک شیشی کی قیمت اگر بارہ آنہ بھی ہو تو اندازہ لگائیں کتنا نفع ہوا۔

ایک غلط فہمی۔ چربی سے جب اونک جدا ہوتی ہے تو سٹیرک ایسڈ رہ جاتا ہے۔ یہ دراصل کوئی دوا نہیں اس کا نام لکھ کر دوا فروش کو دینا چاہیئے کیونکہ اردو میں

لگنے سے یہ احتمال ہوتا ہے کہ کیمسٹ اسے سٹرک ایسڈ Citric Acid ست لیموں ہی نہ دے دے۔ سیٹرک ایسڈ Steric Acid اور سٹرک ایسڈ Citric Acid میں بہت فرق ہوتا ہے۔ ظاہر ہے کہ جب مرکبات ہی درست نہ ہونگے تو کریم کیسے ٹھیک بن سکتی ہے۔ اس لئے اس بات کا خاص خیال رکھیں۔

چند احتیاطیں :۔ کریم بناتے وقت یہ خیال رکھیں کہ خوشبو ہمیشہ کریم کے سرد ہونے پر ہی ملائی جائے۔ جب لائی اور سٹیرک ایسڈ مل جائیں تب آگ سے اتار کر اس قدر بلوئیں کہ پھول کر سفید کریم بن جائے۔ کاسٹک پوٹاش ہوا کی نمی کو جذب کر کے پتلا سا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسے ہمیشہ شیشے کے کارک والی بوتل میں رکھ دیں۔ تاکہ ہوا مطلق نہ داخل ہو سکے۔ نہ اسے ہاتھ سے چھوئیں ورنہ جل جائے گا۔ دوران تیاری میں لوہا اس کریم کو چھونے نہ پائے ورنہ یہ سیاہ ہو جائے گی۔ ان احتیاط کو مدنظر رکھ کر اگر کریم بنائی جائے گی تو کوئی وجہ نہیں کہ معمولی سا نقص بھی اس میں رہ جائے۔ مزید احتیاط کے طور پر پہلے تھوڑی مقدار میں کریم بنائیں تجربہ درست ہونے پر زیادہ مقدار میں پھر بنائیں۔

نئی قسم کی سنو کریم کا نسخہ

سنو کریم بنانے کے چند ایک طریقے پہلے بیان کئے جا چکے ہیں۔ لیکن جرمنی کے ماہر ایک خاص طریقہ سے سنو کریم بناتے ہیں۔ ذیل میں اسے درج کیا جاتا ہے۔

سیٹرک ٹرپل (موم کی طرح پگھلنے والی چیز ہے) دس اونس کاسٹک پوٹاش ایک اونس پانی پانچ پونڈ

ابلتے ہوئے پانی پر چینی کی پیچی رکھ کر اس میں سیٹرک ٹرپل ڈال دیں تاکہ پانی

کی گرمی سے یہ پگھل جائے۔ اب پانی میں کاسٹک پوٹاش حل کریں بعد ازاں سٹیرک ٹرپل اور پانی کو ملا کر تین گھنٹے تک خوب کھرل کرکے چینی کی چلمچی میں ڈال کر رکھ دیں۔ دس دن کے بعد خود بخود نہایت اعلیٰ قسم کی سنو تیار ہو جائے گی۔ رکیٹی فائیڈ سپرٹ میں کوئی خوشبو حل کرکے اس میں ملا دیں۔ اور شیشیوں میں بھر کر تجارت کریں اس کے بنتے وقت لوہا بالکل نہ لگنا چاہیئے ورنہ کریم سیاہ پڑ جائے گی۔

کیسین —— کریم

کے سین ۲ اونس، سوہاگہ (بورکس) ½ اونس، بورک ایسڈ ½ اونس، گلیسرین ایک اونس، لیکوئیڈ پیرافین ½ اونس، پانی صاف ۱۲ اونس، رنگ اور خوشبو حسب پسند۔

بورکس کسی انگریزی دواخانے سے حاصل کیجئے۔ عمدہ ملے گا۔ سوہاگہ پانی میں گھول دیں اور اس پانی کو کے سین میں ملا دیں۔ آخر میں لیکوئیڈ پیرافین ڈالیں پھر خوشبو اور رنگ ملا لیں۔

کیسین کریم (ڈاکٹر بوئر کا نسخہ)

تازہ دودھ بلا مکھن ۱۵ گیلن، فارملین ایک اونس ایک ڈرام، ابلتا ہوا پانی ۳ گیلن، سوہاگہ یعنی بورکس ایک پونڈ ۱۴ اونس، پھٹکڑی پونے چار پونڈ، بورک ایسڈ ۳ پونڈ، ناریل کا تیل ۷ پونڈ، موم، چربی، یا تیل ۱۰ پونڈ ۱۰ اونس، سرخ رنگ حسب مرضی، عطر گلاب ۵۰ بوند، دھونے کے لئے پانی ۱۵ گیلن۔

فارملین کو دودھ میں ملاؤ اور رنگ ڈالو۔ ۲ گیلن ابلتے پانی میں سہاگہ گھولو اس پانی ملے سہاگہ کو دودھ میں ڈال کر خوب ہلاؤ۔ اسے ۵۰ درجے سینٹی گریڈ تک

حرارت دو اور باریک کپڑے سے چھان لو۔ باقی اُبلتے پانی میں پھٹکڑی ملائیں اور آہستہ آہستہ دودھ والے حل میں چھوڑ دو۔ پنیر جیسی چیز نیچے بیٹھ جائے گی۔ پانی نتھار کر پھینک دو اور پنیر جیسی چیز کو بار بار پانی سے دھولو اب اس سے اتنا پانی نچوڑ لو کہ کل ملا کر ۲۵ پونڈ رہ جائے۔ چربی کی جگہ ناریل کا تیل لے لیجیے۔ تیل گرم کر لینا چاہیے اور اس میں بورک ایسڈ اچھی طرح سے پھینٹ لیں۔ اب اس سلوشن کو پنیر جیسی اوپر والی شے میں ملا لیں اور ٹھنڈا کر کے شیشوں میں بھر لیں۔ عمدہ اور شوخ رنگ کا لیبل لگا کر مارکیٹ میں بھیج دیں۔

برلین ٹائن

Brilliantine

(۱) سیال پیرافین ۵ فلوئیڈ اونس، زیتون کا صاف تیل ۵ فلوئیڈ اونس دونوں کو ملا کر چوبیس گھنٹے کے لئے پڑا رہنے دیں اور فلٹر کر کے اس میں اسینس یو ڈی کلون، ایک فلوئیڈ ڈرام، الکوحل ایب سولیوٹ ۲ فلوئیڈ اونس، اور ریکٹی فائیڈ سپرٹ ۸ فلوئیڈ اونس کا مکسچر شامل کریں۔ بالوں کو ملائم بنانے اور ان میں چمک دمک پیدا کرنے کے لئے ایک اعلیٰ فارمولہ ہے۔

(۲) کیسٹر آئل یعنی ارنڈی کا تیل دس فلوئیڈ اونس، ریکٹی فائیڈ سپرٹ تیس فلوئیڈ اونس، اسینس آف لیلی دو فلوئیڈ ڈرام، ٹنکچر مرک۔ حسب مرضی۔ ان سب کو آپس میں ملا کر استعمال میں لائیں۔

(۳)	کیسٹر آئل	۷۵ حصہ
	الکوحل، نوے فی صد	۲۵ ″
	کوئی عمدہ مرکب خوشبو	مطابق ضرورت

(۴) کیسٹر آئل	آدھ سیر	
الکوحل پچانوے فی صد	دو سیر	
آئل نرولی	۴۰ قطرے	
آئل روز جرانیم	۸۰	"
آئل لیمن	۲۴۰	"

(۵)

پیرافین لیکوڈ	۲۵۰ حصہ	
بادام روغن	۲۵	"

ہر دو اجزا میں پیلا رنگ ملا کر زرد بنا لیں۔ اب ۱۲۵ حصہ الکوحل ۹۰ فی صد میں کوئی عمدہ خوشبو یا مرکب خوشبو حل کر کے ملا لیں۔

ہیر فکسر

یہ دوا بھارت میں بکثرت فروخت ہوتی ہے۔ اس کے لگانے سے بکھرے ہوئے بال جس طرح چاہیں جا سکتے ہیں۔ عورتیں اور نوجوان اس سے بال سنوارتے ہیں۔ اس کے بنانے کا آزمودہ طریقہ یہ ہے۔

(۱) گم ٹریگے کنتھ ولائتی Gum Traga Canth (یہ دراصل مصفا گوند کتیرا ہے) ایک ڈرام، پیرافین لیکوڈ ایک اونس، دونوں کو اچھی طرح کھرل میں ملا لیں۔ عرق گلاب تین اونس میں اکوا اور نشیائی ٹلورسس دسنگترہ، مالٹا، کھٹے میٹھے لیموں کا مرکب پھولوں کا عرق جس کو کرنا کہتے ہیں اور انگریزی میں آئل آف نرولی کہلاتا ہے) ایک اونس دونوں کو ملا کر علیحدہ برتن

میں رکھ دیں۔ اب کھرل کے مُرکّب میں یہ عرق تھوڑا تھوڑا ڈال دیں اور کھرل کرتے جائیں جتنا زیادہ کھرل کریں گے اتنا حل زیادہ سفید ایملشن بھٹ کر پانی جدا اور گاڑھا مادہ جدا ہو جاتا ہے احتیاط سے کھرل کریں۔ تاکہ تمام مادہ یک جان ہو کر کیسٹر آئل ایملشن کی طرح بن جائے۔ اب اس کو نصف اونس کی شیشیوں میں بھر کر اس کی تجارت کریں۔ اس سفید ایملشن کو اگر سبز رنگ دینا ہو تب کھرل کرتے وقت کاپر سلفیٹ یعنی نیلا تھوتھا کو مندرجہ بالا عرق میں حل کرنے پر ہیر فکسر جو کہ ایک قسم کا ایملشن ہے ہلکا سبز رنگ کا بن جائے گا۔

گم ٹریگے کنتھ کا سفوف بند پیکیٹوں میں انگریزی دوا فروشوں سے مل جاتا ہے۔ ولایت کا بنا لیں اور لیکوڈ پیرافین ، اور ایکوا اور نشیا ئی فلورس بھی اسی دوکان سے مل جائے گا

(۲) سفوف ٹریگا کنتھ ۱/۲ اونس ، وائٹ پرفیوم ، ایک فلوئیڈ ڈرام ، آٹو آف روز ۲ منم ، ریکٹی فائیڈ سپرٹ ایک فلوئیڈ اونس ، گلیسرین نصف فلوئیڈ اونس۔ پانی اتنا کہ کل مکسچر ایک پنٹ ہو جائے۔

ٹریگا کنتھ خوشبویات ، سپرٹ اور گلیسرین کو ایک خشک بوتل میں ڈال دیں پھر ایک دم پانی ملا کر اچھی طرح ہلائیں۔ اگر ضرورت پڑے تو کپڑے سے فلٹر بھی کیا جا سکتا ہے۔ کینتھرائیڈز کا ٹنکچر بالوں کو مضبوط کرتا ہے۔

(۳) آب مُقطّر	۰۰	حصّہ
گلیسرین	۳۰	"
سہاگہ	پچیس	"
ٹنکچر بینزائن	۲۲۵	"
خوشبو	دس	"

ترکیب ساخت

آب مقطّر و گلیسرین کو ملائیں۔ تب اس میں سہاگہ اچھی طرح حل کریں۔

اس کے بعد ٹنکچر بینزائن ڈالیں اور ہلا کر حل کریں۔ بعدہ خوشبو شامل کرکے منہ بند کر کے چار پانچ دن تک پڑا رہنے دیں۔ تب فلٹر کریں۔

پومیڈ
Pomade

(بالوں میں لگانے کے لیئے)

(۱)

اینہائیڈرس سنولین (Anhydrous Lanoline)	۲ اونس
ویزلین	گیارہ ڈرام
سیرے سین (Ceresine)	پچھتر گرین
آب مقطر	ایک اونس

سیرے سین کو ویزلین کے ساتھ پگھلا کر اس میں سنولین ملا دیں اور پھر پانی کو چھوڑ کر اچھی طرح چلا دیں۔ آخیر میں خوشبو ڈال دیں۔

(۲)

کیسٹر آئل (مصفا)	آٹھ	اونس
ویزلین	دو	"
زرد موم (Yellow wax)	۱½	"

سب کو ایک ساتھ پگھلا کر ملا لیں اور ٹھنڈا ہونے پر خوشبو ڈال دیں۔

ویزلین پومیڈ

صاف شدہ لارڈ چربی	۲۵۰	حصہ
سفید موم (White wax)	۲۵	"
ویزلین	۲۰۰	"
آئل آف برگاموٹ	۱۵	"
لونڈر آئل	تین	"
عطر لیموں	دو ۲	"
آئل جرے نیم	"	"

چربی اور موم کو ایک ساتھ پگھلا کر ویزلین میں ملا لیں اور آخیر میں ایک ایک کر کے خوشبویات ملا لیں۔ پھر سب کو اچھی طرح سے ملا کر شیشیوں میں ڈال لیں۔

چھائیاں دور کرنے والے سولیوشن

(۱)	کافور	۱¾	اونس
	نوشادر	¾	"
	مرکیورک بائی کلورائیڈ	۱۵۰	گرین
	انڈے کی سفیدی	۳/۴	اونس

نوٹ :- مرکیورک ایڈ نہایت سخت زہر ہے۔ اسے احتیاط سے استعمال کیجیے۔

(۷) (الف) پوٹاشیم کاربونیٹ	۷	اونس
چینی	۳/۴	″
عرق گلاب	۲	کوارٹ
الکوحل	۷	اونس

(ب) پوٹاشیم کاربونیٹ	۱۴	اونس
پانی	۳	پونڈ
عرق گلاب	۱۴	اونس
الکوحل	۷	″
عطر گلاب	۱۵۰	منم
عطر دارچینی	۷۵	گرین

رنگ کو گورا کرنے والی کریم

ہائیڈروجن پراکسائیڈ سے سانولے اور کالے رنگ کے لوگ کچھ حد تک گورے ہو جاتے ہیں۔ یہ انگریزی دوا خانوں سے مل جاتی ہے اور کانوں میں ڈالنے والی دوائی کے نام سے مشہور ہے۔ لیکن مال تروتازہ خریدنا چاہیئے۔ کیونکہ پڑا رہنے پر اس میں سے گیس نکل کر پانی باقی رہ جاتا ہے۔ کریموں میں اسے ملا کر رنگ کو تبدیل کرنے والی کریم کے نام سے بیچا جاتا ہے۔

سنولین	۱۵	اونس
بادام روغن	۵	″

شدہ سہاگہ (بوریکس)	نصف اونس
ہائیڈروجن پراکسائیڈ	آٹھ اونس

سیتولین سے اگر نفرت ہو تو اس کے بدلے ارنڈی کا تیل Castor oil استعمال کیا جاسکتا ہے۔ پہلی دو اشیاء کو اچھی طرح ملا دیجئے۔ اور باقی اشیاء کو علیحدہ گھول لیجئے۔ اور پھر دونوں سیلوشنوں کو اچھی طرح سے پھینٹیں۔

سہاگ بندی پوڈر

آج کل مارکیٹ میں خشک بندی پوڈر کی شکل میں مختلف رنگوں میں فروخت ہو رہی ہے یعنی لال پیلی سبز جامنی سنہری روپہلی وغیرہ وغیرہ ان تمام اقسام کی بندیوں میں ایک خاص چمک سی بھی ہے جو دو طرح کی ہے۔ ایک کی جھلک چاندی جیسی لیکن دوسرے کی سونے جیسی۔

ماتھے پر لگی ہوئی بندی اس طرح معلوم دیتی ہے جیسے بندی کے ہمراہ سونے یا چاندی کا جزو ملا دیا گیا ہے اور ایسی بندیوں کا رواج دن بدن بڑھ رہا ہے۔ یہ صرف تجارتی بھید ہی ہے۔ ویسے اس کا بنانا کوئی مشکل کام نہیں۔ نسخہ حسب ذیل ہے

چمک دار بندی خشک

فرنچ چاک	ایک پونڈ
ارا روٹ	½ "

پانی میں حل ہونے والا رنگ حسب پسند حسب ضرورت برونز پاؤڈر ½ اونس سے لے کر ایک اونس۔

ترکیب تیاری:- پانی میں حل ہونے والے رنگ ایسے چن لیں کہ یہ کھانے کے کام آتے ہیں۔ ایسے رنگ زہریلے نہیں ہوتے چنانچہ سبز لال

زرد کیسری، اجاسں جس بھی رنگ سے آپ بندی بنانا چاہتے ہیں وہ رنگ لے کر
اسے تھوڑے سے پانی میں گھول کر سلوشن سا بنالیں جب یہ رنگ یک جان ہو
جاوے تو بقایا فرنچ چاک واراروٹ پوڈر بھی ملا کر اچھی طرح گھرل کرکے ملائیں
اگر حسب پسند رنگت ہوجائے تو اس میں برونز پوڈر سفید یا سنہری ملالیں۔ اور
چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر لیں۔ اگر رنگت کم ہو تو تھوڑا سا رنگ مندرجہ بالا
طریقہ سے اور ملالیں اور اسی طرح جس رنگ کی بندی بنانا چاہو بنالو۔

لپ سٹک

LIP-STICK

گلیسرین	۸۰۰	گرام
بورک ایسڈ سفوف	۴۰۰	″
یوسین سکارلٹ کا محلول	۲۰	سنٹی لیٹر

ترکیب تیاری

یوسین سکارلٹ رنگ کو سہ گنا عرق گلاب میں گھوٹ کر محلول بنالینا چاہیئے
پھر ایک چینی کے برتن میں گلیسرین ڈال کر اس میں بورک ایسڈ نیز رنگ کا تیار کیا
ہوا محلول ملالینا چاہیئے۔ اب اسے آگ پر رکھ کر آبالنا چاہیئے۔ جب یہ حل ۱۰۰۰
گرام رہ جائے تب اسے اُتار کر سانچوں میں ڈال لیں۔ پانچ منٹ کے اندر ہی شیشے
کی طرح چمکدار بڑھیا لپ سٹک تیار ہوجائیں گی۔ جنہیں خوبصورتی سے پیک کرکے
آپ فروخت کرسکتے ہیں۔

یہ لپ سٹک بہت بڑھیا اور بغیر چربی کی بنتی ہے استعمال کرتے وقت اسے پانی سے گیلا کر کے ہونٹوں پر لگانا چاہیئے۔

نیل پالش یعنی ناخنوں پر لگانے کا مرکب

اگر مندرجہ ذیل مرکب تیار کر لیا جائے تو یہ نہایت عمدہ قسم کا نیل پالش تیار ہو گا جسے عورتیں ناخنوں کو سرخ کرنے کے لئے استعمال میں لا سکتی ہیں۔

سپرٹ میتھلیٹڈ	ایک پونڈ
پکی لاکھ ۲ اونس ـــــ	(حل کریں)

یہ ایک وارنش سی بن جائے گی اس کو جلد تیار کرنے کے لئے ایک اونس سندرس کا اضافہ کریں اور واٹر باتھ پر گرم کر کے یک جان کریں اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ تینوں اشیاء جلد آگ پکڑ لیتی ہیں۔ اس لئے قدرے حفاظت کی ضرورت ہے اس میں سرخ یا حسب خواہش رنگ ملا لیں۔

نیل پالش کا ایک اور عمدہ اور سستا نسخہ

سندرس	۲½	تولہ
دانہ دار لاکھ	۱	چھٹانک
چپڑا لاکھ	۴	تولے
سپرٹ میتھلیٹڈ	½	سیر

ترکیب تیاری

دانہ دار لاکھ، چپڑا لاکھ سندرس کو کوٹ پیس کر اور کپڑ چھان کر کے سپرٹ

میں ملا دیں اور دو تین دن کے لئے پڑا رہنے دیں۔ تب اس مرکب میں رنگ حل کرکے ایک دن مزید رکھ دیں اور بعد ازاں چھوٹی چھوٹی شیشیوں میں بھر کر اور خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں۔

نیل پالش کا بہترین نسخہ

سیلولائیڈ سفید رنگ	۲۰	گرین
خوشبو کیلا	۲	اونس
ایسی ٹون	۵	"

رنگ لال سپرٹ میں حل ہونے والا ۸۰ گرین سب کو ملا لیں۔ دو دن کے بعد چھان کر بوتلوں میں بھر لیں۔

بال سنہری کرنے کا خضاب

لاجواب چیز ہے تیار کریں اور فائدہ اٹھائیں

کاسٹک سیلور نائٹریٹ دو ماشہ لے کر اسے خوب باریک پیس کر اتنا پانی ملا لینا چاہیئے کہ لوشن کی طرح تیار ہو جائے۔ اب بالوں کو دھو کر سوکھنے پر اس گاڑھے مصالحے کو برش سے اتنا لگا لینا چاہیئے کہ سب بالوں میں خوب لگ جائے اس کے بعد بھی برش سے بالوں تک اس وقت تک چلاتے رہنا چاہیئے جب تک کہ بال پوری طرح نہ سوکھ جائیں۔ تھوڑے وقت میں ہی بالوں کا رنگ سنہرا ہو جائے گا۔ اب بالوں کو دھو کر تیل لگا لیں۔

خضاب کا پوڈر

پرانیین لین ڈائمن - ۲ اونس - پراوکسائیڈ - ایک اونس - سائیٹرایسڈ ایک اونس -

تینوں کو الگ الگ پیس کر ملا لو اور نیلے رنگ کی شیشی میں بھر کر رکھ لو - بالوں میں لگانے کے وقت کسی کانچ کی پیالی میں ایک حصہ پوڈر ڈال کر اس میں تین حصہ پانی ڈال کر برش سے خوب ملا لو - اور اس سے بالوں میں لگا لو - پانچ سات منٹ میں بال بالکل سیاہ ہو جائیں گے - اب بالوں کو دھو کر آملہ یا سرسوں کا تیل لگا لینا چاہیئے -

بالوں کو سنہری کرنے کا عرق

ہائیڈروجن پراکسائڈ ایک حصہ - کشید کردہ پانی سات حصہ - لونڈر گلاب نصف حصہ -

ترکیب ۱ - ایک شیشہ یا پتھر کے ڈھکنے والی بوتل میں ہائیڈروجن و پانی ڈال کر لونڈر گلاب ڈال دیں اور بوتل بند کر کے رکھ دیں - سر دھونے کے بعد جب بال خشک ہو جائیں تو اس میں سے تھوڑا سا عرق لگا کر بالوں کو خشک کریں اور حسب پسند تیل لگائیں -

پت ـــــ پاوڈر

برسات کے موسم میں گرمی کے دانے نکل کر باعث تکلیف ہوتے ہیں - ان

سے خلاصی پانے کے لیے پت پاؤڈر بنا کر تجارت کریں۔

بسمتھ سب نائٹریٹ	ایک	اونس
زنک آکسائڈ	"	"

دونوں کو ملا کر گرمی کے دانوں پر ملنے سے آرام آجاتا ہے۔

(۲) امیڈ زنگ کلورائیڈ	ایک	حصہ
لائی کوپوڈی (Lycopodi)	چھ	"

دونوں کو ملا کر کپڑے میں چھان لیں اور گرمی کے دانوں پر ملا کریں بہت مفید ہے۔

(۳) پت لوشن، سلفیٹ آف کاپر یعنی نیلا تھوتھا بیس گرین کو ایک اونس پانی میں حل کر کے گرمی کے دانوں پر لگایا کریں۔

حسن یوسف

عرق لیموں ایک اونس، گلیسرین ۵ اونس، کاربالک ایسڈ ۵۰ قطرے عطر کیوڑہ ۲۰ بوند سب کو ایک شیشی میں ملالیں۔ روزانہ بوقت صبح چند بوندیں چہرہ پر مالش کر کے ایک گھنٹہ بعد گرم پانی سے منہ صاف کرلیں۔ ہر قسم کے داغ دھبے دور کر کے چہرہ کو نہایت خوبصورت کر دے گا۔

چھٹا حصّہ

بالوں کے امراض اور اُن کا علاج

بال جھڑنا تساقط الشعر

ایلوپے سیا Alopecia

اگر عرصہ تک بیمار رہنے یا کسی سخت مرض میں مبتلا ہونے کے بعد بال گرنے لگیں تو اس وقت روغن گل، روغن کدو، اور روغن بادام تینوں ہموزن باہم ملا کر لگانا مفید ہے۔

آملہ بقدر ضرورت لیکر لکڑی کی اوکھلی میں کوٹ کر پانی نچوڑیں۔ اور اس کے ہموزن روغن کنجد ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ پانی جل کر صرف روغن باقی رہے۔ اس روغن کو صاف کر کے رکھیں۔ اور بالوں میں لگایا کریں۔

وسمہ (برگ نیل) ۳۰ تولہ برگ مورد پندرہ تولہ، سب کو ۵ سیر پانی میں جوش دیں۔ جب نصف پانی رہ جائے چھان لیں۔ اور ڈیڑھ سیر تلوں کا تیل ملا کر پکائیں یہاں تک کہ پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس تیل میں تین تولہ لاون باریک پیس کر حل کریں۔ اور سر داڑھی پر لگایا کریں۔

مازو، تخم مورد، آملہ ہر ایک دو تولہ کو نیم کوب کر کے ڈیڑھ سیر پانی میں جوش دیں۔ یہاں تک کہ آدھ سیر پانی باقی رہے۔ اس کے بعد مل چھان کر آدھ سیر تلوں کا تیل ملا کر پکائیں۔ یہاں تک پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے۔ اس تیل کو لگایا کریں۔

علاج انگریزی

مریض کی صحت عامہ کو بحال کریں۔ اور اگر کوئی مرکز تعفن موجود ہو تو اُسے

دور کریں۔

اصُول علاج یہ ہے کہ مقام ماؤف کا دورانِ خون تیز کیا جائے تاکہ بال دوبارہ اُگ آئیں۔ اس غرض کے لئے ٹنکچر آیوڈین کا ہفتہ میں ایک بار لیپ کریں۔ یا مندرجہ ذیل نسخوں میں سے کوئی ایک استعمال میں لائیں۔

ایسڈ ایسٹک	۱/۲ ڈرام
کیسٹر آئل	۳ "
سپرٹ میتھی لیٹڈ انڈسٹریل تا	۶ اونس

لوشن بنائیں اور مقام ماؤف پر روزانہ لگائیں۔

ٹنکچر کینتھری ڈیز	نصف اونس
لائیکوار امونیا سٹرانگ	" "
گلیسرین	" "
پانی	۱/۲ ۷ اونس

لوشن بنائیں اور اس کی مقام ماؤف پر روزانہ مالش کریں۔

آمنڈ آئل	۴ ڈرام
سٹرانگ سولیوشن آف مرکری	" "
آئل آف روز میری	۳۰ منم
انڈسٹریل سپرٹ	۱/۲ ۲ اونس
پانی	۴ "

لوشن بنائیں سر کی کھال پر صبح اور رات کو لگائیں۔

سب سے زیادہ موثر علاج الٹرا وائلٹ لائٹ ہے۔ اس غرض کے لئے مرکری ویپر لیمپ استعمال کیا جائے۔

اسٹرا وائلٹ لائٹ جلد کو سُرخ کر دیتی ہے۔ کیونکہ اس سے عروق شعریہ کشادہ ہو جاتی ہیں اور اس کا یہ اثر مندرجہ بالا عمر دواؤں کی نسبت زیادہ دیر تک رہتا ہے۔

بعض ڈاکٹر مقامی علاج کے علاوہ خفیف مقدار میں ھتائی لائیڈ اور ملٹی وٹامین کھلانا بھی ضروری سمجھتے ہیں۔

بال خورہ داء الثعلب

اس مرض میں سر اور داڑھی کے بال مختلف مقامات سے گر جاتے ہیں۔ اور ان میں گول گول داغ پڑ جاتے ہیں۔ اور بھوسی جھڑا کرتی ہے۔

علاج

(۱) تخم پنواڑ کو دہی میں پیس کر مقام ماؤف پر ضماد کریں۔

(۲) آملہ کے جوشاندہ سے سر اور داڑھی کو دھوئیں اس کے بعد خفیف پچھنے لگائیں اور نوشادر کو مکھن میں ملا کر چند روز تک طلا کریں۔

(۳) آملہ کو آب لیموں میں پیس کر طلا کرنا بالخورہ کے لئے مفید و مجرب ہے۔

(۴) کریر کی کونپل کو پانی میں پیس کر ہفتہ عشرہ تک لگاتے رہیں۔

سر کی بھوسی - بفا
Seborrhoea - سی بوریا

اس مرض میں سر کی جلد کے چکنائی پیدا کرنے والے غدد کی رطوبت بڑھ جاتی ہے۔ اس لئے جلد پر باریک جھلی کی طرح جم جاتی ہے اور جب بالوں میں کنگھی کی

جائے تو چھوٹ چھوٹ زردی مائل چکنے چھلکے بھوسی کی طرح سر کی جلد سے جُدا ہو کر کندھوں پر گرتے ہیں۔ یہ چھوت دار مرض ہے۔

علاج دیسی

آب لیموں میں شکر ملا کر سر پر لگائیں۔ دو پہر کے بعد دھو ڈالیں۔ جنگلی پیاز کو پیس کر شہد میں ملائیں۔ اور سر پر لگائیں۔ دو چار گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ سر کی بھوسی زائل ہو جاتی ہے۔

چنے کا آٹا بقدر ضرورت لے کر چقندر کے پانی میں ملائیں اور قدرے سرکہ کا اضافہ کر کے سر پر لگائیں۔ کچھ دیر کے بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

سر کو صابون اور نیم گرم پانی سے دھوئیں اور بعدہٗ کوئی روغن لگائیں۔

مذکورہ بالا ادویہ استعمال کرنے کے بعد روغن چنبیلی یا روغن آملہ بالوں میں ضرور لگائیں۔ داخلی طور پر ہاضمہ کو اچھا کریں۔

علاج انگریزی

(۱) سر کو سپرٹ سوپ ڈسپونسز ریڈس ۲ حصہ میتھی لیٹڈ سپرٹ ایک حصہ سے ہفتہ میں ایک بار دھوتے رہیں۔

(۲)	ایتھر	ایک	ڈرام
	ریسارسین	"	"
	یوڈی کلون	نصف	اونس
	ریکٹی فائیڈ سپرٹ	ایک	"
	پانی	چھ	"

سب کو ملا کر لوشن بنائیں اور سر کی جلد پر ہر روز لگاتے رہیں۔

(۳) ایسڈ سیلی سلک — ۳۰ گرین
ہائیڈرارنج پرکلور — ایک ،،
آئل ڈیسی نی — دس منم
آئل لونڈر — ،، ،،
سپرٹ میتھی لیٹڈ — دو اونس

تھوڑا سا لیوشن سر پر چھڑک کر بالوں پر برش کریں۔ لیکن عورتوں کو یہ لوشن بالوں کی لٹوں کو ہٹا کر سر کی کھال پر چھڑکنا چاہیئے۔ اس لوشن کے پندرہ روز کے استعمال سے یہ مرض دور ہو جاتا ہے۔ لیکن ہفتہ میں ایک دو بار استعمال کرتے رہنا چاہیئے۔ کسی ہیر ڈریسر کی دوکان سے بال کٹوانے کے بعد اسے ضرور استعمال کرنا چاہیئے تاکہ چھوت لگ گئی ہو تو اس کا اثر زائل ہو جائے۔ اگر لوشن کے پندرہ روزہ استعمال سے مرض دور نہ ہو تو ذیل کا مرہم استعمال کیا جائے۔

(۴) سیلی سیلک ایسڈ — دس گرین
سلفر پریسی پی ٹیٹڈ — ،، ،،
سافٹ پیرافین تا — ایک اونس

یہ مرہم سر کی جلد پر ہر رات کو مالش کریں۔

پیٹنٹ ادویہ

Pragmatar پریگ مے ٹر (سمتھ کلائن اینڈ فرنچ)

یہ مرہم ٹار سلفر اور سیلی سیلک ایسڈ سے تیار کیا گیا ہے اور ایک اونس کی

چکیلی ٹیوبوں میں بکتا ہے۔ عام اقسام کی فطری سرایتوں (فنگیس انفکشن) سے ہونے والی جلدی امراض ٹینیا کروس (دھوبی کی کھجلی) ٹینیا کارپورس (جسم کا داد) ٹینیا کیپی ٹس (سر کی جلد کا داد) پروائی ٹس اینائی (مقعد) کی خارش) ڈرمے ٹوفائی ٹوسس (پاؤں کی انگلیوں کا پک جانا) کے علاوہ لبفا (سی بوریا) میں بہت مفید ہے۔ یہ مرہم نازک مقامات اور آنکھ کے نزدیک خصوصاً بچوں میں بڑی احتیاط سے استعمال کرنا چاہیئے۔ پہلے اس کو دو سینٹی میٹر ماؤف جلد پر لگایا جائے۔ اگر ۲۴ گھنٹوں تک کوئی ناخوشگوار ردِ عمل ظاہر نہ ہو تو پھر اس کو بے دھڑک استعمال کر سکتے ہیں۔ ذرا سا مرہم ماؤف جلد پر لگا کر انگلی کے پوروں سے اچھی طرح مالش کی جائے۔

سلسن سلفائیڈ (ایبٹ) Selsun Sulfide

یہ سلینیم سلفائیڈ سے تیار شدہ دوا ہے۔ جو حال ہی میں دھن ریزہ (التہاب الجلد سیبورک ڈرماٹائی ٹس) اور معمولی لبفا کے لئے تیار کی گئی ہے۔ بالوں کو صابن اور پانی سے دھو کر صاف کریں۔ پھر یہ دوا بقدر چمچہ خورد ہتھیلی پر ڈال کر قدرے گرم پانی ملا کر سر کی جلد پر ایک دو منٹ تک مالش کریں۔ ۵ منٹ کے بعد نلکے کے نیچے بیٹھ کر کھلے پانی سے سر دھو ڈالیں۔ اس کے بعد صابن اور پانی سے دوبارہ سر دھوئیں تاکہ دوا سر پر نہ لگی رہے۔ یہ احتیاط رکھیں کہ دوا آنکھوں کو نہ لگے یہ عمل ہفتہ میں دو بار پندرہ روز تک جاری رکھیں۔ اس کے بعد ہفتہ میں ایک بار کافی ہے۔ جب یہ دوا سر پر لگائی جائے تو ہیرپن اور انگوٹھی وغیرہ زیورات اتار لئے جائیں کیونکہ ان کے بدرنگ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ جب بالوں کو گھنگریالے بنانے یا رنگنے کے لئے کوئی دوا استعمال میں لائی جائے تو اس کے ساتھ اس دوا کا استعمال منع ہے۔

پیکنگ چار اونس۔

بالوں کا قبل از وقت سفید ہونا۔ شیب غیر طبعی

(۱) آملہ کو کوٹ چھان کر ہموزن شکر سفید ملائیں۔ اور روزآنہ ایک تولہ کھائیں۔ اسی طرح ہلیلہ کابلی یا اسطوخودوس کا سفوف بنا کر کھانا مفید ہے۔

(۲)

سونٹھ	ایک	تولہ
ہلیلہ سیاہ	چار	"
اجوائن	دس	"

تینوں ادویہ کوٹ چھان کر دو چند وزن شہد کے قوام میں ملا کر رکھیں۔ اور روزآنہ ایک تولہ کھائیں۔

(۳) کونپل ڈھاک دس تولہ کو گوشت کے ہمراہ چالیس روز تک کھائیں۔ بالوں کے قبل از وقت سفید ہونے کو مفید ہے۔ مقوی باہ بھی ہے۔

معجون بھلانوہ

ہلیلہ سیاہ	دو ۲	تولہ
آملہ	"	"
عسل بلادر (بھلانوے کا شہد جو بھلانوے کو دبانے سے نکلتا ہے)	ایک	"
گائے کا گھی	دو ۲	"

ترکیب تیاری:۔ اول ہلیلہ سیاہ اور آملہ کو کوٹ کر باریک کریں۔ اور بھلانوے کے شہد اور گائے کے گھی میں ملائیں۔ پھر تمام کو پندرہ تولہ شہد کے

قوام میں ملا کر رکھیں۔ اکیس۲۱ روز تک گیہوں کے انبار میں رکھ چھوڑیں۔ اس کے بعد تین ماشہ سے کھانا شروع کر دیں۔ اور بتدریج سات ماشہ تک پہنچائیں۔

(۵) سونٹھ، پوست ہلیلہ کابلی، پیپل ہموزن کوٹ چھان کر شکر سفید سب کے برابر ملائیں۔ اور نو ماشہ سے ایک تولہ تک روزانہ کھائیں۔

مُربائے ہلیلہ

بالوں کی سیاہی کو قایم رکھتا ہے۔ اور ان کو سفید ہونے سے روکتا ہے۔ بلکہ بیان کیا جاتا ہے کہ ایک سال کے متواتر استعمال سے جو بال سفید ہو گئے ہوں وہ سیاہ ہو جاتے ہیں۔ ہلیلہ کابلی تین سو ساٹھ عدد کو آبِ ادرک میں بھگوئیں یہاں تک کہ نرم ہو جائیں۔ آبِ ادرک روزمرہ تازہ ڈالا جائے۔ اس کے بعد ان کو چاقو سے چیر کر گٹھلی نکال ڈالیں۔ اور گٹھلی کی بجائے ہر ایک ہلیلہ میں پارہ اور گندھک کی کجلی دو دو رتی ڈال کر دھاگہ سے لپیٹ دیں۔ اس کے بعد شہد بقدر ضرورت کے قوام میں ڈال کر رکھ دیں۔ دوسرے روز ایک جوش دیں۔ اس کے بعد مرتبان کا منہ بند کر کے چالیس روز تک گیہوں کے انبار میں دفن رکھیں۔ اس کے بعد ایک ہلیلہ روزانہ کھائیں۔ ہر قسم کی ترشی اور سُرخ مرچ سے پرہیز رکھیں۔ ایک سال تک متواتر استعمال کریں۔

ساگ میتھی

آٹھ سات سیر بھلانوے کوٹ کر ڈیڑھ من صاف مٹی کے ساتھ ملائیں اور اس مٹی کو آٹھ سات کونڈوں میں بھر دیں۔ اور پانی سے نم کر کے اس میں تخم میتھی بو دیں۔ پھر تین سیر بھلانوے پانی میں جوش دے کر یہ پانی تھوڑا تھوڑا کونڈوں میں ڈالتے رہیں۔ جب میتھی اُگ کر بڑی ہو جائے تو ایک کونڈے کا ساگ کاٹ کر گھی ڈال کر

پکائیں۔ یا گوشت کے ہمراہ پکا کر کھائیں۔ اسی طرح تمام گونٹلوں کی میتھی کا ساگ پکا کر کھائیں۔ مقوی باہ ہے اور سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

خضاب

سفید بالوں کو سیاہ کرتا ہے۔

وسمہ	چار	تولہ
مہندی	ایک	"

دونوں کو آملہ کے پانی میں گوندھ کر ۲ دو گھڑی دھوپ میں رکھیں۔ اس کے بعد بالوں کو گرم پانی سے دھو کر خشک ہونے پر لگائیں۔ اوپر سے ارنڈ وغیرہ کے پتے باندھیں۔ دو گھنٹے کے بعد کھول کر گرم پانی سے دھو کر روغن آملہ یا کوئی مناسب روغن لگائیں۔

(ب) بہت جلد اثر کرتا ہے۔

مازو	چار	تولہ
سنگ راسخ	۲ دو	"
نوشادر	ایک	"
پھٹکری	۶ چھ	ماشہ

اوّل مازو کو بھاڑ میں بریان کریں۔ اس کے بعد سب کو باریک پیس چھان کر لوہے کی کڑاہی میں رکھیں اور آملہ کا پانی ملا کر لوہے کے دستہ سے خوب رگڑیں۔ اس کے بعد بالوں کو آملہ کے پانی سے دھو کر خضاب لگائیں۔ دو گھڑی کے بعد آملہ کے پانی سے دھو کر کوئی مناسب روغن لگائیں۔

روغن خضاب

آم کی کیری	ایک	پاؤ
مازو	ساڑھے تین	تولہ
بُرادہ فولاد	"	"
روغن کنجد	تین	پاؤ

ادویہ کو کوٹ کر تیل میں ملائیں۔ اور مٹی کے پُرانے مستعملہ برتن میں ڈال کر سرپوش سے ڈھانپ کر چالیس روز تک گندم کے انبار میں دفن رکھیں۔ اس کے بعد نکال کر روغن کو علیحدہ کر کے شیشی میں رکھیں اور بالوں کو دھو کر خشک ہونے پر لگائیں۔ اس خضاب کو اکسیر اعظم میں ایک صاحب کا مجرب تحریر کیا گیا ہے۔

محلُول خِضاب

(الف)

چاندی کا بُرادہ تین ماشہ وزنی کو تین ماشہ شورہ کے ہمراہ ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ دُھواں نکلنے دیں۔ گاڑھے زرد رنگ کا دُھواں نکل جانے کے بعد چاندی سفید کشتہ ہو جائے گی۔ اس کو آگ سے علیحدہ کر کے ڈھائی تولہ عرق گُلاب میں ملا کر ایک سیاہ رنگ کی شیشی میں رکھیں۔ جس کی ڈاٹ شیشے کی ہو۔ بعدہ گندھک آملہ سار ۲ تولہ، پارہ ایک تولہ، دونوں کو کھرل کریں۔ یہاں تک کہ سرمہ کی مانند سیاہ سفوف بن جائے اس کے بعد بالوں کو دھو کر خشک کریں اور سفوف مذکور بقدر ضرورت لے کر اس کے برابر شیشی کی محلول دوا ملا کر برش سے بالوں کو لگائیں۔ پانچ منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے۔ تین گھنٹے کے بعد دھو کر روغن آملہ یا روغن حِنا لگائیں۔ ایک ماہ تک سیاہی قائم رہے گی۔

(ب)

چاندی	چھ	ماشہ
تیزاب شورہ	ایک	تولہ
سُرمہ	〃	〃
گندھک آملہ سار	چھ	ماشہ
ہیراکسیس	〃	〃
تانبہ	ایک	〃

چاندی اور تانبہ کا پترہ یا بُرادہ بنا کر تیزاب میں ڈالیں۔ تاکہ دونوں چیزیں حل ہوجائیں۔ اس کے بعد دوسری ادویہ باریک پیس کر ملائیں اور عرق گلاب پاؤ بھر میں کھرل کر کے شیشی میں مضبوط ڈاٹ لگا کر دھوپ میں رکھیں۔ سب کو ملاتے وقت ایک کاغذی لیموں کا رس بھی ملائیں۔ بس تیار ہے۔ بالوں کو دھو کر خشک کر کے چمچے یا برش سے بالوں کو لگائیں۔

(ج)

نائیٹریٹ آف کاپر	۳۶۰	گرین
نائیٹریٹ آف سلور	۲	اونس
آب مُقطّر	چھ	〃
امیونیا واٹر	حسب ضرورت	

پہلی دو اشیاء کو پانی میں حل کریں۔ بعد میں امیونیا واٹر ڈال کر حل کریں۔ امیونیا واٹر صرف اس وقت تک ڈالتے رہیں۔ جب تک کہ تمام اشیاء بخوبی حل نہ ہوجائیں۔ دوران تیاری میں محلول کو کانچ کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ یہ خضاب بالوں کو بالکل سیاہ کر دے گا۔

ایرانی خضاب

سلور نائیٹریٹ	ڈیڑھ ڈرام
نکل سلفیٹ	چھ گرین
اسٹرانگ ایمونیا سولیوشن	موافق مقدار
مقطر پانی	چار اونس

پہلے سلور نائٹریٹ اور نکل سلفیٹ کو دو۲ اونس پانی میں رلایا جائے پھر اس میں ایمونیا سلولیوشن اتنا ڈال دیں کہ تلچھٹ جو تہ نشین ہوا تھا۔ سب حل ہو جائے پھر اس میں اتنا پانی ملائیں کہ کل خضاب پورا چار۴ اونس ہو جائے اسے نیلے رنگ کی شیشی میں رکھ چھوڑیں۔

عرق خضاب

ذیل میں خضاب کا ایک عمدہ اور مجرب نسخہ درج کیا جاتا ہے اس کی فروخت سے معقول فائدہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

(الف) پائیروگیلک ایڈ	ایک ڈرام
الکوحل	چار "
آب مقطر	چار اونس
(ب) سلور نائیٹریٹ	ایک ڈرام
ایمونیا	حسب ضرورت
آب مقطر	تا دس اونس

پہلے سلور نائیٹریٹ کو چار فلوئیڈ اونس آب مقطر میں حل کریں۔ اور پھر

ایمونیا واٹر کو آہستہ آہستہ ملائیں۔ اس دوران میں محلول کو کسی چیز سے خوب ہلائیں یہاں تک کہ بھورا رنگ بالکل غائب ہو جائے۔ اور پانی کی مانند سفید ہو جائے۔ اس کے بعد آب مقطر اتنا اور ملائیں جس سے مرکب دس اونس ہو جائے۔ ایمونیا قدرے زیادہ ملانا چاہیئے۔ ورنہ بھورا رنگ غالب آجائے گا۔ مرکبات الف و ب کو علیحدہ علیحدہ شیشیوں میں بھر لیں۔ بوقت ضرورت پہلے بالوں کو سوڈیم کاربونیٹ یا عام سوڈے سے خوب صاف کر لیں۔ اور عرق الف لگائیں۔ بال کسی قدر نم رہیں تو عرق گلاب ب بھی لگا دیں۔ یہ عرق جلد پر لگنے سے ہلکا دھبہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اس لئے احتیاط لازم ہے۔ اس خضاب کا رنگ عمدہ اور پختہ ہو گا۔

دو شیشی عرق والا خضاب

(الف) پیرافین لین ڈائین اصلی (جرمنی)	۱۵	گرین
لائیکوار ایمونیا	آٹھ	منم
آب مقطر	ایک	اونس
(ب) ہائیڈروجن پراکسائیڈ	"	"

الف والی ہر سہ اشیاء ملا کر ایک شیشی میں ڈال دیں۔ اور اس پر نمبر ا لکھ دیں۔ نسخہ (ب) کو دوسری شیشی میں ڈال کر اس میں (۲) لکھ دیں۔ بوقت ضرورت دونوں شیشیوں میں سے ہم وزن دوا نکال کر ایک چینی کی پیالی میں ڈالیں۔ اور کسی چھوٹے برش سے بالوں پر لگائیں چار پانچ منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے۔

جرمن پوڈر خضاب

پیرافین لین ڈائین	ایک	تولہ

ست لیموں ڈو تولہ
سینگنیز ڈائی اکسائیڈ " "

ان چیزوں کو باریک پیس کر ایک جگہ شامل کریں جو کہ پوڈر ہو گا۔ ایک ایک تولہ والی شیشیوں میں بھر کر فروخت کریں۔ ایک ماشہ دوا پانی میں گھول کر سفید بالوں پر لگانے سے ایک منٹ میں بال سیاہ بھنورے ہو جاتے ہیں۔

بالوں میں جوؤں کی کثرت - قمل الشعر

دیسی علاج:-

(۱) کنیر کے پتے، مغز بادام تلخ دونوں کو سرکہ میں پیس کر بالوں میں لگائیں۔ دو چار گھنٹے کے بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

(۲) برگ نیم یا مغز تخم نیم کو پانی میں پیس کر ضماد کریں۔ یا روغن مغز تخم نیم بالوں میں لگائیں۔ جوئیں ہلاک ہو جاتی ہیں۔

(۳) پارہ کو سولی کے پانی میں کھرل کر کے لگائیں۔ تمام جوئیں ہلاک ہو جائینگی۔

(۴) پھٹکری کو پانی میں حل کر کے اس سے بالوں کو دھوئیں۔

علاج انگریزی:-

(۱) ڈی ڈی ٹی ایملشن (۲ فی صد) اس قدر لگائیں جس سے بال خوب تر ہو جائیں صرف ایک بار لگانا کافی ہے۔

(۲) بنزول بنزویٹ ایملشن ۲۵ فی صد۔ اس سے بالوں کو خوب تر کریں۔ اور ۲۴ گھنٹوں کے بعد بالوں کو پانی اور صابن سے دھو ڈالیں۔

(۳) ڈی۔ ڈی۔ ٹی ۵ گرین۔ ٹیلک دو اونس ملا کر رکھ لیں۔ تھوڑا سا سفوف

سر کی کھال اور بالوں پر ۱۵ روز تک روزانہ لگائیں اور بالوں کو ہر پانچویں روز خوب مَل کر دھوتے رہیں۔

پیٹنٹ ادویہ

(۱) بورنیٹ (وائیتھ) —— Bornate

یہ جوؤں اور لیکھوں کے مارنے کا غیر روغنی لوشن ہے۔ ایک دو اونس لوشن سر کے بالوں پر خوب مالش کریں۔ اس کے بعد دس منٹ کا وقفہ دے کر باریک کنگھی سے بالوں کو کنگھی کر کے صابن اور پانی سے سر دھو ڈالیں۔ یہ لوشن منہ اور آنکھوں کو نہ لگنے پائے۔ دو فلوئیڈ اونس کی شیشی بکتی ہے جس کو ایک مرتبہ ہی استعمال کر لینا کافی ہے۔

(۲) کیپریکس (مرک) Cuprex

یہ صاف بے رنگ یا ہلکا سبز آتش گیر سیال ہے۔ تین یا چار ٹیبل سپون بھر لیکر آہستگی سے کھوپڑی اور بالوں پر مالش کریں۔ ایک یا دو گھنٹے بعد بالوں کو صابن اور نیم گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ پھر گیلے بالوں میں باریک دندانوں کی کنگھی کریں۔ تاکہ مردہ جوئیں اور لیکھیں نکل جائیں۔ یہ دوا آنکھوں اور زخموں سے نہ لگنے دی جائے۔ اور دوا لگانے کے بعد آگ کے شعلہ کے نزدیک نہ جانا چاہیئے۔ یہ دوا شاذ و نادر روز میں دو مرتبہ سے زائد استعمال نہ کی جائے۔ موئے زہار کی جوؤں کے لئے بھی یہ دوا مقام ماؤف پر لگائی جا سکتی ہے۔ لیکن ۵ منٹ کے بعد صابن اور پانی سے دھونا ضروری ہو۔

(۳) لوریکسین ہیڈ لوشن (آئی۔سی۔آئی) Lorexane head lotion

یہ لوشن تنہا یعنی بغیر رقیق یا ہلکا کئے سر کی کھال کے مختلف حصوں پر لگایا

جاتا ہے۔ اور اسے خشک ہونے دیا جاتا ہے۔ ایک ٹیبل سپون بالعموم کافی ہوتا ہے صرف ایک بار یہ لوشن لگانے سے سر کی جوؤں کا خاتمہ ہوجاتا ہے۔ پچاس سی سی اور ۵۰ سو سی سی کی بوتلوں میں دستیاب ہوتا ہے۔

بالوں کو نرم اور لمبا کرنا

(۱) ضماد۔ بالوں کو بڑھانے اور نرم کرنے کے لئے مفید ہے۔ تخم سن کو پانی میں پیس کر بالوں کی جڑ میں لگائیں۔ دو چار گھنٹے کے بعد گرم پانی سے دھو ڈالیں۔

(۲) روغن ــــ بالوں کو بڑھاتا ہے اور نرم کرتا ہے۔ تخم کدوئے تلخ دس سیر کو دس سیر بھیڑ کے دودھ میں (جس کو بچہ دیئے ہوئے ایک دو ماہ ہوئے ہوں) تر کریں جب تمام دودھ جذب ہو جائے، سایہ میں خشک کر کے دوسری مرتبہ اسی قدر دودھ میں بھگو کر خشک کریں۔ تیسری مرتبہ بھی اسی طرح تر و خشک کرنے کے بعد تیلی کے کولھو میں تیل نکلوائیں۔ اس تیل میں روغن چنبیلی ہموزن ملا کر سر میں ڈالا کریں۔

(۳) **ضماد** ــــ بالوں کو سیاہ اور دراز کرتا ہے۔

مغز تخم شریفہ، بیری کے پتے دونوں کو ملا کر پانی میں پیس کر بالوں کی جڑوں میں لگائیں۔ دو چار گھنٹے کے بعد نیم گرم پانی سے دھوئیں۔

(۴) **ضماد** ــــ بالوں کو بڑھاتا ہے۔

نیم اور بیری کے پتے چھاچھ میں پیس کر بالوں کی جڑیں میں لگائیں اور کچھ دیر کے بعد نیم گرم پانی سے دھو کر روغن چنبیلی لگائیں۔

(۵) **ضماد** ــــ بالوں کے بڑھانے کے لئے مفید ہے۔

آملہ ایک تولہ کو باریک پیس کر سفیدی بیضۂ مرغ ایک عدد، گھی چھ ماشہ، دہی چار تولہ میں ملا کر رات کے وقت سر میں لگائیں۔ صبح کے وقت نیم گرم پانی سے دھوئیں دو ہفتہ تک استعمال کریں۔